وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا

خزینۃ الانساب

مؤلفہ و مرتبہ

مولوی سید ابو العلاء نظر احمد افسوں سہسوانی

یو۔ پی

مطبوعہ نظامی پریس بدایوں (یوپی)

طبع اول ۱۹۵۵ء قیمت فی جلد [illegible]

۵	۴	۳	۲	۱
(۴۱) سید آل احمد شاہ بن ۱۰	(۴۲) سید نذیر احمد شاہ بن ۹	(۴۳) سید آل محمد شاہ بن ۸	ساحر (۴۴) سید اقتدار احمد بن ۷	(۴۵) سید عبد الملک بن ۶
(۳۶) مخدوم میراں سید بن ۱۵	(۳۷) عبد الغفور سید بن ۱۴	(۳۸) محمد عاقل سید بن ۱۳	(۳۹) سید ابو محمد شاہ بن ۱۲	(۴۰) سید نظر محمد شاہ بن ۱۱
(۳۱) میراں بزرگ خواجہ بزرگ بن محمد ہمام معروف بن	(۳۲) خواجہ عطاء اللہ ملک العلما بن ۱۹	(۳۳) قاضی محمد اسماعیل بن ۱۸	(۳۴) رشید سید قاضی عبد الشکور سید بن ۱۷	(۳۵) مفتی محمد فاضل بن ۱۶
(۲۶) خواجہ خطیر اول بن ملقب بہ ۲۵	(۲۷) خواجہ مودود ثانی بن ۲۴	(۲۸) خواجہ عثمان بن ۲۳	(۲۹) خواجہ محمود بن ۲۲	(۳۰) خواجہ خطیر ثانی بن ۲۱
(۲۱) خواجہ زین الدین حسن بن ۳۰	(۲۲) مودود ثانی خواجہ قطب الدین محمد بن ۲۹	(۲۳) خواجہ عبد اللہ مودود بن ۲۸	(۲۴) خواجہ اسد اللہ بن ۲۷	(۲۵) خواجہ اشرف بن ۲۶
(۱۶) خواجہ ابراہیم بن ۳۵	(۱۷) شاہ قندری خواجہ سمعان محمد بن ۳۴	(۱۸) خواجہ ناصر الدین ابو یوسف بن ۳۳	(۱۹) چشتی قطب الدین مودود خواجہ بن ۳۲	(۲۰) خواجہ احمد بن ۳۱
(۱۱) ابو عبد اللہ جعفر بن ۴۰	(۱۲) علی التقی معروف بہ بن ۳۹	(۱۳) عبد اللہ بن ۳۸	(۱۴) سید حسین بن ۳۷	(۱۵) سید محمد قرۃ العین بن ۳۶
(۶) امام جعفر صادق بن ۴۵	(۷) امام موسیٰ کاظم ابن ۴۴	(۸) امام موسیٰ رضا علی بن ۴۳	(۹) امام علی تقی جواد بن ۴۲	(۱۰) امام علی نقی بن ۴۱
(۱) محمد رسول اللہ صلعم	(۲) فاطمہ زہرا بنت	(۳) امام حسین بن	(۴) امام علی زین العابدین بن (علی اصغر)	(۵) امام باقر بن

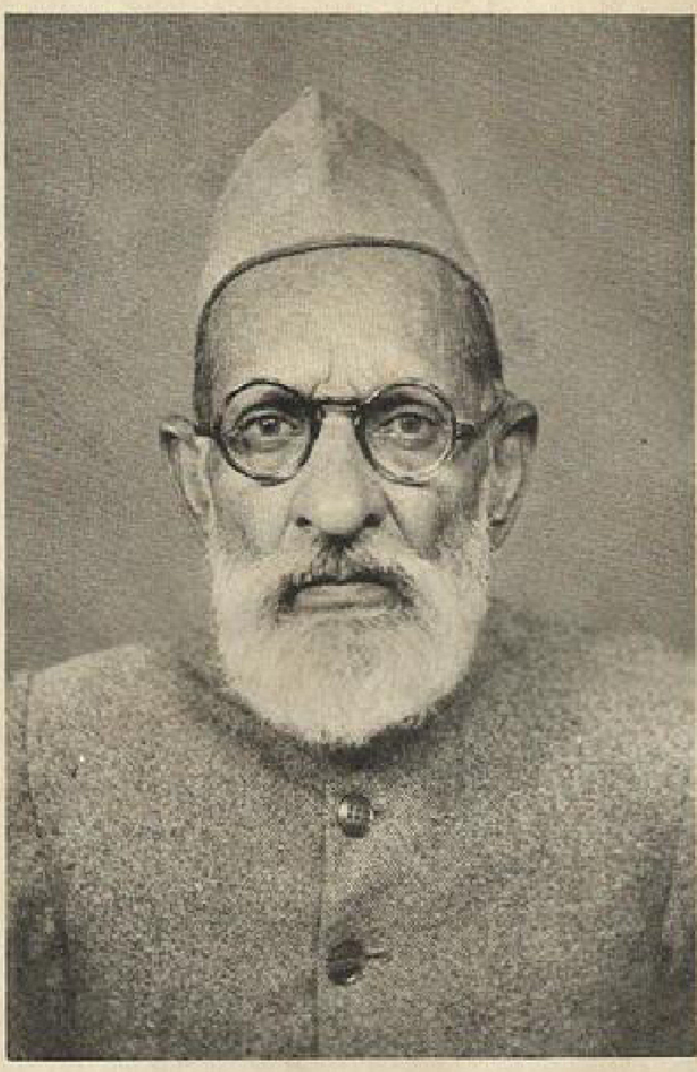
اِنتساب

میں اس کتاب کو اپنے والد محترم سید آل محمد شاہ مرحوم فاضلی کی روح مقدس سے معنون کرتا ہوں۔ جن کو حالات نسب میں ید طولےٰ و دستگاہ کامل حاصل تھے جن کے گرامی ذات میرے ترتیب و تدوین نسب نامہ کی محرک ہوئی۔

نیازمند

ابوالعلاء نظر احمد سہسوانی
غفرلہٗ

سہسوان
۱۸؍ جولائی سنہ ۱۹۵۹ء



ابوالعلا نظر احمد سہسوانی

گرچہ دیوانہ ہوں لیکن اسقدر با ہوش ہوں ❋ کر رہا ہوں پیش اپنی زندگی کا کل نظام
ہستیٔ موہوم کا اک پیکر خاموش ہوں ❋ پوچھتے ہیں لوگ افسوس کیوں میرا نام و نشاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زلافِ حمد و نعت اولیٰ است بر خاک ادب خفتن
سجودے میتواں کردن و درودے میتواں گفتن

امابعد ہیچمرز دو ہیچمدان کمترین خلائق بندۂ جانی و فانی سید ابوالعلاء نظر احمد بن جناب نجابت پناہ سید آل محمد شاہ بن حضرت فضائل مآب حقیقت آگاہ حکیم سید نذیر احمد شاہ فاضلی مودودی نقوی بخشی سہسوانی رحمہما اللہ تعالےٰ بعد اعتراف عجز و ناتوانی خدمت میں جمیع اصحاب صدق و صفا و ارباب فہم و ذکا عرض رسا و نقشبند پیکر مدعا ہے کہ قدیم الایام و عرصۂ دراز سے ضبط انساب اولاد امجاد حضرت قاضی سید عبد الشکور شہید رحمہ اللہ کا جو سادات مودودیہ سہسوان کے ابوالآباء و مورثِ اعلیٰ ہیں خاندان پیرزادگان میں جو آنحضرت سے انتساب ذرّیت رکھتے ہیں جاری تھا جس کو وہ نسلاً بعد نسلاً درج قرطاس کرتے رہتے تھے یہانتک کہ تیرھویں صدی ہجری میں جناب پیرجی سید کرم نبی حاکمی نے اپنے اسلاف کی منتشر و پریشان اوراق کو یکجا شیرازہ بند بصورت کتاب مرتب فرمادیا اور ہر خاندان اور شاخ کو مربوط و منظم کر کے مدون کر دیا اس کے بعد یہ سلسلہ نسب نامہ لکھنے کا آپ کی اولاد نے اپنی ناواقفیت یا مشغولیت امور دنیاوی کی وجہ سے ختم کر دیا۔ مگر پیرجی صاحب موصوف کا مرتب کردہ نسب نامہ برادری میں اسقدر مقبول و مشہور و معتبر قرار پایا کہ برادری کے افراد کو جب کبھی ضرورت پڑتی اسی سے امداد حاصل کرتے جس کو پیرجی صاحب موصوف کی اولاد نے حرزِ جان بناکر محفوظ رکھا تھا۔ اس کے بعد میرے والد ماجد نے پیرجی صاحب مذکور کے پوتے جناب پیرجی زکی محمد مرحوم سے عاریتاً لیکر ۱۸۹۹ء میں نقل فرمالیا میں باوجود صغرسنی و طالب علمی کے کبھی بحیثیت قاری کبھی بحیثیت کاتب اس کی نقل میں اپنے والد مرحوم کا ممد و معاون رہا۔ اسی طرح برادری کے بعض دیگر حضرات نے بھی اس کی نقلیں کرلیں یوں تو خاندان کے اکثر افراد نے اپنی شاخ کو بشکل شجرہ بنا رکھا تھا اس کی ایک مدت کے بعد والد ماجد کی حیات ہی میں مجھے یہ خیال پیدا ہوا کہ موجودہ نسب نامہ آگے بڑھایا جائے اور موجودہ ذرّیت اور دور و دراز مقامات پر جا بسنے والے خاندانی حضرات اور ان کے حالات کو مربوط کر کے نسب نامہ کی تکمیل کر کے طبع کرادیا جائے چنانچہ اس کی تکمیل کے لیے سب سے پہلے میں نے جناب میر خلیل احمد مرحوم و حکیم کریم احمد مرحوم و مولوی عبد الرحمٰن مرحوم کی نقول نسب نامہ حاصل کیں جن سے اپنی پاس کی نقل سے مطابقت پیدا کی اور اس خاندان کے ان افراد سے جو بہ سلسلہ ملازمت و معاش یا کسی اور وجہ سے سہسوان سے باہر قیام پذیر تھے سلسلہ خط و کتابت جاری کر دیا اسی اثناء میں مجھے پیرجی فیاض علی مرحوم کا مرتب کردہ نسب نامہ بھی ان کے پوتے عزیز احمد مرحوم سے مل گیا جنھوں نے اپنی شاخ کو بالخصوص تفصیل کے ساتھ مرتب کر رکھا تھا غرضکہ مجھے ان نقول سے بہت کچھ امداد ملی ادھر موجودہ زمانہ کے بعض بزرگوں سے معلومات میں اضافہ ہوتا رہا غرضکہ اس کام کو میں نے

اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر شروع کر دیا اور دس بارہ سال کی مدت میں پایۂ تکمیل کو پہونچا دیا یہاں تک کہ بعض بزرگوں نے اس کی تالیف و طباعت کی قطعات تاریخ بھی مجھے لکھ کر مرحمت فرما دیئے چونکہ اب وہ بزرگ دُنیا سے رخصت ہو چکے ہیں اُن کے قطعات کو بھی درج کتاب کر دینا مناسب ہوگا۔

اسی درمیان یعنی سال سنہ ۱۳۶۵ ہجری میں والد مرحوم کا انتقال ہو گیا اور میں قلبی و دماغی پریشانیوں میں مبتلا ہو گیا جس کی وجہ سے کتاب کی طباعت التوا میں پڑ گئی اور اس کی کاپی میرے پاس بطور رجان عزیز محفوظ رکھی رہی جس میں وقتاً فوقتاً میں کچھ تحقیقاتی اضافہ ہی کرتا رہا۔ اب ادھر آکر ملکی تقسیم اور پاکستان بنجانے کے سبب سے برادری کے بیشتر افراد مع اہل و عیال بغرض روزگار پاکستان چلے گئے جن کو نسب نامہ کی ضرورت کا احساس پیدا ہوا ان میں سے کچھ نوجوان طبقہ نے اس کی طباعت کی مزید تحریک کی اور خطوط کے ذریعہ اور ان اطراف کے آنیوالے حضرات کے ذریعہ زبانی مجھ پر زور ڈالا کہ میں نسب نامہ طبع کرا دوں مگر میں اپنی پیرانہ سالی اور درد گردہ و نقرس کے سبب ہاتھ میں رعشہ سا پیدا ہو جانے کے سبب گریز کرتا رہا لیکن موضوع کی اہمیت اور اعزاء دور از وطن کی مزید اصرار کو پیش نظر رکھتے ہوئے مجھ ضعیف و ناتواں کو حکم کی تعمیل پر سر تسلیم خم کرنی اور اس دور کی جدید ذریت کو درج نسب نامہ کرنے کے دوبارہ کوشش کرنی پڑی۔ یہاں یہ بتا دینا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے کہ چونکہ بزرگی سید کرم نبی مرحوم کا اصل نسب نامہ جو میری اس کتاب کا منوال ہی فارسی زبان میں تھا مجھے بھی اس ہی زبان میں ترتیب دینا اور تدوین کرنا پڑا تھا لیکن اب عام لوگوں کی اس زبان سے ناآشنائی اور وقتی لحاظ سے علم کی کساد بازاری کے سبب برادری کے اکثر افراد کی فرمائش پر کتاب کو اردو اپنی مادری زبان میں منتقل کرنا پڑا جس کی مشکلات اور دشواریوں کا اندازہ صرف ترجمہ نگار اصحاب ہی کر سکتے ہیں اب میں بمصداق من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ عزیزی سید شہزاد علی صاحب ابن میر احفاد علی مرحوم کا جو تحقیق نسب کے لئے محلہ بہ محلہ میرے ہمراہ چلتے پھرتے اور مجھے امداد دیتے رہے اور سید ذوار حسین امروہوی کا جو خطوط و مکاتیب کے ذریعہ مقاصد و مطالب کتاب میں میری اعانت و امداد فرماتے رہے بہ صمیم قلب شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اس کے بعد اپنی برادری کے جملہ حضرات سے درخواست کروں گا کہ اگر وہ کتاب ہذا میں کوئی غلطی پائیں تو اسے میرے کسی حسد و تعصب پر محمول نہ فرمائیں بلکہ میری لاعلمی و سہو نسیاں پر محمول کریں میں خدائے قدوس کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ کسی خاندان یا کسی شاخ میں کسی جگہ حسد و تعصب کو ہیش نہیں ہونے دیا نہ اس قسم کا کوئی خیال پیدا ہوا اوپر کے درجات میں جو کچھ اصل نسب نامہ میں ارقام ہے بجنسہٖ اُس کو قلمبند کر دیا گیا ہے ہاں جس جگہ مجھے تعارض معلوم ہوا اس کو اپنی جانب سے بطور حاشیہ ظاہر کر دیا گیا ہے اصل کتاب صرف نسب نامہ تک محدود تھی اس میں اب حالات سوال و تحقیقات نسب شرعی حیثیت سے یا شجرے وغیرہ جو کچھ بھی ہیں وہ ایجاد بندہ اور میری دماغی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ آخر میں بدرگاہ خداوند تعالیٰ دُعا کرتا ہوں کہ میری کوشش مقبول اور میری سعی کو مشکور فرمائے اور کتاب کو خزینۃ الانساب کے ساتھ موسوم کرتا ہوں اور اس کو ایک مقدمہ اور پانچ باب و خاتمہ پر تقسیم کرتا ہوں۔

مقدمہ اس میں تین فصل ہیں **فصل اوّل** دربیان حالات سہسوان ۔ یہ تقریباً کم و بیش پچیس ہزار کی آبادی کا شہر ہے جو روہیلکھنڈ کے جنوب و مغرب گوشہ میں گنگا سے سات میل بہ طرف شمال مابین اضلاع بریلی و بلند شہر و مراد آباد و علی گڑھ واقع ہے اور ہر چہار طرف سے ہموار و بلند و شاداب زمین پر آباد ہے یہاں اور اس کے مضافات کے کنوؤں کا پانی بالعموم سرد و لذیذ اور شیریں ہے اور منظر پُر فضا و دلکش ہے اور آب و ہوا معتدل ہے یہاں خود رو کیوڑہ کے درخت بہت ہیں جن کے پھولوں کا عرق کشید کیا جاتا ہے جس کی خوشبو بلحاظ پائیداری بنگال و حیدر آباد کے عرق کیوڑہ پر فوقیت رکھتی ہے روغن چنبیلی اور بعض عطریات کی صنعت و تیاری کی وجہ سے دیگر شہروں میں یہ مشہور و معروف ہے۔ یہاں کے باشندے عموماً تندرست صحیح دماغ معتدل مزاج و لطیف الخیال ہیں اپنے جودت طبع و ذہانت کی وجہ سے تمام علوم و فنون لطیفہ سے پوری مناسبت رکھتے ہیں یہ شہر بہ زمانہ قدیم بعض راجگان ہنود کا پایہ تخت تھا جس کے شاہد و گواہ وسط شہر میں دو طویل و عریض و بلند ٹیلے موجود ہیں جو کوٹ کے نام سے مشہور ہیں جن کے نیچے سے کبھی کبھی نصف گز طویل اور چوتھائی گز عریض پختہ اینٹیں بھی نکلتی ہیں اور ان ٹیلوں کے نیچے ایک جھیل بھی جاری ہے جس کو ڈھنڈ کہتے ہیں جو ایک دو میل کی مسافت پر جھاوا ندی سے ملحق ہو جاتی ہے معلوم ہوتا ہے کہ قلعہ کے نیچے نہر جاری کی گئی ہوگی اب اس میں خود رو نیلوفر و کنول و بھسینڈا سنگھاڑا وغیرہ بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور اس کے بالائی حصہ کی ہر دو طرف کی زمین پر زراعت ہوتی ہے ۔ اس شہر کے جنوب دریائے گنگ سے قریب مہادیو تیرتھ گاہ قصبہ سوروں اور بجانب شمال و مشرق دس بارہ میل کے فاصلہ پر موضع کوٹ واقع ہے یہ دونوں مقام بھی راجگان ہنود کے پایہ تخت اور راجدھانی تھے یہ موضع کوٹ جو اس وقت ایک چھوٹا سا گاؤں ہے حضرت مسیح علیہ السلام کی ولادت سے پانچسو سال قبل ایک شہر آباد تھا اور خاندان سورج بنسی کے راجہ سمندر پال کی بنی راجہ سالباہن کا پایہ تخت تھا جس کی حکومت شہر قنوج پر بھی قائم تھی جس نے اس کو بھی راجدھانی بنا لیا تھا پھر یہ شہر کوٹ سالباہن کے نام سے شہرت پا گیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ راجہ سالباہن کے خالو پرسرام جو اس کی فوج کا سپہ سالار بھی تھا اور راجہ سہسوان کے مابین قدیم سے کچھ عداوت تھی جس کی بناء پر پرس رام نے سہسوان پر حملہ کر دیا اور یہاں کے شاہی محلات و قلعہ کو مسمار و غارت کر دیا۔ سہسوان کی وجہ تسمیہ میں لوگ مختلف خیال ہیں بعض کہتے ہیں کہ کوئی سہنسر باہو راجہ تھا جس نے اس کو آباد کیا تھا اس کے نام پر شہر کا نام سہنسر باہو قرار پایا جو مدت اولی ایام سے سہسوان ہو گیا اور کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ اصل نام شیوستان تھا جو مرکب ہے شیو اور استان سے شیو ہنود کے دیوتا کا نام ہے اور استان بمعنی جائیگاہ ۔ بوجہ کثرت استعمال ایسے سہسوان بن گیا۔ بعض کا کہنا ہے کہ یہ سہ سوانہ سے مرکب ہے کیونکہ شہر کی تقسیم چہار پردہ و بلکہ تکیہ اور پٹی لقین محمد پر ہے گویا شہر کے اطراف تین حصوں میں منقسم ہیں اس لئے نام سہسوان قرار دیا گیا اور ایک گروہ اس طرف ہے کہ راجہ سالباہن کی اولاد میں سے کسی سہنسر باہن نامی راجہ نے اس کو آباد کیا تھا اور اپنے نام پر شہر کا نام رکھا تھا جس نے کثرت استعمال و مدت اولی ایام سے بگڑ کر بصورت سہسوان اختیار کر لی واللہ اعلم

بحقیقۃ الحال، شہر سے تقریباً ایک میل کے فاصلہ پر بجانب شمال و مشرق ایک چشمہ آب ہے جس کو سُوتجلکنڈ بتایا جاتا ہے جو ہرسوتھ کے نام سے مشہور ہے کہ اس کا مربع حوض جو سُرخ پتھر سے بنا ہوا ہے اور جس کے چاروں گوشوں پر بطور قبہ تعمیر ہے اور مہنت اور پجاری یا جاتری آنیوالوں کے لئے ایک پختہ دالان بھی بنا ہوا ہے راجہ سہنسر باہن کی یادگار ہے جس سے متعلق ایک معافی بھی ہے جو اورنگ زیب بادشاہ کی عطا کردہ ہے جس کا فرمان اصل پجاری کی اولاد کے پاس موجود ہے یہ ہرسوتھ ہندو کے نزدیک ایک متبرک مقام ہے جہاں سالانہ اکادشی کا میلہ بھی ہوتا ہے اور ہر سال تحویل آفتاب کے وقت یعنی ماہ چیت میں گرد و نواح سے آکر اشنان یعنی غسل کرتے ہیں اور ذریعہ نجات سمجھتے ہیں کہا جاتا ہے کہ اس میں پانی کے سات سوت جاری ہیں اور اس میں سے ہمیشہ نالے کے ذریعہ پانی نکلتا اور ڈھنڈ میں جاتا رہتا ہے ٹھاکران بیس چوراجانی نسل سے بتائے جاتے ہیں مضافاتِ شہر میں بکثرت آباد ہیں اور اکثر حصہ ان کا زمانہ قدیم میں حلقہ بگوش اسلام ہو چکا ہے وہ مجموعہ دیہات جہاں یہ لوگ آباد ہیں بیسواڑہ بولا جاتا ہے اور ان لوگوں کو جو مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں گرہار کہا جاتا ہے ان کی سکونت کی دیہات کا آغاز شہر کے جنوب و مغرب میں تقریباً تین میل اور مہادا ندی سے ڈیڑھ میل کے فاصلہ سے ہو جاتا ہے۔ چونکہ محمد شہاب الدین غوری کے حملات سے ہندوستان کی کوئی جگہ مصئون و محفوظ نہیں رہی تھی شہر قنوج بھی ان کی نذر ہو گیا یہاں تک کہ شہاب الدین غوری نے اس کو بھی فتح کر کے اپنے قلمرو میں داخل کر لیا اس کے بعد شہاب الدین غوری کی لاپرواہی دیکھ کر یہاں کے بعض رجواڑوں نے پھر خود کو آزاد و مستبد کر لیا اس کے بعد سلطان علاء الدین خلجی نے پھر ان کو مطیع و منقاد کر کے باجگزار و زبردست سلطنت بنا لیا اور ہر گوشہ ہند میں اپنا علم حکومت بلند کر دیا انہی ایام میں کہ لوگوں پر ملک تنگ ہو چکا تھا اکثر قومیں اپنے وطن مالوف کو خیرباد کہہ کے دیگر مقامات میں جہاں امن پایا جا بسیں اور آباد ہو گئیں از انجملہ قوم ویش ہے جو مختلف مقامات سے آکر کول علی گڈھ میں آباد ہو گئی اور وہاں سے سہسوان آکر سکونت پذیر ہو گئی اسی وجہ سے یہ ویش اپنے کو ہیش کولوار کہتے ہیں اسی طرح دوسری قوموں کا حال ہے جو اطراف سے آکر سہسوان میں اقامت پذیر ہو گئی ہیں۔ پس قدیم سہسوان کی تاریخ در اصل پردۂ خفا میں مستور ہے کتب تاریخ سے اس کا صحیح پتہ نہیں چلتا مگر بعض حالات لوگوں کی زبانوں سے ضرور سُنے جاتے ہیں لیکن قابل اعتماد نہیں۔ بادشاہان اسلام کے کچھ واقعات و حالات جو ان اطراف کے ممالک سے تعلق رکھتے ہیں کتب تواریخ میں ضرور پائے جاتے ہیں لیکن وہ اس قدر غیر مربوط ہیں جو استخراج نتائج و اصل معاملہ میں کوئی مدد نہیں پہونچاتے مثلاً محمد شاہ بادشاہ کا یہاں آنا تاریخ سے ثابت ہوتا ہے لیکن آنے کا سبب معلوم نہیں اسی طرح علاء الدین خلجی کا سہسوان میں قلعہ بنوانیکا ارادہ مع پتھر کے کتبہ سے[۲]

---

[۱] تفصیل ان واقعات و حالات کی تاریخ سہسوان غیر مطبوعہ مولفہ حضرت مولوی سید اعجاز احمد صاحب سہسوانی میں درج ہے ۱۲ سید رضی احمد برادر مولف

[۲] یہ کتبہ تقریباً ڈیڑھ گز طویل سفید پتھر پر بحروف بدنت طغرائی کندہ ہے جس کی عبارت یہ ہے "بنا ایں حصن رفیع الارکان از برائے مامن اہل ایمان بفرمان مجلس عالی خدایگان زبدۂ سلاطین جہاں سایۂ رحمن علاء الدنیا والدین الواثق بنصر اللہ المجاہد فی سبیل اللہ ابو المظفر محمد شاہ السلطان ناصر امیر المومنین خلد اللہ ملکہ بتاریخ غرہ جمادی الاولیٰ روز جمعہ مبارک بر سال ہفت صد سال از ہجرت نبی علیہ السلام و التحیۃ) ۱۲ سید رضی احمد برادر مولف

معلوم ہوتا ہے جو اب تک مسجد جامع سہسوان کی شرقی دیوار میں بغرض حفاظت نصب کرا دیا ہے۔ بخوبی معلوم ہوتا ہے لیکن اس سے آگے اور کچھ پتہ نہیں چلتا یا مثلاً ۹۸۶ھ ہجری میں بعہد اکبری قلیچ علی خان چوگان بیگی کی صوبیداری کے زمانہ میں مُلّا عبد القادر بدایونی کا یہاں آنا اور قیام کرنا سیر و تاریخ کی کتابوں سے ثابت ہے لیکن سہسوان میں آکر قیام کرنے کا سبب معلوم نہیں ہوتا غرضکہ اس قسم کے بہت سے واقعات ہیں جن سے شاہان اسلام کی سہسوان کے ساتھ تعلقات کا پتہ چلتا ہے لیکن ان کی پوری کیفیت جس سے کوئی صحیح نتیجہ برآمد کیا جا سکے پردۂ خفا میں ہے مثلاً اورنگ زیب شاہ عالمگیر کے سہسوان سے تعلقات کا پتہ ان شاہانہ فرامین سے بخوبی چلتا ہے جو رائے نرائن شنکر صاحب کی مورثان کے نام بہ سلسلۂ خوشنودی شکار طیور و عطائے معافیات کے بارے میں صادر ہوئے ہیں اور اب تک رائے صاحب کی اولاد کے پاس محفوظ ہیں جن کو موقعہ پر درج کتاب کیا جائے گا البتہ آبادی محلہ اکبر آباد بادشاہ اکبر کے نام پر یا تعمیر محلہ جہانگیر آباد بنام جہانگیر بادشاہ اس امر کا ضرور پتہ دیتی ہے کہ قوم کایستھ باشندگان سہسوان یہاں کے قدیمی باشندہ ہیں جن کو شاہی دفاتر میں کافی درخور تھا اور یہ لوگ حکومت میں معزز و ممتاز عہدوں پر مامور و سرفراز تھے اور حکومت کے وفادار ملازم رہے ہیں۔

پس سلاطین اسلام کے زمانہ میں مسلمان قوموں میں سے سب سے اول شیوخ زبیری اور لنگاہ پٹھان یہاں آکر آباد ہوئے جو دولتمند و مالدار بھی تھے اور ان کی چودہراہٹ و حکومت تمام شہر پر قائم تھی ان کے بعد شیوخ قریشی اور بھٹی پٹھان فروکش ہوئے اور بعض مغل گھرانے جو یہاں پائے جاتے ہیں ان کے متعلق میرا خیال یہ ہے کہ وہ یا تو قلیچ علی خان چوگان بیگی کی نسل سے ہیں یا اُن کی وجہ سے دیگر مقامات سے آکر آباد ہو گئے ہیں اس کے بعد بعہد سلطنت سکندر بن بہلول ۹۰۶ھ ہجری میں سادات سہسوان کی جد امجد و مورث اعلیٰ بہ سلسلۂ ملازمت عہدہ قضا پر یہاں آکر سکونت پذیر ہو گئے غرض کہ یہاں مسلمانوں میں سادات نبی فاطمہ و شیوخ صدیقی و فاروقی و عباسی و انصاری و زبیری و قریشی و پٹھان آباد ہیں اور اقوام ہنود میں سے کایستھ و برہمن و ویش ان کے علاوہ دیگر اہل حرفہ مگر ان قوموں کے یہاں آکر فروکش و آباد ہونے کے زمانہ کا تقدم و تاخر کچھ تاریخی ہے مگر زائد تر قیاسی۔ اوائل سلطنت انگلیشیہ میں اعتدال آب و ہوا و دلربائی و دلکشی مناظر کی وجہ سے سہسوان کو ضلع بنا دیا گیا تھا بدایوں اس کے تابع تھا لیکن کمشنر کی مستقر و قیام گاہ بریلی سے دور ہونے کے سبب ۱۸۳۲ء میں دفتر بدایوں منتقل کر کے اس کو ضلع بنا دیا گیا۔ یہاں کے ہنود و مسلمانوں کا تناسب تقریباً ایک و دو کی نسبت رکھتا ہے یعنی مسلمان دو تہائی اور ہنود ایک تہائی ہیں یہاں کی میونسپلٹی کے ممبران کی تعداد بیس ہے جو تمام شہر کی نمائندگی کرتے ہیں اس لحاظ سے شہر سات حلقوں میں منقسم ہے حلقہ ۱ جس میں قاضی محلہ و بیچی یقین محمد و محی الدین پور محلہ جات واقع ہیں۔ حلقہ ۲ میں ملاں ٹولہ۔ بدریہ دہلیتر ہرنا نکیہ۔ رستم ٹولہ۔ مردھہ ٹولہ واقع ہیں۔ حلقہ ۳ جس میں پٹھان ٹولہ چودھری محلہ۔ چاہ شیریں۔ ولسن گنج و نصر اللہ گنج واقع ہیں۔ حلقہ ۴ میں علیشی پور فوادہ۔ اکبر آباد جہانگیر آباد

نیا گنج محلے ہیں۔ حلقہ ۵ میں کٹرہ و غربی حصہ شہباز پور رکھا گیا ہے۔ حلقہ ۶ میں شرقی حصہ شہباز پور ہے۔ حلقہ ۷ میں سیف اللہ گنج و گوپال گنج دو محلے ہیں۔ یہاں کی آبادی منتشر ہے یکجائی نہیں ہے اور یہاں ضروریات تمدن و شہریت کے لحاظ سے باستثناء ریل گاڑی کے ہر چیز موجود ہے دفاتر سرکاری و محکمہ جات حکومت میں سے تھانہ، شفاخانہ، ڈاکخانہ اور شفاخانہ مویشی و کوڑی تحصیل و عدالت منصفی جو اب بدایوں کو منتقل کر دی گئی و محکمہ رجسٹری و مدارس میں سے علاوہ چند پرائمری اسکولوں کے ورناکیولر مڈل اسکول اور ایک انگلش ہائی اسکول بھی موجود ہے یہیں یہاں کے مجمل و مختصر حالات جو کچھ کتب تواریخ سے اقتباس کر کے لکھے گئے اور کچھ زبانوں پر مذکور تھے درج کیئے گئے باقی یہاں کے علماء و فضلاء کے حالات کتاب حیوۃ العلماء مولفہ عم مکرم مولوی سید عبد الباقی مرحوم میں درج ہیں جو چھپ چکی ہے اس میں دیکھیے۔

یہاں یہ بتا دینا اور لکھ دینا بھی ضروری ہے کہ ۱۸۵۷ء میں جو غدر کے نام سے مشہور ہے دیگر مقامات کی طرح سہسوان بھی ہلاکت آفرینیوں و تباہ کاریوں کا شکار ہو چکا ہے اور انگریزی افواج کے مظالم کا آماجگاہ رہ چکا ہے جس کی خونچکاں داستان ابتک لوگوں کی زبانوں پر موجود ہے یہاں کے بہت سے لوگ حکومت اودھ کی ملازمت کرنے اور نوابی سے گونہ تعلق رکھنے کی پاداش میں گرفتار کر کے گولی کا نشانہ بنائے گئے اور کچھ کالا پانی بھیج دیئے گئے جن میں بے گناہ لوگ بھی تھے جو محض جھوٹی مخبری پر پکڑ لئے گئے تھے۔ کچھ لوگ اودھ کی فوج میں ملازم ہونے کی وجہ سے جنگ کرتے ہوئے شہید ہو گئے جنہیں سے سید واحد علی بن میر وجہ اللہ کا نام ہمکو یاد ہے۔ اس کے بعد انگریزوں کا تسلط ہو جانے پر عام طور سے دار و گیر کا سلسلہ جب جاری ہوا تو اکثر لوگوں کو باغی قرار دیکر ان کی املاک و جائداد کو ضبط کر لیا گیا اور ان کے مکانات کو باروت و توپوں سے اڑایا گیا چنانچہ کلکٹر سید محمد حسین خاں و کپتان سید فدا حسین خاں کے مکانات واقع قاضی محلہ کو باروت کی تھیلیاں رکھ کر اور توپ سے اڑایا گیا جن کے کھنڈرات اپنی تباہی و بربادی پر ابتک نوحہ خواں ہیں یہ دونوں بھائی شہزادہ برجیس قدر کی فوج میں انگریزوں سے جنگ کرتے ہوئے فوجی کمک و راشن نہ پہونچنے کے سبب شکست خوردہ حالت میں نیپال کے دامن تک جا پہونچے اور وہاں روپوش ہو گئے جو ملکہ وکٹوریہ کے عام اعلان عفو کے بعد ظاہر ہو گئے اور اس طرح زندہ بچ رہے۔ سید اکرام اللہ حاکمی اور مولوی ولایت حسین از اولاد مولانا شرف علی مرحوم کو کالے پانی بھیجدیا گیا اور ان کی املاک کو ضبط کر لیا گیا۔ اور انہیں اشخاص کو گرفتار کر کے مشہور مقام دو املیوں کے نیچے گولی کا نشانہ بنایا گیا ان شہداء میں سے چند اصحاب کے اسماء مندرجہ ذیل ہیں:-

سید رونق حسین و سید غالب حسین پسران سید یوسف علی و سید نیاز احمد پسر سید آل احمد شاہ و سید امام علی و شیخ نیاز حسن و شیخ عزیز حسن ساکنان قاضی محلہ و سید سرفراز علی ساکن محلہ محی الدین پور و غلام قادر خاں ساکن بنی التقیین محمد و چودھری وزیر الدین ساکن چودھری محلہ و خدا بخش چودھری قصابان

ساکن پٹھان ٹولہ وحید رخاں پٹھان ساکن محلہ شہباز پور ان کے علاوہ اور لوگ بھی تھے جو اس طرح شہید کئے گئے جن میں ایک قوم گدی اور ایک شخص قوم نداف بھی تھا جو گولی نہ لگنے کی وجہ سے زندہ بچ رہا تھا غرض کہ بیس۲۰ آدمی تھے جن کو گولی سے اڑایا گیا تھا۔ جتنے لوگوں کے نام ہمکو یاد تھے قلمبند کر دیئے گئے باقی ہماری یاد سے باہر ہیں اب کوئی ایسی معمر ہستی بھی نہیں جس سے ہم دریافت کر سکیں غرضکہ ہمارا شہر سہسوان بھی غدر کی لپٹ میں اچھی طرح آچکا ہے جس کی یاد ابتک تازہ ہے۔

اس کے بعد ہمکو ناظرین کتاب کے لئے یہ بتا دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ نسب نامہ لکھنے میں کسی شخص یا کسی شخص کی اولاد میں عمر کی تفاوت و تقدم و تاخیر کا لحاظ نہیں رکھا گیا ہے یہ ممکن ہے کہ کسی چھوٹے بھائی یا اسکی اولاد کا نکاح یا سلسلہ نسب پہلے مذکور ہوا اور بڑے کا بعد میں کیونکہ اس قسم کی تلاش وجستجو دشوار قریب محال تھی اور یہ بھی ممکن ہے کہ بعض اصحاب اور ان کی اولاد کے ناموں میں الٹ پھیر ہو گئی ہو یا علی کی جگہ حسن اور حسن کی جگہ حسین لکھ گیا ہو یا اور اس قسم کی کوئی کمی زیادتی ہو گئی ہو باوجود سعی بسیار ایسی غلطی ہو جانا قرین قیاس ہے اوسکی اصلاح فرمالینی چاہئے بعض سلاسل سے کوئی شاخ منقطع نظر آئے گی یعنی کسی کے نکاح یا اولاد کا ذکر نہ ہوگا وہاں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ ایسا شخص ناکتخدا فوت ہو گیا یا کم از کم اس کا صحیح و محقق حال مؤلف کو دریافت نہ ہو سکا۔ ہر شخص کو نسب نامہ میں اس طرح تلاش کرنا چاہئے کہ جو شخص صالحی۔ قاسمی۔ فاضلی۔ حالمی۔ ہاشمی پانچ باب میں سے جس باب سے تعلق رکھتے ہوں اوسی باب کے شجرہ میں پہلے اپنے نام کو دیکھ کر نسب نامہ کے اس ہی باب میں تلاش کر لینا چاہئے اور اگر کسی شخص کو یہ بھی نہ معلوم ہو کہ میں کس باب سے تعلق رکھتا ہوں یعنی یہ معلوم نہ ہو کہ میں صالحی یا فاضلی وغیرہ کون ہوں تو ایسے شخص کو تمام منسلکہ شجرہ پر نظر ڈال کر اپنا نام دیکھنا چاہئے بس اسی کے ذریعہ نسب نامہ میں اپنی شاخ کو تلاش کر کے تفصیل دیکھنی چاہئے۔ شجروں کو دیکھنے کے لئے اوپر کی طویل کشیدہ سیاہ سطور کو بغور و توجہ دیکھ اور سمجھ لینا چاہئے۔ اب آخر میں عرض کروں گا کہ میں اپنے دو عزیزان سید حمزہ علی صاحب و حکیم عبد القوی صاحب سلمہا اللہ کا ممنون ہوں کہ جنھوں نے طباعت کتاب میں میری اعانت و امداد فرمائی اسی طرح سے نور چشم سید محمد عامر مد عمرہ کی کوشش کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں جنھوں نے کراچی میں فراہمی زر چندہ میں اپنا وقت صرف کیا خدا تعالیٰ العزیز کو نیک توفیق عطا فرماتا رہے فقط

فصل دوم در علم نسب - یہ علم ایک ایسا علم ہے جس میں بہت سے فائدے اور منافع پائے جاتے ہیں مثلاً حقوق قرابت و صلہ رحم کہ جن کی مراعات مسلمان پر واجب ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے فرمایا ہے[1] تعلموا من انسابکم ما تصلون بہ ارحامکم فان صلۃ الرحم محبۃ فی الاھل مثراۃ فی المال منساۃ فی الاثر رواہ الترمذی۔

[1] ترجمہ: تم اپنی رشتہ داریوں کو پہچانو اور علم نسب حاصل کرو کیونکہ قرابت کی پاسداری اور صلہ رحمی سے باہم محبت پیدا ہوتی ہے اور مال میں زیادتی اور اجل میں تاخیر ہوتی ہے۔

پس مطلق امر مفاد صیغہ امر وجوب ہے اس لئے بموجب اس حدیث کی تحصیل علم نسب واجب ہے اور اس سے ناواقفیت میں نقصانات و مضرتیں بہت ہیں مثلاً قطعیت رحم یا انتساب الی غیر الاباء کہ لوگ بغیر سوچے سمجھے اور بلا تحقیق جس نسب میں چاہتے ہیں خود کو بتا دیتے ہیں لوگ عام طور سے بلا تحقیق اپنے کو زمرۂ سادات میں داخل کر دیتے ہیں یا مثلاً خواہ مخواہ اپنے کو انصاری کہہ دیتے ہیں حالانکہ اس بارے میں رسول اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شدید وعید وارد ہوئی ہے اور آپ نے سخت تہدید فرمائی ہے چنانچہ بخاری و مسلم میں روایت ہے ۱ من ادعی قوما لیس لہ فیھم نسب فلیتبوأ مقعدہ فی النار اور دوسری روایت میں فالجنۃ علیہ حرام اور تیسری روایت میں فعلیہ لعنۃ اللہ المتتابعۃ الی یوم القیامہ آیا ہے۔ پس کون بدبخت ہے جو ارشاد رسالت مآب کے خلاف بلا تحقیق اپنے کو سید کہے یا انصاری بتائے اگرچہ عز وجل کی آیت ۲ انا خلقناکم من ذکر و انثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم و کل امر بما ھو دھین کرامت پرہیزگاری و تقویٰ پر موقوف ہو اور اکتساب فضائل، و اجتناب رذائل کا نتیجہ ہے جس کو شرافت نفس کہا جاتا ہے اور یہی سب سے اعلیٰ و افضل ہے اور اسی کو اسلام نے اصل قرار دیا ہے لیکن شرافت نسب و آبا اگرچہ ظلی ہے تاہم قابل لحاظ ہے جس کی نگہداشت قدرے واجب بمنطوق آیۂ شریفہ ۳ والذین آمنوا واتبعتھم ذریتھم بایمان الحقنا بھم ذریتھم وما التناھم من عملھم من شیء خاص فضیلت رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ تمام محدثین و فقہائے متقدمین و متاخرین و ائمہ و مجتہدین نے صحت نکاح کے لئے کفو کو شرط قرار دیا ہے پس بموجب حکم آیت سب سے بہتر قبیلہ اور سب سے زائد شریف افضل خاندان بنی فاطمہ ہے کہ یہ سید المرسلین و فخر الاولین والآخرین کی اولاد ہیں۔ طبرانی میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے قال ۴ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل بنی ام ینتمون الی عصبۃ الا ولدی فاطمۃ فانا ولیھم وانا عصبتھم حاکم مستدرک میں جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں قال ۵ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل بنی ام عصبۃ ینتمون الیھم الا ابنی فاطمۃ فانا ولیھما وعصبتھما۔ اور اسی طرح ایک روایت حضرت عمر سے طبرانی میں آئی ہے۔

---

۱ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اپنے آپ کو اس قوم میں سے بتائے جس میں سے وہ نہیں ہے پس چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے اور ایسے شخص پر جنت حرام ہے اور اس پر ہمیشہ قیامت تک خدا کی لعنت پڑتی رہے گی ۱۲۔

۲ ہم نے تم کو مرد و عورت بنایا اور خاندان و قبیلے بنائے تاکہ تم آپس میں ایک دوسرے کی شناخت کرو اور تم میں متقی وہ ہے جو بزرگ ہے اور ہر شخص اپنے اعمال کا جوابدہ ہے ۱۲ وصی احمد تائب۔ ۲ خدائے تعالیٰ نے اکرمکم فرمایا اشرفکم نہیں فرمایا اس لئے کہ شرافت اور چیز ہے اور کرامت شے دیگر پس شرافت علو حسب کا نام ہے اور کرم یا کرامت جود و سخاوت کو کہتے ہیں پس شرافت نسب قرابت سے تعلق رکھتی ہے جو داخل ذات انسان ہے اور کرم ایک خارجی صفت ہے اگر اللہ تعالیٰ کو قرابت و نسب کا ذکر فرمانا ہوتا تو اشرفکم فرماتا مگر چونکہ صفت خارجی کا بیان کرنا تھا جو اعمال سے متعلق ہے اسلئے اکرمکم فرمایا ۱۲ سید ابو احمد

۳ جو لوگ ایمان لائے اور انکی اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کا اتباع کیا تو ہم ان کو ان ہی کے ساتھ ملا دیں گے اور ان کے اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے ۱۲

۴ آپ نے فرمایا ہے کہ ہر قوم کے لئے عصبہ ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتی ہے مگر اولاد فاطمہ کا ولی و عصبہ میں ہوں ۱۲

۵ رسول اللہ صلعم نے فرمایا ہے کہ جملہ لوگوں کا کوئی عصبہ ہوتا ہے جس کی طرف وہ منسوب ہوتے ہیں مگر فاطمہ کے دونوں بیٹوں کا میں ولی و عصبہ ہوں ۱۲۔

قال[1] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لکل بنی انثی عصبتہم لا بیہم ما خلا ولد فاطمۃ فانی انا عصبتہم وانا ابوہم۔ ان کے علاوہ حضرت فاطمہ اور ان کی اولاد و ذریت کی مناقب و فضائل کتب احادیث صحاح و سنن و مسانید میں اس کثرت سے آئی ہیں جو حد شمار سے باہر ہیں طبرانی میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے۔[2] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل سبب و نسب منقطع یوم القیامۃ الا سببی و نسبی ابن عساکر اپنی تاریخ میں حضرت ابن عمر سے بایں الفاظ روایت لائے ہیں قال[3] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل نسب و صہر منقطع یوم القیامۃ الا نسبی و صہری۔ امام احمد بن حنبل اپنے مسند میں مسور بن مخرمہ سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں قال[4] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطمۃ بضعۃ منی یقبضنی ما یقبضہا و ینشطنی ما ینشطہا وان الانساب ینقطع یوم القیامۃ الا نسبی وسببی وصہری بظاہر ان مذکورہ روایات اور آیت قرآن پاک فاذا[5] نفخ فی الصور فلا انساب بینہم ولا ہم یومئذ یتساءلون میں تضاد و تعارض معلوم ہوتا ہے لیکن در اصل کوئی تضاد و تعارض نہیں کیونکہ آیت مذکور کا تعلق نفخۂ اموات کے وقت صور پھکنے سے ہے کہ اس وقت خوف قیامت ہوگا جس میں کسی کو اپنے نسب کا خیال نہ ہوگا نہ اس کا کوئی اعتبار ہوگا مگر حساب و کتاب و وزن اعمال و شفاعت کے موقعوں پر حضرت رسالت پناہ کی نسبت سے بنی فاطمہ کو یہ شرف اور فضیلت حاصل ہوگی چنانچہ دارقطنی و طبرانی میں مرفوعاً روایت آئی ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اول من اشفع لہ من امتی اہل بیتی ثم الاقرب فالاقرب من قریش ثم الانصار ثم من آمن بی واتبعنی من الیمن ثم سائر العرب ثم الاعاجم ومن اشفع لہ اولا افضل[6] اور یہ ظاہر ہے کہ سب سے پہلے جن کی شفاعت ہوگی وہ اولاد فاطمہ ہی ہوگی جو تمام امت پر افضلیت رکھتی ہے۔ پس تمام خاندانوں اور قبائل پر خاندان بنی فاطمہ کو علی الاطلاق شرف حاصل ہے جس پر امت کا اتفاق و اجماع ہو چکا ہے اور شرافت نسبی غیر اولاد فاطمہ مجمع علیہ اہل حق کی نہیں ہے لیکن بایں ہمہ اور باوجود اسکے کہ شارع علیہ السلام

---

[1] آپ نے فرمایا ہے کہ ہر ماں جائے کا اس کا پدری عصبہ ہے مگر اولاد فاطمہ کا میں عصبہ اور ان کا باپ ہوں ۱۲

[2] آپ نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز ہر ذریعہ اور ہر نسب منقطع ہو جائے گا مگر میرا ذریعہ و نسب منقطع نہ ہوگا ۱۲ [3] آپ نے فرمایا ہے کہ میرے نسب اور قرابت کے علاوہ قیامت کے دن تمام نسب اور قرابتیں منقطع ہو جائیں گی ۱۲

[4] آپ نے فرمایا ہے کہ فاطمہ میرا ایک ٹکڑا ہے جو اُسے تکلیف پہنچاتی ہے مجھے تکلیف دیتی ہے اور جو اُسے خوش کرتی ہے مجھے خوش کرتی ہے قیامت کے دن میرے نسب و قرابت و ذریعہ کے سوا تمام نسب منقطع ہو جائیں گے ۱۲

[5] جب صور پھونکا جائے گا اس وقت کوئی نسب باقی نہ رہے گا اور نہ لوگ اس کا سوال کریں گے ۱۲

[6] آپ نے فرمایا ہے کہ میں اپنی امت میں سب سے پہلے اپنی اہل بیت کی سفارش کروں گا ان کے بعد قریش میں سے جو قریب تر ہو گا ان کے بعد انصار کی ان کے بعد اہل یمن میں سے ان لوگوں کی جو مجھ پر ایمان لائے اور میری اتباع کی پھر تمام عرب کی ان کے بعد عجم کی اور جن کی سب سے پہلے میں سفارش کروں گا وہ سب سے افضل ہیں ۱۲

نے تمام مسلمانوں پر اولادِ فاطمہ کی محبت کو فرض قرار دیا ہے اور ان پر جو درود و سلام نہ بھیجے ان کی نمازوں کو صحیح نہیں بتایا جس کی تشریح بیہقی و بغوی میں کی گئی ہے اور امام شافعی رحمۃ اللہ نے اس کی تنقیص کرتے ہوئے فرمایا ہے یا اہل بیت رسول اللہ حبکم ۔ فرض من اللہ فی القرآن انزلہ ۔ یکفیکم من عظیم الفخر انکم ۔ من لم یصل علیکم لا صلوٰۃ لہ۔ شرف آباد و نسب شکر کی (1)
جگہ ہے نہ مقام فخر کیونکہ فرمان رسالت پناہ "انا سید ولد آدم ولا فخر" اسی طرف اشارہ کرتا ہے بلکہ اس قسم کی فخر و مباہات سے منع فرمایا گیا ہے پس اولاد و ذریت سیدۃ النساء فاطمہ زہرا اولاد نبی و علی ہے جو ملقب بہ سادات ہے جس کی اصل دو (2)
متبرک ہستیوں امام حسن و حسین شہداء کربلا کے ذریعہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے متصل ہوتی ہے پس اصول سادات صرف یہ ہی دو ہستیاں ہیں اور ان ہر دو اصول کے تحت بمصداق انا اعطینٰک الکوثر بہت سے خاندان و قبائل ہیں جو احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ پس زینبی و جعفری و علوی و عباسی کہ شرفائے بنی ہاشم میں سے ہیں جن پر صدقہ و زکوٰۃ حرام ہے لیکن سیادت کے لقب کا حق ان کو حاصل نہیں کیونکہ نسب کا اعتبار باتفاق جمہور باپ کی طرف سے ہوا کرتا ہے لیکن ماں کی جانب سے یہ شرف سیادت سبطین کے سوا کسی کو حاصل نہیں چنانچہ آیت کریمہ ندع ابناءنا و ابناءکم اسی مدعا پر نص قطعی ہے جس کی وضاحت احادیث صحیحہ و نیز اجماع امت سے ہوتی ہے۔ پس امام حسن کے پندرہ لڑکے اور دو لڑکیاں اور بقولے بارہ لڑکے اور ایک لڑکی اور بقولے سات لڑکے اور چار لڑکیاں اور بقولے نو لڑکے اور سات لڑکیاں تھیں اور ایک قول کے مطابق آٹھ لڑکے اور سات لڑکیاں تھیں لڑکوں کے نام یہ ہیں۔ زید۔ حسن مثنیٰ۔ عمر۔ قاسم۔ عبد اللہ۔ عبد الرحمن
حسین۔ طلحہ۔ لیکن سلسلہ اولاد صرف زید۔ و حسن مثنیٰ سے جاری ہوا۔ اور حضرت حسین شہید کربلا کے پندرہ لڑکے اور (3)
دو لڑکی اور بقولے تین لڑکیاں اور چھ لڑکے ان ناموں کے تھے علی اکبر۔ علی اوسط۔ علی اصغر۔ زین العابدین۔ عبد اللہ (4)
عبید اللہ۔ محمد۔ لیکن سلسلہ نسب صرف علی اصغر زین العابدین سے جاری ہوا۔ اور علی اصغر زین العابدین کے نو لڑکے
و نو لڑکیاں اور بقولے پانچ لڑکے اور نو لڑکیاں اور بقولے چار لڑکی اور دس لڑکے ان ناموں کے تھے۔ محمد باقر۔ عبد اللہ (5)
حسین اشرف۔ حسین اصغر۔ علی اصغر۔ زید شہید۔ عمران۔ حسین اکبر۔ عبد الرحمن۔ سلیمان۔ مگر سلسلہ اولاد آپ کے صرف

لہ اے رسول اللہ کے اہل بیت اللہ تعالیٰ نے اپنے قرآن پاک میں تمہاری محبت کو فرض قرار دیا ہے تمہارے فخر کے لئے یہ بڑی بات ہے کہ جو کوئی تم پر درود نہ پڑھے گا اس کی نماز ہی نہ ہوگی۔ قریب ان ہی معنی کے مناقب اہل بیت ہیں۔

ید ابو نواس نامی شاعر عرب نے یہ شعر لکھے ہیں۔ مطہرون نقیات ثیابہم ۔ تجری الصلوٰۃ علیہم کلما ذکروا ۔ من لم یکن علویاً حین تنسبہ ۔ فمالہ فی قدیم الدہر مفتخر ۔ اولئک القوم اہل البیت عندہم ۔ علم الکتاب و ما جاءت بہ السور ۔ یعنی سادات عظام تمام عیوب ذمیمہ سے مبرا و پاک و صاف ہیں جب ان کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان پر درود پڑھا جاتا ہے جو شخص اولاد علی اہل بیت میں سے نہیں اس کے پاس فخر و مباہات کی کوئی چیز نہیں اہل بیت ایک ایسی قوم ہے کہ جن کے پاس قرآن پاک کا علم اور سورہ روایات کے مطالب و معانی پائے جاتے ہیں۔ ۱۲ سید اقتدار احمد ساحر سہسوانی مدیر و مولف۔

پہلے چھ لڑکوں سے جاری ہوا امام محمد باقر کے ایک لڑکی اور پانچ لڑکے تھے جعفر صادق ۔ عبداللہ ۔ ابراہیم ۔ علی ۔ عبیداللہ لیکن سلسلہ اولاد صرف جعفر صادق سے قائم ہوا اور امام جعفر صادق کے تین لڑکیاں اور سات لڑکے تھے موسیٰ کاظم اسمٰعیل ۔ محمد مامون ۔ علی عریضی ۔ عبداللہ ۔ اسحاق ۔ موسیٰ لیکن علامہ سہرستانی نے کتاب ملل و نحل میں صرف پانچ لڑکوں کا ذکر کیا ہے اور موسیٰ و اسحاق کو شمار نہیں کیا ۔ صاحب نفیہ الطالب نے نو لڑکے بتائے ہیں مگر نام نہیں بتائے بہرحال آپ کا سلسلہ نسب صرف پانچ لڑکوں موسیٰ کاظم ۔ اسمٰعیل ۔ اسحاق ۔ محمد مامون ۔ علی عریضی سے جاری ہوا لیکن امام موسیٰ کاظم کے سینتیس لڑکیاں اور تیئس لڑکے تھے اور بقول صاحب نفیہ الطالب اٹھارہ لڑکے ان ناموں کے تھے ۔ علی رضا ۔ ابراہیم ۔ عباس ۔ قاسم ۔ اسمٰعیل ۔ جعفر ۔ ہارون ۔ حسن ۔ عبداللہ ۔ اسحاق زید ۔ عبیداللہ ۔ حسین ۔ محمد ۔ احمد ۔ فضل ۔ سلیمان ۔ عون اور انیس لڑکیاں ۔ اور ایک قول یہ ہے کہ سترہ لڑکے تھے جن میں عون خارج ہے لیکن معقب جن سے سلسلہ نسب جاری ہوا وہ صرف علی رضا ۔ ابراہیم ۔ عباس ۔ اسمٰعیل ۔ جعفر ہارون ۔ عبداللہ ۔ زید ۔ عبیداللہ ۔ احمد ۔ محمد ۔ اسحاق ۔ حسن ۔ عون چودہ لڑکے تھے ۔ کتاب عمدۃ الطالب فی آل ابیطالب میں لکھا ہے کہ آپ کے تیس لڑکے تھے جن میں سے پانچ عبدالرحمن ۔ عقیل ۔ قاسم ۔ یحییٰ ۔ داؤد بلا اختلاف دارج یعنی بے اولاد تھے اور ان میں تین سلیمان ۔ فضل ۔ احمد کے اولادِ ذکور نہ تھی اور پانچ حسین ۔ ابراہیم ۔ اکبر ۔ ہارون ۔ زید ۔ حسن کی اولاد ہونے کے بارے میں اختلاف ہے لیکن ان میں سے دس لڑکے علی رضا ۔ ابراہیم ۔ اصغر ۔ عباس ۔ اسماعیل ۔ محمد ۔ اسحاق ۔ حمزہ ۔ عبداللہ ۔ عبیداللہ ۔ جعفر بلا اختلاف صاحب اولاد تھے ۔ امام علی رضا کے بقولے پانچ لڑکے اور (۸) ایک لڑکی تھی ۔ محمد تقی ۔ حسن ۔ جعفر اور بقولے تین پسر تھے اور ایک قول یہ ہے کہ صرف محمد تقی ایک لڑکا تھا مگر وہ بالاتفاق صاحب اولاد ہوئے ۔ امام محمد تقی کے دو پسر اور دو دختر تھیں اور بقولے تین لڑکے تھے ۔ علی نقی و موسیٰ[۱] (۹) جعفر ۔ جو تینوں معقب تھے ۔ امام علی نقی کے تین پسر اور بقولے چار پسر اور بقولے چھ پسر اور بقولے سات لڑکے تھے ۔ (۱۰) محمد ۔ حسن ۔ حسین ۔ جعفر ۔ عبداللہ ۔ ابراہیم ۔ ابوزید آخری قول کے مطابق حسن ۔ حسین ۔ جعفر صرف تین معقب تھے ۔

---

[۱] یہ موسیٰ وہی ہیں جن کو موسیٰ مبرقع کہا جاتا ہے اور ان کی اولاد سادات رضوی کہی جاتی ہے جنھوں نے اپنی اولاد کو مشہد مقدس میں رہنے کی ہدایت کی تھی ان کی وفات بمقام قم ہوئی حضرت اشرف جہانگیر سمنانی کتاب لطائف اشرفی میں فرماتے ہیں امام موسیٰ مبرقع در قم وفات یافت اولاد او را رضوی گویند و بیشتر ایشان بقم باشند در ایں اوقات جمع متفرق هم هستند موسیٰ در عالیے کہ کہ روز باشند کہ اولاد من بر مشہد مقدس رضوی بروند و عقب موسیٰ از احمد است و نسابہ مشہور میگوید کہ محمد بن موسیٰ هم معقب است و انساب بنی الحساب بدو است اما عقب موسیٰ از احمد از محمد اعرج است و بقیہ اولاد از نسل او بند کہ در قربات شاہد رہ اند ۱۲ سید وصی احمد ثاقب سہوانی

(11)

پس جعفر بن علی نقی کہ جن کی کُنیت ابو عبد اللہ تھی اور بزعم شیعہ ان کا لقب کذاب اس وجہ سے تھا کہ انھوں نے اپنے بڑے بھائی حسن کے انتقال کے بعد امامت کا دعویٰ کیا تھا ایک قول کے مطابق آپ کے ایک سو بیس لڑکے تھے اور دوسرا قول یہ ہے کہ سولہ لڑکے تھے خواجہ محمد پارسا نے اپنی کتاب فصل الخطاب اور شیخ عبد الحق دہلوی نے اپنے رسالہ فضائل ائمہ اہل بیت میں ابو محمد بن سعد یافعی کی تاریخ سے لکھا ہے کہ سلسلہ نسب جعفر بن علی نقی کا صرف ایک لڑکے علی سے ہے بس اور ان علی بن جعفر کے تین لڑکے تھے عبد اللہ۔ جعفر۔ اسماعیل اور ان تینوں سے نسب کا سلسلہ باقی ہے کتاب لطائف اشرفی ملفوظات حضرت اشرف جہانگیر سمنانی میں چھ لڑکوں سے سلسلہ نسب بتایا گیا ہے جن کے نام یہ ہیں علی۔ اسماعیل حریفا۔ طاہر یحیٰ صوفی۔ ہارون۔ ادریس اور اسی طرح ہے کتاب روضۃ الشہداء وکتاب عمدۃ الطالب فی انساب ال ابی طالب میں۔ اور ان حضرات کی اولاد کی تعداد اور ان کے ناموں میں راویوں کا بڑا اختلاف ہے اس کی وجہ مشارکت اسمی یا نام وکنیت و لقب میں فرق نہ کرنا یا وقت نقل عبارات کتب متقدمین مسامحت سے کام لیا ہے یا مقدم کو موخر اور موخر کو مقدم کر دینا سبب ہے بہر حال میں نے جہاں تک کتب سیر و انساب کا مطالعہ کیا اُن میں جو کچھ پایا من و عن لکھ دیا اپنی جانب سے نہ کچھ کم کیا نہ بیش حتی الامکان صحت معاملہ کی بہ نظر تحقیق جستجو کی ہے واللہ اعلم اور زینب کبریٰ بنت فاطمہ زہرا کے کہ جو عبد اللہ بن جعفر طیار کی زوجیت میں تھیں چار لڑکے تھے علی۔ عباس۔ عون۔ جعفر لیکن سلسلہ نسب علی سے جاری ہوا ان کو جعفری اور زینبی کہا جاتا ہے۔

فصل سوم در ذکر سادات تخشبی۔ ان کا سلسلہ نسب امام علی نقی کے واسطہ سے حضرت امام حسین شہید کربلا تک پہونچتا ہے ان کے مورث اعلیٰ وہ صحیح النسب والاحسب امیر کبیر ہستی ہے جس کا اسم گرامی سید محمد اور لقب خواجہ خطیر[1] تھا جو اخص ندما و وزراء بادشاہان ہند کے تھے بعض مورخین آپ کو کہیں خواجہ خطیر[2] اور کہیں خطیر خواجہ اور کوئی خواجہ خطیر الدین اور کوئی ملک خطیر الدین لکھتا ہے آپ کا اصل وطن جہاں آپ کی پیدائش ہوئی اور پرورش پائی شہر نخشب[3] تھا جو ترکستان میں واقع ہے اور بنام چاہ و ماہ[4] مشہور تھا اگرچہ اس سے قبل آپ کے آبا کرام و اجداد عظام ملک عرب سے

---

[1] کتاب تذکرۃ العلماء والفضلا میں کہ جو بہ عہد جہانگیر بادشاہ تالیف ہوئی ہے اور جس کا ایک قلمی نسخہ نواب لوہارو کے کتب خانہ میں موجود ہے لکھا ہے کہ آپ کا اسم گرامی سید محمد تھا مگر آپ خواجہ خطیر کے لقب سے مشہور ہیں اور آپ امام علی نقی کی اولاد میں تھے ۱۲ سید وصی احمد تائب برادر مولف

[2] چنانچہ صاحب تاریخ فرشتہ ہر جگہ بہ لفظ خواجہ خطیر ذکر کرتا ہے اور ملا عبد القادر بدایونی و صاحب تاریخ فیروز شاہی بہ لفظ خطیر الدین ذکر کرتے ہیں۔ سید وصی احمد تائب

[3] اقلیم پنجم میں ایک شہر کا نام تھا جس کو عرب داوندے معرب کرکے نسف بنا لیا تھا (معلومات الآفاق) میں لکھا ہے نخشب شہر است در اقلیم پنجم قاموس میں ہے نسف بمعنی بلدۃ معرّ نخشب صراح میں ہے نخشب شہر است والنسبۃ الیہ نخشبی ونسفی ۱۲ سید ابو احمد برادر مولف

[4] وجہ شہرت چاہ و ماہ یہ ہے کہ حکیم مقنع نے زبان شعبدہ سے ایک چاند بنایا تھا جو ایک کنوئیں سے طلوع و غروب ہوتا تھا جس کی روشنی چار فرسخ تک ہوتی تھی۔ برہان قاطع میں لکھا ہے نخشب بفتح اول و شین معجمہ بروزن عقرب نام شہریست از ترکستان گوئید ماہ ترکی قرشی گویند بفتح قاف و حکیم ابن عطا کہ بہ مقنع اشتہار دارد مدت دو ماہ از چاہ کہ در نواحی آنست بسحر و شعبدہ ماہے برمی آورد کہ تا قرب چہار فرسنگ روشنی میداد ۱۲ سید ابو احمد سہسوانی

آکر قصبہ چشت[1] میں سکونت پذیر ہو گئے تھے جو ملک خراسان میں ہرات سے بجانب شمال بفاصلہ چار منزل دور تھا خواجہ صاحب موصوف محاسن وفضائل ظاہری وباطنی سے آراستہ اور علوم شریعت وسیاست ملکیہ میں بہرہ وافرو شہرت کافی رکھتے تھے بحُسن اتفاق اپنے وطن مالوف سے رخصت ہوکر ہندوستان تشریف لے آئے اور یہاں سلاطین کی قدردانی سے مناصب علیہ ومدارج رفیعہ پر فائز ہوگئے یہانتک کہ وزارت عظمیٰ تک پہونچے ٥ ہر مرہ از فیض سفر مایہ نبلیش گردید ؛ صیقل تیرگی بخت جلائے وطن است۔ تفصیل اس اجمال کی اس طرح ہے کہ چنگیزخاں[2] نے جب ترکستان و ماوراالنہر پر اپنے حملے شروع کئے اوران اطراف کے مقامات کو تاخت وتاراج کرنا شروع شروع کیا تو تمام لوگ پریشان وسراسیمہ ہوگئے اور بمقتضائے ٥ اداصاق المجال بارض قوم ؛ فماللساکنین سوی الرحل جس کا جس طرف منہ اٹھا چلدیا۔ خواجہ صاحب بھی اس مصیبت کا شکار ہوئے اور وطن مالوف چھوڑنے پر مجبور ہوگئے اور قصد سفر ہند کرلیا اور بہ زمانہ غیاث الدین بلبن جواس وقت ہندوستان کی سریر سلطنت پر متمکن تھا دہلی تشریف لے آئے جب ان کے علم وفضل اور سیاست دانی کی شہرت ہوئی تو غیاث الدین بلبن نے ۶۶۲ھ میں آپ کو مشیر امور سلطنت بنالیا اور اپنی فوج کا معتمد خاص کردیا اس کے ساتھ ہی شہزادہ محمد شاہ کا اتالیق بھی مقرر کیا اور ملتان وپنجاب کی جاگیر کا انتظام بھی ان کی سپرد کردیا چنانچہ آپ نے خدمات معوضہ کو اس خوبی سے انجام دیا کہ تمام خطہ متصرفہ خوشحال اور وہاں کی رعایا فارغ البال ہوگئی اس کے بعد آپ جنگ تاتار پر مامور ہوئے وہاں آپ کو بہت کچھ مشکلات ودشواریاں برداشت کرنا پڑیں اور میدان کارزار میں کچھ زخمی بھی ہوگئے (اشرف السادات[3]) لیکن بفتح وکامرانی واپس آگئے اس کے کچھ دن بعد آپ کو صوبہ بھکر کا گورنر بنادیا گیا (تحفۃ الکرام[4]) پھر اس کے کچھ دن بعد قلمدان وزارت آپ کے سپرد ہوگیا اسی زمانہ میں آپ نے شہزادہ محمد شاہ کے بیٹے کیخسرو شاگرد زادہ کی ولیعہدی کا فرمان بادشاہ سے لکھوا کر قلمرو میں جاری کرادیا لیکن کان امراللہ مفعولا غیاث الدین فوت ہوگیا اور لوگوں نے معز الدین کیقباد کو تخت سلطنت پر بٹھادیا جس نے بایماء ملک نظام الدین کیخسرو کو ملتان سے بلاکر رہتک میں

---

[1] کتاب مناقب المحبوبین میں بذیل تذکرہ وفات حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی لکھا ہے کہ قبر ایشان در چشت است وایں چشت شہریست در دو کوہ دو منزل از ہرات کہ حالا اوراشاقلان گویند ۱۲ سید رضی احمد

[2] کتاب روضة الصفا میں ہے چنگیزخاں چون از تسخیر بلاد ماوراالنہر فراغت یافت وشاہزادگان را بر زم خوارزم روانہ ساخت بہاران سال درکنار سمرقند بگذرانید واز آنجا بمرغزار نخشب آمدہ تابستان درآں موضع بسر بردو از نخشب بجانب ترمذ توجہ نمود ۱۲ سید ابواحمد سہوانی

[3] یہ کتاب مولف جدامجد حضرت حکیم سید نذیر احمد شاہ مرحوم سہوانی کی جو مناقب حضرت مودود چشتی میں لکھا ہے مگر ابتک غیر مطبوعہ ہے ۱۲ سید عبدالقیوم آزاد سہوانی برادر مولف

[4] علی شیر سندھی نے کتاب تحفۃ الکرام میں لکھا ہے کہ ملک تاج الدین را بہ ملتان وخطہ خواجہ را بہ بکھر و ملک علی شیر را بہ سوستان تعین نمود ۱۲ سید وصی احمد نائب سہوانی۔

بلا کسی جرم کے قتل کرا دیا اور خواجہ صاحب کو اولا طریق استمالت خطاب خواجہ جہانی[1] سے نوازا اس کے بعد اس کدورت کی بنا پر جو ولیعہدی کیخسرو کے متعلق اپنے دل میں پوشیدہ رکھے ہوئے تھا آپ کو متہم کر کے غیب بد نام کیا (منتخب التواریخ[2]) مگر آپ کی فوجی طاقت و اثر و رسوخ کی وجہ سے کچھ آپ کا بگاڑ نہ سکا اس کے بعد کچھ زمانہ ہی گذرا تھا کہ معز الدین کیقباد بھی فوت ہو گیا اور ۶۸۹ھ ہجری میں زمام سلطنت جلال الدین فیروز کے ہاتھ میں آ گئی سلطان موصوف نے نہایت قدر دانی و حق شناسی سے خواجہ صاحب کو وزیر الممالک بنا دیا (تاریخ فرشتہ) اس کے بعد سلطان علاالدین خلجی جب سریر سلطنت پر متمکن ہوا تو اس نے بھی جناب خواجہ کو اپنا وزیر سلطنت قائم رکھا اس کے بعد سلطان قطب الدین مبارک و غیاث[3] الدین تغلق نے بھی برسم سلاطین اولین آپ کو وزارت پر برقرار رہنے دیا اور ہر طرح کے انعام و اکرام سے سرفراز کیا۔ ان حالات و واقعات کی تفصیل سلاطین وقت کے تذکرہ میں کتب تواریخ تاریخ فرشتہ۔ خزینہ جامی منتخب التواریخ۔ تاریخ ہند مولفہ شمس العلما مولوی ذکاء اللہ دہلوی و مختصر تاریخ اسلام مولفہ سید ذاکر حسین جعفر رمزی دہلوی و تحفۃ الکرام وغیرہ کتب میں بشرح و بسط درج ہے یہاں یہ بتا دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے محامد و مناقب میں اس زمانہ کے متعدد شعراء نے قصائد لکھے ہیں چنانچہ حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ نے بھی جو وقت تیاری سپاہ ملک اودھ ہمراہ تھے اپنی مثنوی قران السعدین[4] میں آپ کی توصیف میں کچھ اشعار لکھے ہیں جن سے آپ کی فیاضی و کرم کا حال اچھی طرح ظاہر ہو جاتا ہے۔ بالجملہ خواجہ صاحب موصوف پس از ترک مشاغل ریاست و مہمات سلطنت مع اہل و عیال بغرض توطن امروہہ تشریف لے آئے اور بقول مولوی آل حسن صاحب نخبۃ التواریخ آٹھویں صدی ہجری میں آپ نے امروہہ کو توطن بنا لیا اور اندرون شہر پناہ اپنے مکانات بنا لئے چنانچہ وہ مقام جہاں آپ کی اور آپ کی ذریت و اولاد کے مکانات بنے محلہ بخششی کے ساتھ ابتک مشہور ہے اور یہاں ہی بعمر ایک سو پچاس سال وفات پائی۔ (تذکرۃ العلماء و الفضلا)

---

[1] ملا عبد القادر بدایونی منتخب التواریخ میں لکھتے ہیں و بعد از استقرار سلطنت جلال الدین حلجی و عقد رابطہ بتود و سابق بر اشتغال مملکت مقرر داشت ملک نظام الدین علاوہ دادیگی یافت و بخواجہ خطیر الدین خواجہ جہانی و بر ملک شاہک امیر حاجب خطاب وزیر خانی دادند ۱۲ سید ابو احمد سہسوانی

[2] ملا عبد القادر بدایونی بذیل تذکرہ معز الدین کیقباد منتخب التواریخ میں لکھتے ہیں و ہم چنیں خواجہ جہانی را بخلف نابودہ متہم ساختہ تشہیر نمود ۱۲ سید وصی احمد نائب سید حسن بن محمد شیرازی اپنی کتاب منتخب التواریخ جو بعہد جہانگیر بادشاہ تالیف کی ہے لکھا ہے کہ در فرمانے دیوان وزارت جلال الدین ملک قطب الدین علوی کیتلی بود و وزارت بخواجہ خطیر تغلق میداشت پھر بذیل تذکرہ سلطان علاء الدین لکھتے ہیں در اول سلطنت وزارت بخواجہ خطیر کہ نیک نام ترین وزرا بود و سال دویم وزارت بظفر خان تعلق گرفت ۱۲ سید وصی احمد نائب [3] تاریخ فرشتہ و نیز خزینہ جامی میں بذکر غیاث الدین تغلق لکھتے ہیں کہ سلطان غیاث الدین تغلق امراء و ملوک سلطان قطب الدین را نوازشہا و مواجب ایشان افزود و قطاعات ایشان مقرر داشت و اشغال سلطنت بر ایشان تقسیم نمود خواجہ خطیر و ملک جنیدی و خواجہ مہذب بزرگ کہ دائم تردد بادشاہان سابق اعتبار داشتند نواخت و موجب انعام گردانید و وقت نشستن در مجلس ارزانی داشت و قوانین در باب استقامت ملک و احوال خلق از ایشان پرسیدے و مطالعہ آن نمودے ۱۲ سید ابو احمد سہسوانی [4] حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ اپنی مثنوی قران السعدین مطبوعہ حسنی میر حسن رضوی کی صفحہ ۱۰۷ پر بطرح توصیف خواجہ صاحب موصوف لکھتے ہیں - خان جہان حاتم مجلس نواز ؛ گشت باقطاع اودھ سرفراز ؛ از کف جود و کرم حق شناس ؛ کرد فراہم سپہ بی قیاس ؛ منکہ بدو ہمرہ اگر دیدش از آن ؛ کرد کرم آنچہ کہ بد بیش از آن ؛ ما نرخیان تخشش خاطر فریب ؛ جامہ شدم لازمہ آن رکیب ؛ در آدم بہ روز لطف چنان ؛ کیست کہ از لطف بیاید عنان ؛ غربت ز احسانش چنانم گذشت ؛ کہ دل اصل فراموش گشت ؛ در آمدہ از تخشش او شاد و سال ؛ بیرچ غم و نالہ نبود از زمال ؛ منتہی شرم خداوند جوش ؛ رفتہ بعافی خود و بیوند خویش ؛ سید تہذیب احمد ؛ برادر زادہ مولف باقی صفحہ

آپ کا مزار پاک حسب تحقیق سید زوار حسین صاحب امروہوی مقبرہ درویش علی خاں کے متصل ایک شکستہ مسجد[۵]
میں ہے جس کا پتہ ان کو کچھ بزرگوں سے معلوم ہوا ہے۔ خواجہ صاحب کا نسب چھ واسطہ سے حضرت قطب الدین
مودود چشتی تک اس طریق سے منتہی ہوتا ہے خواجہ محمد ملقب بہ خواجہ خطیر اوّل ابن خواجہ اشرف ابن خواجہ اسد اللہ ابن
خواجہ عبد اللہ ابن خواجہ قطب الدین مودود ثانی ابن خواجہ رکن الدین معز ابن خواجہ احمد[۷] ابن خواجہ قطب الدین[۸] مودود چشتی
رحمہم اللہ تعالےٰ اور سلسلہ پدران خواجہ قطب الدین مودود چشتی رحمتہ اللہ علیہ کا اکثر کتب سیر و مناقب میں ان کے مولفین
و مصنفین اور نیز ان ہی کی اتباع میں مولوی سید آل حسن صاحب امروہوی نے اپنی کتاب تحفۃ التواریخ میں بحوالہ
اقتباس الانوار و مناقب المحبوبین بدیں طریق نقل کیا ہے خواجہ قطب الدین مودود چشتی ابن خواجہ[۹] ناصر الدین ابی یوسف
ابن خواجہ محمد سمعان شاقلانی[۱۰] ابن سیّد ابراہیم ابن سیّد محمد ابن سیّد حسینؑ ابن سیّد عبد اللہ ملقب بہ علی اکبر ابن امام علی نقی
علیہ السّلام لیکن میرے نزدیک یہ غلط و وہم ہے اس لئے کہ راویان ثقہ و نسابان محققین نے امام علی نقی کے سوائے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۴) [۵] کتاب گزیٹیر انگریزی ۱۹۱۱ء مراد آباد بذیل تذکرہ محلات امروہہ لکھتا ہے (اون آڈر محلہ بخشی نو منڈ بانی خواجہ خطیر یعنی محلہ بخشی خواجہ خطیر کا آباد کیا ہوا ہے) ۱۲ سید قمر احمد بی۔ اے۔ ال ال بی پسر مولف [۶] تاریخ احقری مولفہ سید احقر حسین امروہوی فصل بیان بخشیان میں لکھتے ہیں باشندگان اس محلہ کے مورث اعلیٰ سید خواجہ خطیر بخشی سے امروہہ تشریف لاکر اقامت پذیر ہوئے لہذا جہاں ان کے مکانات بنے اس مقام کا نام محلہ بخشی مشہور ہوا ۱۲ سید قمر احمد بن مولف۔
[۷] اس میں کچھ مبالغہ معلوم ہوتا ہے غالباً آپ نے عمر طبعی پاکر وفات پائی واللہ اعلم ۱۲ سید عبد القیوم آزاد سہسوانی۔

[۵] حضرت برادر محترم مولف کتاب ۱۹۳۱ء میں بغرض زیارت مزار آنجناب و بغرض ملاقات اولاد آنجناب کہ امروہہ مقیم ہیں امروہہ تشریف لے گئے تھے وہاں بزرگوں کے مزارات پر بھی فاتحہ خوانی کی نیز الیف احباب سے ملے اور بہت کچھ معلومات لے کر واپس ہوئے۔ ۱۲ سید عبد القیوم آزاد
[۶] حضرت خواجہ احمد بن جناب خواجہ قطب الدین مودود چشتی کی ۵۷۷ھ ہجری میں وفات ہوئی تھی ۱۲ سید ذکی احمد نائب۔ [۷] آپ کی ولادت بالاتفاق ۴۳۰ھ ہجری تھی لیکن آپ کی وفات میں اختلاف ہے بقول آداب الطالبین ۹۳ برس ۱۰ ماہ ۳ دن ماہ رجب ۵۲۷ھ ہجری ہے اور دوسری روایت یہ ہے کہ بعہد سلطان معز الدین سنجر ۵۲۵ھ ہجری میں وفات پائی اور عمر ۹۵ سال ہوئی اور ایک روایت میں عمر ۱۲۰ سال بتائی گئی ہے یہ تمام اختلافی روایات کتب سیر و مناقب کتب مرآۃ الاسرار و اقتباس الانوار و سفینۃ الاولیاء و خزینۃ الاصفیاء و شرف السادات وغیرہ میں درج ہیں اور سلسلہ چشتیہ حضرت کی ذات بابرکت پر منتہی ہوتا ہے کتاب جنات العارفین و خلاصۃ الشریعۃ و حجۃ الکاملین آپ کی تصنیف کتب ہیں ۱۲ سید ذکی احمد نائب
[۸] شاقلان چشت ہی کا نام ہے شفاء العلیل میں بذیل تذکرہ انتقال خواجہ مودود چشتی لکھا ہے کہ قبر ایشاں در چشت است کہ کی کروہ از ہرات است۔ والی آں مشہور است بہ شاقلان ۱۲ سید رضی احمد عیّار [۹] کتاب ادرنیل بیاگرافی کل ڈکشنری مولفہ اس وسیم بیل لندن ایڈیشن کے صفحہ ۲۰ پر بزبان انگریزی لکھا ہے جس کا ترجمہ یہ ہے انتقال پدر خواجہ مودود چشتی جناب یالی قمری بعمر ۷۰ سال ۱۱۳۳ء میں ہوا ہے اور آپ چشت میں مدفون ہوئے خواجہ مودود چشتی چشتیہ خانوادہ کے بانی تھے حضرت معین الدین چشتی کی قبر اجمیر میں ہے آپ کے مریدوں اور پیروں کاروں میں سے تھے حضرت مودود چشتی کی وفات ۹ مئی ۱۱۵۲ء مطابق یکم رجب ۵۲۷ھ ہجری کو ہوئی اور خزینۃ الاصفیاء میں بالاتفاق اہل تاریخ بعمر ۹۷ سال ۵۲۷ھ ہجری میں وفات پانا لکھا ہے ۱۲ سید قمر احمد وکیل سہسوانی۔

تین لڑکوں کے اور کوئی لڑکا نہیں تھا جن میں صرف ایک جعفر کو معقب کہا جن کی کنیت ابو عبد اللہ تھی اور عبد اللہ
نبیرہ جعفر کے تھے یعنی عبد اللہ بن علی بن جعفر مذکور پس ایسی صورت میں امام علی نقی اور عبد اللہ کے درمیان سے
دو نام ساقط ہیں جعفر و علی پس اس طریق سے صحیح سلسلہ نسب اس طرح ہے کہ خواجہ قطب الدین مودود چشتی ابن ناصر الدین (۱۹) (۱۸) (۱۷)
ابی یوسف ابن محمد سمعان شاقلانی ابن سید ابراہیم ابن سید محمد ابن سید حسین ابن عبد اللہ ابن سید علی معروف بہ (۱۶) (۱۵) (۱۴) (۱۳)
علی اصغر و اصغر ابن جعفر ابن امام علی نقی رحمہم اللہ اور اسی طرح ہے کتاب بحر الانساب میں ہے۔ اور حضرت قطب الدین (۱۲) (۱۱) (۱۰)
مودود چشتی کے والد کا سلسلہ مادری اس طرح سے ہے۔ خواجہ ناصر الدین ابی یوسف ابن عصمت خاتون بنت
خواجہ ابو احمد ابدال چشتی ابن سلطان فرسناسہ ابن سید ابراہیم ابن سید یحییٰ ابن سید حسن ابن مجد المعالی ابن ناصر الدین
ابن عبد اللہ محض ابن حسن مثنیٰ ابن حسن رحمہم اللہ تعالےٰ کتاب مراۃ الاسرار میں لکھا ہے کہ اکثر کتب تواریخ سے ثابت ہے کہ
سید محمد شاقلانی حسینی ہیں اور جو ابو احمد ابدال چشتی حسنی پس ان دونوں کی اولاد میں خواجہ ناصر الدین ابی یوسف
حسینی و حسنی سید ہیں ہر چند کہ حالات سادات چشت سیر و مناقب کی کتابوں سیر الاقطاب و اقتباس الانوار و مناقب
المحبوبین و مراۃ الاسرار و سفینۃ الاولیا و خیر الاذکار و خزینۃ الاصفیا و شرف السادات و اداب الطالبین و نفحات الانس
و سبع سنابل و جواہر مودودی و بحر الانساب وغیرہ میں بتصریح و بسط درج ہیں لیکن چند سطور حضرت اشرف جہانگیر سمنانی
کے مکتوبات سے اور کچھ عبارت اقتباس الانوار سے نقل کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے حضرت اشرف جہانگیر سمنانی
اپنے ایک مکتوب میں اپنے پیر زادہ شاہ قطب عالم کو لکھتے ہیں کہ بعض مشائخ این دیار در تواریخ ابن اقطار دیدہ باشد

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۵) کہ نسابوں کو ان حسین کے متعلق کچھ ۔۔۔ عبد اللہ بن علی اشقر کے محمد نامی پسر کے سوا اور
کوئی لڑکا نہ تھا اور کی احمد تائب شہ آپکی ولادت ماہ جمادی الآخر ۔۔۔ ہجری میں ہوئی تھی ۔۔۔ بنی عباس کے ۔۔۔ خلیفہ ابوبکر عبد الکریم ۔۔۔ کے زمانہ میں ۔۔۔ جمادی الآخر ۔۔۔ ہجری
کو بعمر ۹۵ سال ہوئی اور قبر آپ کی بلدہ چشت میں ہے منقول از بیاض حضرت عم محترم مولانا سید عبد الباری مرحوم ۱۲ سید رضی احمد سہوانی ۔ باوجود تحقیق لفظ فرسنافہ کے معنی دریافت
نہ ہو سکے نہ وجہ لقب آنجناب بایں لفظ معلوم ہوئی عم محترمی جناب مولانا سید عبد الباری مرحوم اپنی بیاض میں تحریر فرماتے ہیں در حاشیہ نفحات الانس خواجہ عبد الغفور لاری خلیفہ و خواہر زادہ
مولانا جامی رحمۃ اللہ علیہ نوشتہ کہ لفظ فرسنافہ بفتح فای اول و فتح رای مہملہ و سکون سین مہملہ و نون استادہ و فا در آخر است ۔ اما از پیر و مرشد خود حضرت خواجہ مولانا فخر الدین محمد شیخ فای اول
و کسر رای مہملہ و سکون سین مہملہ و تائی مثناۃ فوقانیہ و فا در آخر بسند رسیدہ است یعنی فرستافہ ۔۔۔ بہ تائی در آخر خوانند
فرستافہ ۔ اور عم محترم جناب مولوی سید عبد الباقی مرحوم تاریخ الیمن کے حاشیہ پر لکھتے ہیں فرسنامہ ترکی میں شب نوروز کو کہتے ہیں شاید ولادت آنجناب اسی شب میں
ہوئی ہو و نیز ترکوں کے کسی بادشاہ کا نام تھا ۔ ۱۲ رضی احمد سہوانی

لے یعنی چونکہ ان اطراف کے لوگوں کو حضرت قطب الدین مودود چشتی اور ان کے اباء کرام کی سیادت میں کچھ تردد تھا اس لئے یہ فقیر کتاب بحر الانساب سے جو سادات کا دستور ہے ثابت کرتا ہے
تاکہ لوگوں کا یہ شک و شبہ نسب اطہر کے متعلق ہے دور ہو جائے ای مخدوم زادہ حب حجاج بن یوسف نے سادات عرب و عجم اور ان کی اولاد کو قتل کرنا شروع کیا تو ایک گروہ وہاں سے
جلا وطن ہو کر نواح چشت میں آ کر آباد ہو گیا ان ہی میں سے سلطان فرسنافہ بھی تھے چونکہ یہاں کی آب و ہوا ان کے مزاج کے موافق ہوئی یہاں ہی سکونت پذیر ہو گئے خواجہ ابو احمد
ابدال یہاں ہی پیدا ہوئے [illegible]
[illegible]

خواجہ قطب الدین مودود چشتی بن خواجہ ناصر الدین ابی یوسف و اباء کرام وے ترد دمید اشتند بنا برین ایں در ویش دیرا از بحر الانساب کہ دستور سادات است اثبات میکند تا شک و شبہ مردم ازیں نسب اظہر منقطع گردد و پیش بدل ای مخدوم زادہ کو نین کہ در کتاب بحر الانساب آوردہ است کہ دراں حین کہ حجاج بن یوسف ثقفی اکثر سادات عرب و عجم و اولاد نشان را بہ قتل رسانیدہ جمیع جلای وطن اختیار کردہ از اں جملہ رستگاری یافتہ بودند از انجملہ سلطان فرسنافہ کہ در حلقہ سادات چشتیہ بود از جور آں ظالم فرار نمودہ بنواحی چشت و خراسان افتاد چون آب و ہوائے آں ولایت بامزاج آں سلطان کامران موافق آمدہ ہمانجا مسکن خود ساخت در آں مقام سعادت انجام خواجہ ابو احمد ابدال از پشت سلطان فرسنافہ متولد گشت ۔ انتہی اور کتاب اقتباس الانوار میں کتاب بحر الانساب سے نقل کرتے ہیں دکہ شبے[۱] روحانیت سرور عالم بر خواجہ محمد رافر مود کہ در ولایت شاقلان مرد یست محمد سمعان مجمع فضائل صوری و معنوی آز او لاد جگر گوشہ من حسین ابن علی مرتضیٰ و بیر اطلب کن دخواہر خود را در عقد تزویج دے در آر کہ از دے سادات علیہ و خاندان ولیہ سر میزند خواجہ محمد خادمے را بطلب دی فرستاد سید محمد سمعان حاضر آمد و عقد مناکحت بست از ایشان خواجہ ناصر الدین ابی یوسف چشتی بوجود آمد ۔ انتہی۔ کتاب جواہر مودودی میں حسب و نسب سادات چشت کے کل حالات بشرح و بسط لکھے ہوئے ہیں یہ مختصر کتاب زائد تفصیل و شرح کی گنجائش نہیں رکھتی یہ جو کچھ بھی حالات لکھ دیئے گئے ایک نسب نامہ کے لئے بہت کافی ہیں ۔ پس سادات مودودی چشتیہ ہندوستان کے بہت شہروں میں پھیلے ہوئے ہیں ۔ امروہہ سنبھل سہسوان بریلی اجمیر پانی پت سرنائے براس توابع کرنال وبمبئی و سرہند ودائرہ از توابع جے پور و حیدر آباد جروده بھوپال و دہلی و لکھنؤ میں بہت زیادہ سکونت پذیر تھے جن میں سے ان کا بیشتر طبقہ مختلف مقامات سے منتقل ہو کر ملکی تقسیم کی وجہ سے مملکت پاکستان چلا گیا اور سکونت پذیر ہو گیا ہے ۔ حضرت قطب الدین مودود چشتی کے ایک بھائی تاج الدینؒ ان کا اور ان کی نسل کا کوئی حال معلوم نہیں حضرت قطب الدین مودود چشتی کے دو بیٹے تھے ایک خواجہ ابو احمد دوسرے خواجہ احمد ۔ سادات سرنای[۲] و براس توابع کرنال بواسطہ خواجہ مودود ثانی بایں طریق خواجہ مودود ثانی ابن خواجہ زاہد[۳] ابن خواجہ یوسف ابن خواجہ ابو احمد ابن خواجہ قطب الدین مودود چشتی خواجہ ابو احمد (۲۰)

---

[۱] یعنی خواجہ محمد نے ایک رات رسول اللہ صلعم کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے حکم دیا کہ میری جگر گوشہ حسین ابن علی کی اولاد میں سے شاقلان میں ایک شخص ہے محمد سمعان تم اس کے ساتھ اپنی بہن کا نکاح کر دو چنانچہ آپ نے خادم کو بھیجکر انہیں بلایا جب محمد سمعان تشریف لے آئے تو نکاح کر دیا جن سے ناصر الدین ابی یوسف پیدا ہوئے ۔ سید وصی احمد

[۲] سرنای الگ گاؤں ہے پانی پت سے چار کوس بجانب شمال و مشرق ۔ اور براس کرنال سے بارہ کوس بجانب غرب ایک گاؤں ہے ۔ سید عبد القیوم آزاد

[۳] جواہر مودودی میں لکھا ہے خواجہ محمد زاہد بہ مقتضائے خبر سید البشر عباد اللہ الذین یلیون بالوعظ والنصیحہ در احمد آباد گجرات ہم رسیدہ است در آنجا خوان ہدایت و ارشاد و برکات ذعبا بہتکا و خرج گردانید عالمے را بمرتبہ کمال و تکمیل رسانیدہ بچشت مراجعت فرمود تا امروز آثار و برکات ارشاد ہدایت وی در آن دیار شائع است ۱۲ سید وصی احمد ثاقب

پانچ فرزند تھے ایک خواجہ سید محمد اسحاق کہ جن کی اولاد ذکور باقی نہیں مگر امروہہ میں سکونت پذیر تھے دوسرے خواجہ سید محمد جو امروہہ میں سکونت رکھتے تھے ان کی اولاد کثرت کے بعد قلت میں تبدیل ہوگئی تیسرے خواجہ سید محمود کہ جو ۸۸۳ھ میں بعہد سلطان بہلول بن کالاشر امروہہ کی عہدہ افتا پہ مامور ہوئے تھے اور یہ منصب ان کی اولاد میں نسلاً بعد نسلٍ آخر ۱۲۱۱ھ عہد شاہ عالم بادشاہ تک علی التواتر قائم رہا باقی تفصیل تحفۃ التواریخ مولفہ مولوی آل حسن امروہوی میں درج ہے چوتھے خواجہ محمد اسماعیل جن کا تفصیلی ذکر آئندہ سطور میں لکھا جائے گا پانچویں بیٹے خواجہ محمد عثمان تھے کہ جو اپنے والد بزرگ کے سامنے ہی وفات پا گئے تھے جن کا ایک لڑکا تھا عبداللہ نام لقب شمس الدین معروف بہ شاہ پنجو چونکہ آپ کے دادا خواجہ عطاء اللہ نے اپنے املاک میں سے ان کو اپنے لڑکوں کی برابر پانچواں حصہ دیا تھا اس وجہ سے آپ کو پنجو کہنے لگے آنحضرت تحصیل علوم کی خاطر ۹۷۱ھ ہجری میں شہر سنبھل تشریف لے گئے اور بعد تحصیل و تکمیل وہاں ہی سکونت اختیار کرلی آپ کی بیشتر اولاد بھی وہاں ہی رہی لیکن کچھ لوگ وہاں سے منتقل ہوکر امروہہ و سہسوان سکونت پذیر ہو گئے سہسوان سب سے پہلے آنے والوں میں سید محمد مکی تھے جو ابوتراب کے نام سے مشہور ہیں جن کی اولاد میں حکیم عبدالحق وغیرہ حضرات ہیں ان کے بعد آنے والے داروغہ ناصر علی مرحوم وغیرہ کے مورث تھے اور حضرت شاہ پنجو رحمۃ اللہ علیہ کو بادشاہ وقت کی طرف سے سولہ بیگہ آراضی برائے تعمیر سرائے و آبادی بطور معاف و اگذاشت تھی (شرف السادات) چنانچہ وہ مقام کہ جہاں آپ نے اقامت فرمائی تھی پنجو سرائے کے نام سے مشہور ہے اسی طرح امروہہ میں ایک موضع اس ہی نسبت پنجو سرائے کے نام سے معروف ہے آپ کے حالات و کمالات سیر کی کتابوں میں بشرح مندرج ہیں اور بقول صاحب تحفۃ التواریخ کسی امرار یہ آتی کتاب میں بہ تفصیل لکھے ہوئے ہیں ملا عبدالقادر بدایونی اور ان کے والد ملوک شاہ جو آنجناب سے نسبت شاگردی رکھتے تھے اور معتقد تھے (دربار اکبری) اپنی کتاب منتخب التواریخ میں لکھتے ہیں جس کا خلاصہ ترجمہ یہ ہے کہ آپ ایک متبحر عالم تھے تمام عمر درس و تدریس علوم میں گزاری کمالات صوری و معنوی سے آراستہ تھے تحصیل علم کے ہی زمانہ سے آپ پر حال نے غلبہ کر لیا تھا ترک قیل و قال کر کے آپ اپنے استاد عزیز اللہ طلبی کے جو اس زمانہ کے علماء میں مشہور تھے مرید ہو گئے اس کے بعد آپ نے سیر و سلوک شیخ علاءالدین چشتی دہلوی سے حاصل کئے اور تکمیل طالبان و مریدان دونوں بزرگوں سے حاصل کی اوائل جذبہ میں دس سال تک آپ سر و پیر برہنہ نواح سنبھل و امروہہ میں پھرتے رہے اس مدت میں کبھی تکیہ و بستر پر نہ لیٹے اور آپ صاحب ذوق و سماع تھے، ہر وقت

لہ مولوی آل حسن امروہوی تحفۃ التواریخ میں کچھ سادات ہوگئی ہیں مجملہ ان کے یہ غلطی ہے کہ انہوں نے خواجہ محمد اسماعیل اور ان کی اولاد کے تذکرہ میں ڈپٹی امداد علی سہسوانی جو بھی مدارس کو جو وقت تحریر تحفۃ امروہہ میں مقیم تھے بہ سلک سادات موجودہ سہسوان لکھ دیا ہے حالانکہ وہ شیوخ عباسی میں سے تھے ابن ناور حسین ابن حضرت غلام علی شاہ عباسی ۱۲ سید عبدالقیوم

لہ شرف السادات میں لکھا ہے کہ آپ کی قبر محلہ بلی پور دوازہ میں عبداللہ خاں پٹھان کے مکان میں ہے ان کے سہسوان رہنے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کا نکاح شرف النساء دختر محمد اسماعیل بن محمد سعید بن قاضی محمد صالح بن قاضی عبدالشکور شہید کے ساتھ ہوا تھا۔ ۱۲ وصی احمد غائب

زبان پر اللہ اللہ جاری رہتا تھا آپ پر محبت خداوندی و کیفیت جذب یہاں تک مستولی ہوگئی تھی کہ آپ معمولی سے نغمہ سے بیتاب و بے قرار ہوجاتے زائد سرود و غنا کی طاقت نہ رکھتے ان کی ولادت ۸۶۶ھ ہجری میں ہوئی تھی اور ۱۰ محرم ۹۵۶ھ ہجری میں وفات پائی۔ انتہی اور ان ملا صاحب نے یہ قطعہ تاریخ وفات بھی لکھا ہے ؎ کمال الحق والدین شیخ نبجو ۔ کہ آمد جنت الفردوس جائش ز روئے نغمہ تاریخ وفاتش ۔ شود حاصل ز نام ولکشائش ۔ خواجہ محمد اسماعیل کہ ملک العلماء خواجہ عطاء اللہ کے چوتھے بیٹے ہیں جن کا مجملاً ذکر اوپر آچکا ہے زمانہ سلطنت سکندر بن بہلول ۹۰۶ھ ہجری میں بعہدہ قضا مامور ہوکر مع اہل و عیال امروہہ سے سہسوان تشریف لے آئے اور یہاں ہی توطن اختیار کرلیا اس زمانہ میں شہر سہسوان میں مسلمانوں میں دو قومیں معزز و مالدار تھیں اور اپنی نجابت و ریاست پر فخر کرتی تھیں ایک قوم افغان لنگاہ تھی دوسری شیخ زبیری اناولاد حضرت عبداللہ بن زبیر پس اپنی اولاد کی بیاہ شادی ان ہی دونوں قوموں میں کی آپ کے تین فرزند تھے ایک جن کا نام بقول مؤلف نخبۃ التواریخ شجرہ انساب میں مشکوک و مخلوک ہے جس کی تصحیح محال مگر یہ ثابت ہے کہ فرزند اولد تھے دوسرے قاضی نبجو جو سائیں دیہ کے نام سے ملقب تھے جنھوں نے بحکم سلطان ابراہیم لودی اپنے والد کی جگہ بعہدہ قضا کچھ دن خدمت انجام دی ان کی اولاد اجمیر میں سکونت پذیر ہوگئی وجہ اجمیر میں رہنے کی یہ ہوئی کہ جامع کمالات شیخ خضر بن خواجہ عبداللہ بن خواجہ عبدالملک بن خواجہ حضرت نبجو سہسوان سے دہلی تشریف لے گئے چونکہ آپ کے کمالات ظاہری و باطنی و علم و فضل کی شہرت تھی محمد شاہ بادشاہ آپ کا عقیدتمند ہوگیا اس نے آپ کے اخراجات کے لئے دو روپیہ یومیہ مقرر کردیئے اور مزید برآں تین مرجعہ گاؤں ، زود ، دانہ ، باگھی کھیرہ ۔ دلواری آپ کی اولاد کے لئے بطریق التمغا جاگیر علاقہ اجمیر میں سے عطا کردیئے پس سادات موددیہ اجمیر آپ ہی سے فخر انتساب رکھتے ہیں اور وہاں موددی گدی کے ساتھ مشہور ہیں ۔ تیسرے فرزند ارجمند قاضی عبدالشکور تھے جو سادات موددیہ سہسوان کے ابوالاباء و مورث اعلیٰ ہیں جو اپنے والد بزرگوار کی وفات کے بعد شہر سہسوان دفیض گنج کے قاضی مقرر ہوئے اور بادشاہ وقت کی جانب سے آپ کے نام تمام شہر کی زمینداری کا فرمان جاری کیا گیا آپ نے وہ فرمان اپنے سالوں محمد حسن

لہ بیرم خان خانخاناں سپہ سالار نے یہ قطعہ وفات لکھا تھا مجید علم و عرفاں شاہ نبجو ۔ کہ چوں او در دفت عالم گشتہ ولریش ۔ بپئے تاریخ فوت او نہادم ۔ سر خود را بروئے زانوئے ولریش ۔ چو ادور یافتش دانشمند بودہ ۔ شدہ تاریخ دانشمند درویش ۱۲ وصی احمد تاب کہ ارباب محققین اچھی طرح جانتے ہیں کہ لفظ شیخ سے شخصیت نسبی پر استدلال صحیح نہیں نہ صرف لفظ سید و جیہت سادات کی ہے کیونکہ اکثر اس قسم کے الفاظ بزرگان دین و سلاطین کیلئے تعظیم و تکریم کی خاطر استعمال کئے جاتے ہیں مقصود اظہار نسب نہیں جیسا کہ اس ہی قبیل سے ہے شیخ عبدالقادر جیلانی و شیخ صفی جد سادات صفویہ ایران کہ کرامات و بزرگی میں وقت کے شیخ تھے پس لفظ شیخ کے ساتھ مشہور ہوگئے حالانکہ آپ سلسلہ سادات میں منسلک ہیں ۔۔۔ اور شیخ و بزرگ و سید و آقا میگویند دریں الفاظ اکرام زیادہ ملحوظ میباشد ۔ ۱۲ سید ابو احمد سہسوانی ۔ سے فرامین جو آپ کی اولاد سے متعلق تھے اجمیر میں ان کی اولاد کے پاس موجود ہیں مؤلف کتاب کو صرف ایک فرمان کی نقل ملی ہے جو ضمیمہ کتاب میں درج ہے ۱۲ عبدالقیوم ۔ ۵ کتاب بحر العلماء کے حاشیہ پر تحریر ہے کہ انتخاب کو علاوہ سوانحات دجاگیر موروثی کے ۴۸ گاؤں اور دو بستی ۔۔۔ تھے ۔ آپ کا مزار آپ ہی کی تعمیر کردہ ۔۔۔

ظاہر کے حوالہ کر دیا کہ جو سابق میں شہر کے زمیندار تھے لیکن باایں ہمہ وقرابت محمد نامی سالے نے جو سینہ پر کینہ رکھتے ہوئے تھا وقت نماز ظہر مسجد چوک قاضی محلہ میں جو آپ کی تعمیر کردہ تھی بحالت تلاوت قرآن مجید دسویں تاریخ محرم ۹۴۶ھ ہجری کو شہید کر دیا "بے شبہ شہید شد" لوگوں نے تاریخ نکالی تھی۔ جب آپ کے قتل و شہید کر دیئے جانے کی خبر امروہہ و سنبھل پہونچی تو حضرت شاہ بڈھ جو آپ کے برادر عزادتھے دربار بادشاہ ہمایوں میں بغرض لینے قصاص فوراً سنبھل سے پہونچے اور قصاص لے لیا اس کے بعد آپ سہوان تشریف لائے اور یہاں کے لوگوں کو جمع کر کے آپ نے یہ فیصلہ کیا کہ حسن اپنے بھانجہ محمد فاضل کے ساتھ اپنی لڑکی کا نکاح کریں چنانچہ ایسا ہی کیا گیا (شرف السادات) قاضی سید عبدالشکور شہید مذکور کے پانچ فرزند تھے دو بیٹے قاضی محمد صالح و محمد قاسم افغان لنگاہین زوجہ سے تھے اور تین مفتی محمد فاضل و محمد حاکم و محمد ہاشم زوجہ زبیرن سے تھے یہ پانچوں بیٹے علوم شرعیت سے آراستہ و پیراستہ ہمایوں بادشاہ نے بہ نظر الطاف و عنایات جملہ اشغال و مناصب متعلق شہر و مضافات ان پر تقسیم کر دیئے سید محمد صالح کو عہدہ قضا پر اور سید محمد فاضل کو منصب افتا پر اور سید محمد قاسم و سید محمد ہاشم کو بتولیت صکاکی و خطابت سرافراز کیا اور سید محمد حاکم چونکہ ابتدائے آفرینش سے تحصیل علوم و درس و تدریس سے شغف رکھتے تھے اور رشد و ہدایت طالبان میں مشغول تھے کوئی دنیاوی منصب و مرتبہ قبول نہ کیا۔ پھر یہ مناصب ان حضرات کی اولاد میں آخر سلطنت مغلیہ تیموریہ تک حسب مراتب بدستور قائم رہے جیسا کہ فرامین و کتب میں مسطور ہے، پس ان پانچوں حضرات کی اولاد اپنے جد امجد کی جانب نسبت رکھتے ہوئے صالحی و فاضلی و قاسمی و حاکمی و ہاشمی القاب سے ممیز ہے اور اولاد حضرت قاضی عبدالشکور شہید رحمۃ اللہ علیہ بر صفحہ وجود بہ تعداد کثیر موجود ہے لیکن بہت افراد دوسرے شہروں میں جا آباد ہوئے اب ملکی تقسیم ہو جانے اور پاکستان علحدہ ملک بن جانے کی وجہ سے بہ سلسلہ معاش و ملازمت بہ تعداد کثیر جن کے شمار کا احاطہ کرنا ناممکن ہے یہاں سے پاکستان چلے گئے اسی طرح دیگر مقامات سے بھی جا کر سکونت پذیر ہو گئے اور قاضی صاحب موصوف کی اولاد میں بڑے بڑے ارباب کمال و اصحاب حال و علما نامدار و فضلاء روزگار و منصب داران ذوی الاقتدار کہ جن کا ذکر ضمیمہ کتاب میں آئے گا منسلک تھے اور بہت سے بہ مناصب سرکار اہل فرنگ و ریاست ہائے معزز و ممتاز تھے مگر چونکہ مقصود صرف آنجناب کی اولاد کا نسب نامہ لکھنا ہے اس لئے تمام مشہور روایات کو چھوڑ کر آنجناب کے اسم مبارک سے شروع کرتا ہوں۔ جناب قاضی سید عبدالشکور ابن قاضی خواجہ محمد اسماعیل رحمہا اللہ تعالیٰ کی دو بیویاں تھیں ایک از قوم افغان لنگاہ جس کا نام معلوم نہیں ہے (۳۴۲)
ان سے دو لڑکے ہوئے قاضی محمد صالح و سید محمد قاسم دوسری مسماۃ روح جہاں قوم شیخ زبیری ان سے تین لڑکے تھے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۰) مسجد چوک قاضی محلہ میں واقع ہے جس کو دوبارہ آپ کی اولاد میں سے میر سرفراز علی نے پختہ تعمیر کرا دیا ہے ۱۲ وصی احمد نائب سہوانی

لہ بعض نادواقفان فن مادہ تاریخ (بے شبہ شہید شد) سے ۹۴۲ھ ہجری نکالتے ہیں حالانکہ لفظ شبہ میں دو ہای ہوز ہیں بنا بریں آپ کا سال وفات ۹۴۶ھ ہجری صحیح ہے ۱۲ وصی احمد

انور علی اور ایک دختر اکرام النساء زوجہ شفیق اشتیاق احمد بن مقبول احمد فاضلی ۔ نکاح سید رفعت علی با مسماۃ احمدی بیگم دختر محمد علی خاں عرف بھورے خاں تھیاز پور اولاد نہیں ۔ سید اظہر علی کی دو منکوحہ ایک مسماۃ ولی النساء دختر سید کمال الدین حسن جو دہ ان سے دو لڑکیاں ایک شہزادی بیگم زوجہ محمد حسن بن عطا حسین صالحی دوسری مہر النساء عرف گوری بیگم زوجہ سید امین الدین بن نواب صدر الدین جو دہ دوسری مسماۃ معصوم النساء عرف افسو بیگم دختر سید عطا حسین ان سے ایک فرزند محمد علی اور ایک دختر افضل جہاں زوجہ سید ظہیر الدین بن مصطفٰے میاں احمد آباد ۔ نکاح سید محمد علی با مسماۃ سلطان جہان بیگم دختر مرزا آغا جان ساکن رام پور جن سے ایک لڑکا سید اظہر علی عرف گڈو میاں ۔ نکاح سید افسر علی با مسماۃ ہاشمی بیگم دختر سید التفات حسین بن مظفر علی فاضلی ان سے ایک فرزند قیصر علی جو فوت ہو گیا ۔ دو دختر ایک حسینہ بیگم ناکتخدا فوت ہو گئی دوسری نفیسہ بیگم زوجہ سید سرور علی بن انور علی ۔ سید انور علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ شوقی بانو دختر شیخ فتح علی خاں زبیری ان سے تین فرزند سرور علی حشمت علی ۔ طاہر علی ۔ دوسری بیوی قیصری بیگم دختر کلن خاں پٹھان تھیاز پور ان سے تین دختر ایک شوکت جہاں زوجہ شرافت حسین بن لیاقت حسین صالحی لاولد فوت ہوئے دوسری رئیس جہاں زوجہ بقاء اللہ خاں ولد ضیاء النبی خاں ساکن موضع نگلہ اردہ تھانہ اچھیرہ ۔ تیسری کشور جہاں ۔ نکاح سید سرور علی با مسماۃ نفیسہ بیگم دختر سید افسر علی ان سے ایک پسر اختر علی اور دو لڑکی ایک فرحت سلطانہ دوسری نگار سلطانہ ۔ نکاح سید حشمت علی با مسماۃ زہرہ طلعت دختر سید محمد حسن بن عطا حسین صالحی ان سے ایک لڑکا حفیظ علی عرف شمیم صاحب اور تین دختر ایک مہر طلعت دوسری قمر طلعت تیسری خورشید طلعت نکاح سید طاہر علی با مسماۃ خورشید جہاں دختر سید محمد تحسین بن حکیم سید احمد قاسمی ان سے دو لڑکے غضنفر علی عرف سید طارق و امیر علی عرف سید عارف اور ایک دختر مسماۃ فریدہ خورشید ۔"

سید سلطان اللہ بن عبد الواحد کے ایک لڑکا تھا سید فیض اللہ اور ایک لڑکی مسماۃ بیدار بخت زوجہ شفاعت علی ساکن سنبھل سید فیض اللہ کی دو زوجہ تھیں ایک مسماۃ زینت دختر سید فیض علی بن روشن علی ان سے ایک لڑکا سید احسن اللہ ۔ دوسری زوجہ از قوم نجار مسماۃ موہنا اس سے ایک لڑکا وصی اللہ ۔ سید احسن اللہ کے دو منکوحہ تھیں ایک مسماۃ نصرت قریشی ایک دختر مسماۃ امیر النساء زوجہ عطا محی الدین بن سید غلام ولی صالحی منکوحہ دوم مسماۃ جمعیت اس سے دو فرزند ایک فضل امام دوسرے آل حسن اور دو لڑکیاں مسماۃ ظہور النساء زوجہ غلام جیلانی بن مولوی شرف علی شاہد وردی دوسری مسماۃ نور النساء زوجہ معظم حسین عرف ننھو ولد سید غلام جمیل ساکن سنبھل از اولاد شاہ پنجو نکاح سید فضل امام با مسماۃ سعادت النساء دختر مولوی شرف علی شاہد وردی ان سے تین فرزند سید احمد بخش ۔ سید شاہ علی سید محمد حسن اور چار دختر مسماۃ عشرت النساء زوجہ احمد حسین بن غلام جیلانی شاہد وردی و مسماۃ رحمت النساء کہ جوان فوت ہوئے و مسماۃ حبیب النساء زوجہ امداد حسین بن مولوی محمد حسن شاہد وردی و مسماۃ مہر النساء زوجہ سید مولا بخش بن عطا محی الدین صالحی ۔ سید احمد بخش کے دو منکوحہ تھیں ایک عصمت دختر سید کریم بخش بکرو ٹیہ ان سے دو فرزند سید غالب علی و سید مردان علی ۔ منکوحہ دوم مسماۃ کلو دختر

چودہری غلام حیدر ساکن چودہری محلہ ان سے ایک فرزند سید ظفر علی اور دو دختر سماۃ نجیب النساء زوجہ سید نادر علی یکہ وٹیہ دوسرا لطیف النساء
زوجہ مولوی ولایت حسین شاہڈروی۔ سید مردان علی کی دو منکوحہ ایک سماۃ انتظام النساء دختر مولوی امداد حسین شاہڈروی دوسری منکوحہ تمیز النساء
دختر سید شاہ علی بن فضل امام صالحی کسی سے اولاد نہیں۔ سید ظفر علی کے دو زوجہ ایک سراج النساء دختر منیر علی یکہ وٹیہ ان سے ایک فرزند قمر علی دوسری سماۃ
صغریٰ دختر منیر علی مذکور ان سے ایک دختر سماۃ التفات النساء زوجہ سید منیر علی بن صفدر علی یکہ وٹیہ۔ سید قمر علی کے دو زوجہ ایک سماۃ
حمیدہ النساء دختر سید نادر علی یکہ وٹیہ دوسری جمیل النساء دختر شیخ عبدالواحد ساکن ریلی دونوں سے کوئی اولاد نہیں۔
سید شاہ علی بن فضل امام کی دو منکوحہ ایک نذیر النساء دختر ہمت خاں زبیری ساکن دہلیز ان سے اولاد نہیں۔
دوسری ہدایت النساء دختر شیخ ریاض الدین حمیدی ساکن سید پور ان سے تین لڑکیاں ایک ممتاز النساء زوجہ سراج احمد
بن سید آل احمد شاہ فاضلی دوسری تمیز النساء زوجہ سید مردان علی بن احمد بخش صالحی تیسری اقبال النساء زوجہ شیخ
ولایت حسین بن منشی کریم الدین فاروقی تھانیسری۔ سید محمد حسن بن فضل امام کے تین منکوحہ تھیں ایک مجید النساء دختر غلام نبی
عباسی ان سے دو دختر ایک کبیر النساء زوجہ مولوی ولایت حسین شاہڈروی دوسری انتبار النساء زوجہ شیخ علی الدین عباسی
شاہڈروی منکوحہ دوم امیر النساء دختر سید باسط علی از سادات بارہ بارہ و ٹبر ودہ ان سے ایک پسر سید احمد حسین تیسری منکوحہ
مہدی خانم دختر مرزا خان ساکن ٹبر ودہ ان سے دو فرزند سید محمد حسین و سید محمد حسن۔ نکاح سید احمد حسین با قادری بیگم دختر
سید دیوانجی از سادات بارہ مقیم ٹبر ودہ ان سے ایک فرزند سید محمود حسین نکاح سید محمود حسین با خدیجہ بیگم دختر سید محمد
ساکن ان سے چار پسر ظہور حسین۔ الطاف حسین۔ اعجاز حسین۔ مشتاق حسین اور تین لڑکی اشرف بیگم زوجہ سید محمد حامد
بن سید محمد محسن صالحی دوسری محمدی بیگم تیسری کلو بیگم چہارم صغریٰ بیگم زوجہ ظفر علی ابن بہادر علی صالحی۔ نکاح سید ظہور حسین
باسماۃ آبادی بیگم دختر سید کاظم حسین بن جعفر حسین فاضلی ان سے ایک فرزند یاور حسین اور تین دختر فاطمہ بیگم۔ آمنہ بیگم۔ کلثوم بیگم
نکاح سید الطاف حسین سماۃ شیریں خانم دختر مہدی حسن کے ساتھ ہوا۔ نکاح سید اعجاز حسین باسماۃ صفیہ بیگم دختر
غلام دستگیر ہوا۔ نکاح سید محمد حسین بن محمد حسن باسماۃ عشرت النساء دختر حسین الدین ساکن ٹبر ودہ ان سے ایک فرزند
اقبال حسین۔ نکاح سید محمد محسن بن احمد حسین باسماۃ افضل النساء دختر مرزا محمد علی بیگ ٹبر ودہ ان سے ایک فرزند محمد حامد۔ نکاح
سید محمد حامد باسماۃ اشرف بیگم دختر محمود حسین بن سید احمد حسین صالحی ان سے چار فرزند محمد یوسف۔ محمد ناصر۔ محمد اختر۔ محمد انور
نکاح سید آل حسن بن احسن اللہ صالحی سماۃ امیر النساء دختر سید نصرت اللہ بن خیر اللہ صالحی دو فرزند نبی بخش۔ محمد بخش در
جوانی فوت ہوا اور دو دختر امام النساء زوجہ سید نذیر الدین ہاشمی دوسری زینت عرف زینتا زوجہ سید مراد علی بن کریم بخش
سید نبی بخش کے دو منکوحہ تھیں ایک جس کا نام معلوم نہیں دختر نواب بایزید خاں زبیری محلہ سیف اللہ گنج اولاد نہیں دوسری
منکوحہ سماۃ سعادت عرف سادھو دختر شیخ رحمت اللہ ان سے دو فرزند سید اولاد حسین دوسرے سید مقصود حسین
سید اولاد حسین کے دو منکوحہ تھیں ایک مقبول النساء عرف مُنّا دختر سید مخدوم بخش بن محمد بخش ہاشمی ان سے ایک دختر محبوب النساء

زوجہ سید احمد بن سید عبد الحبیب قاسمی منکوحہ دوم محمدی بیگم دختر سید تراب علی ہاشمی قادر آبادی ان سے دو دختر
بنیاد النساء زوجہ عبد المجید بن سید محمود علی ہاشمی قادر آبادی دوسری التفات النساء زوجہ عبد الحبیب بن سید
محمود علی ہاشمی قادر آبادی نکاح سید مقصود حسین باسماۃ مجید النساء دختر فضل حسین بن علیم اللہ صالحی ان سے ایک دختر
قمر النساء زوجہ سید محمود عالم بن الٰہی بخش صالحی۔ سید وصی اللہ بن فیض اللہ صالحی کے پانچ فرزند تھے حسین علی
رحم علی۔ کرم علی۔ فیض علی جوان فوت ہوئے راحت علی اور تین دختر شریف النساء زوجہ ببر علی بن عظیم اللہ صالحی دوسری
امام النساء زوجہ امام علی ساکن اُجھیانی تیسری کریم النساء .... سید حسین علی کی دو بیویاں ایک حرمت النساء
دختر بخش اللہ بن سید علیم اللہ صالحی اُن سے ایک دختر زوجہ قربان علی بن سید ببر علی صالحی دوسری بیوی ولی النساء
دختر امیر علی ان سے چار فرزند علی حسین۔ محمد حسین۔ تمشاد حسین۔ ارشاد حسین اور ایک دختر بنیاد النساء زوجہ ہادی علی بن
رجب علی سرسی والا۔ سید علی حسین کے دو منکوحہ ایک مقصود النساء عرف ننی دختر کرم علی ولد فیض علی ان سے پانچ فرزند
فطرت حسین۔ قدرت حسین۔ مسرت حسین۔ شوکت حسین۔ لیاقت حسین و یک دختر قفار النساء عرف بدھو زوجہ حب حسن بدایونی
منکوحہ دوسری ابتہاج النساء دختر عنایت علی ولد امداد علی ہاشمی ان سے ایک دختر کلثوم النساء زوجہ ابن علی بن انقاد علی شیخ
کوٹ والا۔ سید فطرت حسین کے دو منکوحہ ایک فخر النساء دختر سید محمد حسین دوسری مسماۃ فاطمہ دختر عطا حسین ساکن بریلی
دونوں سے اولاد نہیں سید قدرت حسین کے دو منکوحہ ایک اقبال النساء ساکن آنولہ منکوحہ دوم طفری بیگم دختر مہدی حسن
دونوں سے اولاد نہیں۔ نکاح سید شوکت حسین باسماۃ رشید النساء دختر ہادی علی بن سید رجب علی سرسی والا ان سے
ایک لڑکا محمد اویس اور ایک لڑکی خورد سالگی میں فوت ہوئے سید لیاقت حسین کے دو بیویاں ایک مسماۃ شاہجہاں عرف سچا
دختر ان سے ایک دختر جنت النساء زوجہ نصرت حسین بن حشمت حسین انصاری دوسری حسین فاطمہ ساکن بارہ بنکی اولاد
ندارد۔ سید محمد حسین کے دو زوجہ تھیں ایک شکور النساء دختر امیر علی ہاشمی قادر آبادی ان سے تین فرزند عزت حسین۔
شفقت حسین۔ وہاب حسین عرف بدھو کہ فوت ہو گیا و ایک دختر وہاج النساء زوجہ ابن حسن قادر آبادی سرسی والا دوسری
زوجہ سکینہ دختر شیخ ظفر الدین ساکن موضع بازید پوران سے دو لڑکے احمد حسین و یوسف حسین اور ایک دختر مسماۃ بسم اللہ
زوجہ حمید علی بن وحید علی صالحی۔ نکاح عشرت حسین باسماۃ صغری دختر بخش علی ساکن سید پوران سے ایک فرزند لطافت حسین
اور ایک دختر زوجہ سعادت حسین سید پور۔ نکاح سید لطافت حسین باسماۃ وصی النساء دختر شیخ محمد شفیع ولد عنایت احمد
ان سے چار دختر رقیہ بیگم زوجہ زاہد علی بن یعقوب علی چودھری محلہ و مسماۃ بابو و مسماۃ منی و مسماۃ — نکاح سید شفقت حسین
باسماۃ دُنّا دختر صادق علی ساکن سید پوران سے دو فرزند ریاست حسین۔ فراست حسین اور تین دختر مسماۃ صغریٰ زوجہ
ضیاء الحسن قادر آبادی سرسی والا۔ کبریٰ عرف ننی زوجہ نقی حسین ساکن سید پور تیسری مسماۃ امجدی زوجہ صابر علی ساکن
موضع لہرہ۔ نکاح سید ریاست حسین باسماۃ حسن بانو دختر بندہ علی سرسی والا قادر آبادی ان سے چار فرزند شرافت حسین

نفاست حسین۔ وراثت حسین وتبرکات حسین اور دو دختر قیصری بیگم زوجہ مزمّل حسین بن ننھے خاں بدایوں ومسماۃ　　　زوجہ بہدو ساکن
سہا ور سید احمد حسین کے دو زوجہ ایک مسماۃ یٰسین فاطمہ دختر اعجاز علی عرف عجمی ہاشمی ان سے ایک دختر عتیق فاطمہ زوجہ ابرار حسین بن
عبدالواحد صالحی زوجہ ثانی مسماۃ چھٹو زوجہ چودہری اشتفاق حسین پٹی یقین محمدان سے چار پسر حامد حسین۔ ایوب حسین۔ حسین احمد۔ محمد یامین
دو دختر صغریٰ بیگم زوجہ شیخ خیراتی ساکن موضع کہیری و شکیلہ بیگم نکاح حامد حسین بامسماۃ　　　دختر ممتاز حسین بن تودو حسین نکاح سید یوسف حسین
بامسماۃ تمشیر النساء دختر چودہری ابرار حسین پٹی یقین محمدان سے ایک دختر رشیدہ بیگم و یک فرزند یونس حسین نکاح سید شمشاد حسین بن حسین علی
بامسماۃ کبریٰ بیگم ساکن آنولہ ان سے ایک فرزند سرفراز حسن نکاح سید سرفراز حسین بامسماۃ ذاکری بیگم دختر شاکر علی
محی الدین پور ان سے دو فرزند شہزاد حسین و ذوالفقار حسین جو فوت ہو گیا اور دو دختر مسماۃ شاکرہ بیگم زوجہ سید منظر علی
بن چراغ علی صالحی ومسماۃ نفیس بیگم زوجہ عاقل حسین بن عبدالواحد صالحی۔ نکاح سید شہزاد حسین بامسماۃ قمر النساء دختر
غالب علی ساکن موضع لہرہ ان سے تین فرزند شاہد حسین و حافظ حسین وراشد حسین اور دو دختر مسماۃ شاہجہاں بیگم زوجہ
محبوب علی بن سید منظر علی صالحی و نور جہاں بیگم زوجہ مسرت علی بن سید عبدالعلی ساکن لہرہ نکاح سید ارشاد حسین بن
حسین علی بامسماۃ عطا دختر کرم علی بن سید فیض علی فاضلی ان سے ایک فرزند عبدالواحد اور تین دختر مسماۃ کریما عرف کرو
زوجہ مسرت حسین بن علی حسین دوسری مسماۃ التفات النساء زوجہ حمید علی بن وحید علی صالحی ومسماۃ شفاعت النساء عرف
چھنو زوجہ شیخ احمد حسین ساکن بدایوں۔ نکاح سید عبدالواحد بامسماۃ عمدہ دختر شیخ ولایت علی ساکن محلہ سیف اللہ گنج
ان سے پانچ پسر محمد عاقل حسین و اسرار حسین و نثار حسین و انصار حسین و التفات حسین اور دو دختر مسماۃ شبنم زوجہ شیخ
سجاد حسین ساکن موضع رسولپور کلاں ومسماۃ رابعہ بیگم زوجہ نوشہ علی عرف کلو ساکن بدایوں نکاح سید عاقل حسین
بانفیس بیگم دختر سید سرفراز حسین ان سے پانچ پسر محمد کامل۔ آصف علی۔ رئیس علی۔ ناظم علی ایک دختر رفیقہ بیگم۔ نکاح
اسرار حسین بامسماۃ عتیق بانو دختر احمد حسین نکاح سید نثار حسین بامسماۃ　　　دختر اصغر علی ملّاں ٹولہ ان سے دو پسر۔
نکاح انصار حسین کا آگرہ میں ہوا ہے۔ نکاح التفات حسین　　　بادختر سید اختر علی بن باقر علی ان سے ایک پسر آفتاب احمد
و ایک دختر نکاح سید رحم علی بن فیض علی بامسماۃ نظام النساء دختر سید مدد علی قادر آبادی اولاد ندارد۔ سید کرم علی
کی دو زوجہ ایک مسماۃ عشرت النساء اولاد ندارد زوجہ دوم ساکن محمدی ملک اودھ ان سے ایک پسر اولاد حسین جوانی میں
فوت ہو گئے۔ نکاح سید راحت علی بامسماۃ فیض النساء دختر وزیر علی ان سے ایک فرزند ممتاز حسین جوان فوت ہوئے
و دو دختر مطلوب النساء و بتول النساء سید برہان اللہ بن قاضی عبدالواجد کے ایک لڑکا تھا سید علیم اللہ[1] اور ان علیم اللہ
کے دو فرزند تھے بخش اللہ و عظیم اللہ۔ نکاح سید بخش اللہ بامسماۃ امیر النساء دختر حاجب علی جن سے تین فرزند امجد علی

---

[1] علیم اللہ کے دو منکوحہ ایک برادری کی جس سے اولاد نہیں دوسری غیر کفو جس سے سلسلہ نسب قائم ہوا ۱۲ مؤلف۔

واجد علی۔ فرزند علی اور ایک دختر کرامت النساء زوجہ سلطان علی بن قربان علی صالحی نکاح سید واجد علی باسماۃ فضل النساء دختر عنایت علی ان سے چار فرزند سید نیاد علی۔ نیاز علی۔ خواجہ علی۔ منظور علی اور دو دختر ایک عصمت النساء زوجہ علی بخش دوسری عشرت النساء زوجہ کرم علی بن سید فیض علی فاضلی۔ نکاح سید نیاد علی باسماۃ الفت النساء دختر شیخ ظہیر الدین ساکن موضع خیرپور ولی ان سے ایک لڑکا وحید علی نکاح سید وحید علی باسماۃ محفوظ النساء دختر امیر علی قادر آبادی ان سے . . . ایک فرزند حمید علی اور ایک دختر رئیس النساء کہ زوجہ علی حسین ساکن محی الدین پور تھی بعد طلاق زوجہ اختر حسن ولد مولوی بدر الحسن فاروقی۔ سید حمید علی کے دو نکاح ہوئے ایک مساۃ النفات النساء دختر سید ارشاد حسین ولد حسین علی ساکن نیاگاؤں جس کو طلاق دیدی دوسری مساۃ بسم اللہ دختر محمد حسین بن سید حسین علی مذکور اولاد ندارد۔ سید خواجہ علی کی دو منکوحہ ایک سلیم النساء دختر سید فضل حسین ہاشمی ان سے دو لڑکی امتیاز النساء عرف امتیاز زوجہ سید مطلوب حسین یکہ وٹیہ یعنی زوجہ ثانی شیخ وزیر الدین ساکن موضع بازید پور دوسری دختر محمودح النساء عرف مُتیا جو فوت ہوگئی دوسری منکوحہ سراج النساء عرف سجاد دختر سید فضل حسین مذکور ان سے تین لڑکے غنی احمد۔ صدر احمد۔ محبوب احمد عرف چھوٹے اور چار دختر ایک مستجاب النساء عرف ننھی زوجہ سید عبد الغفور ہاشمی قادر آبادی دوسری تحمید النساء عرف نُتی زوجہ دانش علی بن عاشق علی بلرام پوری تیسری مساۃ تجید النساء عرف چُتی زوجہ محمد علی بن ہادی علی سمرسی والا چوتھی مساۃ چھٹن ناکتخدا فوت ہوگئی۔ نکاح سید غنی احمد باسماۃ اختری عرف اخی دختر شیخ قیام الدین ساکن بھیکن پور ضلع علی گڈھ ان سے ایک پسر محمد یامین اور ایک لڑکی طاہرہ خاتون زوجہ عابد حسین ہاشمی سید محمد یامین کے دو منکوحہ ایک مساۃ نفیسہ دختر شیخ جان عالم انصاری جس کو طلاق دیدی دوسری مساۃ ظاہرہ دختر اشتیاق علی بن عاشق علی بلرام پوری اس سے ایک فرزند نکاح صدر احمد باسماۃ اختری دختر شیخ اکبر ساکن محلہ دہلیزان سے دو دختر ایک جمیلہ زوجہ شہزاد احمد بن محمد احمد سہاوری سہوانی دوسری خلیق النساء زوجہ نکاح محبوب احمد چھوٹے باسماۃ اچھی دختر قیام الدین بھیکن پور یعنی بیوہ غنی احمد ان سے دو فرزند ایک رضا احمد دوسرا امین احمد نکاح رضا احمد مساۃ اشہدی دختر اشتیاق علی ولد عاشق علی بلرام پوری ان سے ایک دختر نکاح سید منظور علی باسماۃ سکینہ دختر چودہری ساکن چودہری محلہ ان سے دو فرزند ایک یاد علی کہ جوان فوت ہوگئے دوسرے عباد علی اور ایک لڑکی مساۃ اکبری زوجہ سراج احمد بن احمد علی محی الدین پور سید عباد علی کے دو نکاح ہوئے ایک مساۃ رسول النساء ان سے ایک پسر احفاد علی دوسری زوجہ سروری خاتون دختر کرم شیر خاں ساکن قائم گنج نکاح سید احفاد علی باسماۃ دختر عبد العلی ولد منشی عبد الغنی چودہری محلہ۔

سید عظیم الدین علیم اللہ کی ایک فرزند سید مہر علی کہ جس کا نکاح مساۃ شریف النساء دختر سید وصی اللہ بن فیض علی صالحی سے ہوا ان سے دو فرزند قربان علی[1] و حیات علی کہ فوت ہوگیا نکاح سید قربان علی باسماۃ سلیم النساء دختر سید حسین علی

[1] یہ قربان علی مع اہل و عیال بجانب حیدرآباد و ملک برار وسی پی چلے گئے تھے ان کی اولاد کا حال معلوم نہ تھا مگر تسوید نسب نامہ کے زمانہ میں تحقیقات کے سلسلہ میں مردان علی صاحب نے مکمل خط و کتابت ہونے کے بعد حالات دریافت ہوئے تو درج نسب نامہ کئے گئے۔ ۱۲ مؤلف

بن وصی اللہ مذکور ان سے دو پسر سلطان علی ۔ و انور علی ۔ نکاح سید سلطان علی با مسماۃ کرامت النساء دختر سید امجد علی بن بخش اللہ ان سے دو پسر رستم علی و حیات علی ۔ نکاح رستم علی با مسماۃ تنظیم بی دختر سید انور علی بن قربان علی ان سے تین فرزند امیر علی ، حسن علی و زبیر علی نکاح سید امیر علی با مسماۃ امیر بی اولاد ندارد نکاح سید حسن علی با مسماۃ بی بی جان دختر نجف خاں ان سے تین فرزند حیات علی ، شوکت علی ، شمشیر علی نکاح حیات علی با مسماۃ مریم بی دختر شیخ محمد عاشق نکاح سید شوکت علی با مسماۃ میمونہ نکاح سید وزیر علی بن رستم علی با مسماۃ پیا بی دختر محمد خاں پٹھان ساکن پونی ان کے تین پسر مردان علی ۔ واحد علی ۔ غفور علی نکاح مردان علی با مسماۃ کریم النساء دختر شریف محمد انصاری ان سے تین لڑکے احمد علی طاہر علی ، حامد علی اور دو دختر ایک قمر بی زوجہ عبدالستار قریشی دوسری اشرف بی زوجہ عبدالحمید خاں نکاح احمد علی با مسماۃ لطیف النساء دختر غفور محمد انصاری اس سے دو پسر رضوان علی ، ذوالفقار علی اور دو دختر ایک نور الصباح دوسری شمس النہار سید حامد علی کے تین فرزند ، افتخار علی ۔ نثار علی ، باسط علی ، نکاح افتخار علی با مسماۃ مریم بی دختر شیخ محمد ایوب نکاح واحد علی بن وزیر علی با مسماۃ کلثوم بی دختر محبوب خاں ان سے تین پسر محمد علی ، عثمان علی ، حیدر علی ، نکاح محمد علی با مسماۃ حکیم بی دختر سید علی ساکن ناگپور ، نکاح حیات علی بن سلطان علی با مسماۃ حیات بی دختر سید انور علی بن قربان علی ان کے ایک دختر مسماۃ محی الدین بی زوجہ چھوٹے خاں ساکن سانگڑی ۔ سید انور علی بن قربان علی کی دو دختر ایک حیات بی زوجہ حیات علی بن سلطان علی دوسری تنظیم بی زوجہ سید رستم علی بن سلطان علی مذکور ۔

سید محمد باقر بن نصر اللہ کے ایک فرزند سید غضنفر علی و ایک دختر مسماۃ آمنہ زوجہ عصمت اللہ بن سید قطب اللہ قاسمی نکاح سید غضنفر علی با مسماۃ بیچو دختر سید محمد حنیف بن سید امجد علی صالحی ان سے ایک پسر حسین علی نکاح سید حسین علی با مسماۃ صورت النساء دختر علی اکبر بن سید علی اشرف ہاشمی ان سے ایک دختر بلاق النساء زوجہ غلام نبی بن سید آل نبی فاضلی نکاح سید زین العابدین بن نصر اللہ با دختر سید عبدالرحیم بن شاہ عبدالرحمن حاکمی ان سے تین فرزند مجید اللہ عرف چھنگے ۔ حمید اللہ عرف خدادیا ۔ سعید اللہ عرف سوکھے ۔ یہ تینوں لاولد فوت ہو گئے ۔

سید امجد بن نصر اللہ کے ایک لڑکا محمد حنیف تھا ۔ محمد حنیف کے بھی ایک پسر سید خیر اللہ اور ایک دختر مجا زوجہ غضنفر علی بن محمد باقر ۔ نکاح سید خیر اللہ با مسماۃ حفظہ دختر سید محمد واصل فاضلی ان سے چار پسر فرید اللہ و نصرت اللہ و ہدایت اللہ و اسد اللہ اور چار دختر ایک مسماۃ صاحبزادی زوجہ نجم الدین بن غلام رسول قاسمی دوسری مسماۃ نور النساء زوجہ محمد اکبر بن دولت محمد قاسمی تیسری مسماۃ خوب النساء زوجہ کریم الدین بن امام الدین قاسمی ۔ چوتھی مسماۃ زبیدہ نکاح سید فرید اللہ با مسماۃ زینت دختر شیخ محمد محسن ان سے ایک فرزند امیر اللہ عرف منگو ۔ سید امیر اللہ کے دو منکوحہ تھیں ایک مسماۃ مہرو دختر سید نصرت اللہ صالحی اس سے دو دختر ایک کرامت النساء کہ جوانی میں فوت ہوئی دوسری مسماۃ عشرت النساء ..... دوسری منکوحہ مسماۃ ہدایت عرف ہدن ان سے ایک فرزند سید علیم اللہ عرف کلو نکاح سید علیم اللہ با مسماۃ عصمت دختر شیخ محمد حافظ قریشی ساکن ہٹی یقین محمد اس سے پسر فضل حسین سید فضل حسین کے دو بیویاں ایک عشرت عرف منڈھا دختر چودھری اطہر اللہ

ساکن موضع ہمبونورچہ پورہ، ان سے دو لڑکے امداد حسین و احمد حسین اور ایک لڑکی مجید النساء زوجہ مقصود حسین بن سید نبی بخش صالحی دوسری مطلوب النساء دختر سید کریم عطا ہاشمی ان سے دو لڑکے ایک نجم الحسن دوسرا امجد علی اور ایک دختر حیات النساء عرف امین زوجہ سید ضیاء حسین عرف انجمن بن سید امداد علی حاکمی نکاح سید امداد حسین باسماۃ تمیز النساء، دختر امیر الدین ساکن ہمبو پور چہرہ پورہ ان سے ایک لڑکی مسماۃ تلو زوجہ سید یعقوب علی بن بہادر علی ہاشمی بعد بیوہ ہونے کے عبدالواجد خیر آبادی سے نکاح کر لیا۔ سید احمد حسین کے تین زوجہ ایک مراد النساء دختر سید ارادت علی اولاد ندارد دوسری مسماۃ شرفا دختر حسین علی انصاری ان سے ایک پسر محبوب حسین۔ تیسری منکوحہ ذاکری دختر مفتی عسکری احمد ان سے ایک دختر مسماۃ ہاشمی زوجہ سید نافع علی ہاشمی بعد بیوہ ہونے کے التفات حسین شاہدوروی سے نکاح کر لیا۔ نکاح سید محبوب حسین بامسماۃ تقی النساء، دختر سید یعقوب علی بن قربان علی ہاشمی ان سے ایک لڑکا سید فیاض حسین اور ایک دختر مسماۃ جمیلہ زوجہ بختیار علی بن ضامن علی محی الدین پور نکاح سید امجد علی بامسماۃ حمیدہ دختر ظہور علی اولاد ندارد۔ نکاح سید نصر اللہ بن خیر اللہ بامسماۃ حیات النساء، عرف حتیا دختر شیخ عبداللہ ان سے چار فرزند۔ اکرام اللہ۔ عطاء اللہ۔ ثناء اللہ۔ برکت اللہ اور تین لڑکی مسماۃ مہرو زوجہ امیر اللہ بن فرید اللہ صالحی دوسری امیر النساء، زوجہ آل حسن بن سید احسن اللہ صالحی تیسری ظہور النساء، زوجہ خلیفہ سید فیض علی قاسمی نکاح اکرام اللہ بامسماۃ نجیب النساء عرف نجو دختر چودھری وجیہ الدین قریشی محلہ ٹپی یقین محمد ان سے تین فرزند بخش علی۔ کرامت اللہ۔ احمد علی و دو دختر ایک فضل النساء، زوجہ احسان علی بن سید رستم علی قاسمی دوسری نام نامعلوم ناکتخدا فوت ہوئی نکاح سید کرامت اللہ بامسماۃ امام النساء دختر غلام رسول بن سید مظفر علی ہاشمی ان سے ایک فرزند سید عظمت علی اور دو دختر مسماۃ منظور النساء زوجہ حمایت علی امروہوی سہوانی و حضور النساء، عرف ججا زوجہ شیخ وزیر حسن کوٹ والا ساکن موضع سہروپ پور سید عظمت علی کی دو منکوحہ ایک عزت النساء دختر چودھری شفیع الدین ساکن ٹپی یقین محمد منکوحہ دوم تمیز النساء دختر شیخ امام علی ساکن ذہلیز دونوں سے اولاد نہیں۔ سید احمد علی کی تین بیویاں ایک دختر شیخ رکن الدین ساکن ٹپی یقین محمد اولاد نہیں منکوحہ دوم فقہ النساء، دختر سید فتح علی قاسمی ان سے تین فرزند ایک مقصود حسین جوانی میں فوت ہوئے دوسرے محمود حسین و منظور حسین اور تین دختر ایک فضل النساء، کہ ناکتخدا فوت ہو گئی دوسری حرمت النساء زوجہ نبی بخش بن عطاء اللہ تیسری بھی ناکتخدا فوت ہوئی تیسری منکوحہ ظہور النساء، دختر محمد حافظ قریشی ٹپی یقین محمد ان سے ایک دختر کہ ناکتخدا فوت ہوئی سید محمود حسین کے دو زوجہ تھیں ایک از قوم منٹ اولاد ندارد دوسری غفور النساء، دختر شیخ امام علی بازید پور ان سے دو فرزند ایک جمعیت حسین دوسرے سید حسین و یک دختر مسماۃ شرف النساء، زوجہ سید اشتیاق حسین بن اتفاق حسین ہاشمی۔ نکاح سید سید حسین بامسماۃ ریاض النساء، دختر شیخ افتخار الدین سید پوری ان سے تین لڑکے حیدر حسین۔ سردار حسین یہ ناکتخدا فوت ہوئے تیسرے صفدر حسین اور پانچ دختر ایک مریم زوجہ شیخ لیاقت حسین بن حامد حسین عباسی دوسری افواج النساء،

عرف چندہ زوجہ سید ارشاد حسین بن ولایت حسین صالحی تیسری وہاج النساء زوجہ محمد ذکی بن سید نہال حسین چوتھی سراج النساء زوجہ شیخ مصطفےٰ حسین بن فراست حسین پانچویں سماۃ خوشی زوجہ جلیل الرحمٰن عرف جلن پسر شیخ فراست حسین مذکور۔ سید صفدر حسین کے تین بیویاں ایک اکبری بیگم دختر شیخ محمود احمد عباسی ان سے چار لڑکے واجد حسین واحد حسین صغیر حسین۔ عابد حسین اور دو دختر ایک سماۃ طیبہ زوجہ منور حسین بن سید خورشید حسین صالحی دوسری سنجیدہ۔ منکوحہ دوم اشرفی بیگم اس سے ایک پسر جو فوت ہوگیا تیسری سماۃ اچھی غیر برادری اولاد ندارد سید واجد حسین کی زوجہ سماۃ ابتہاج النساء دختر شیخ مصطفےٰ حسین ان سے دو دختر قمر آرا و مہر آرا۔ نکاح سید واحد حسین باسماۃ زاہدہ دختر شیخ لیاقت حسین بن حامد حسین عباسی۔ نکاح سید صغیر حسین باسماۃ نعیمہ خاتون دختر سید مظفر حسین بن مشرف حسین ان کی ایک دختر سماۃ نسیمہ بیگم نکاح سید منظور حسین باسماۃ عمر النساء عرف امنہ دختر سید عبد الحسیب قاسمی ان سے ایک دختر سماۃ عائشہ عرف لبی زوجہ شیخ سلطان عالم بن برکات حسین انصاری۔ نکاح سید عطا اللہ بن نصرت اللہ باسماۃ حلیم النساء عرف بگا ساکن قصبہ سہاور ضلع ایٹہ ان سے چار فرزند سید نبی بخش۔ حکمت علی کہ جوان فوت ہوگئے و حشمت علی و ناصر علی، سید نبی بخش کی دو منکوحہ ایک حرمت النساء دختر احمد علی بن سید اکرام اللہ صالحی اولاد ندارد۔ دوسری سماۃ زینت ان سے چار لڑکے محمد بخش۔ شاہ بخش۔ الٰہی بخش۔ ولایت حسین نکاح سید محمد بخش باسماۃ بتول النساء دختر سید حشمت علی اولاد نہیں ہے نکاح سید شاہ بخش باسماۃ صدر النساء دختر حمایت علی امروہوی سہوانی ان سے تین فرزند ذو الفقار حسین ناکتخدا فوت ہوئے واجد علی و ماجد علی و یک دختر سماۃ مقبول النساء زوجہ قاضی بدیع الدین ساکن قصبہ سہاور مقیم بڑودہ نکاح سید امجد علی باسماۃ حمیدہ النساء دختر سید ولایت حسین اولاد ندارد۔ نکاح سید واجد علی باسماۃ بسم اللہ بیگم دختر سید فدا علی بن ناصر علی صالحی ان سے دو لڑکے ایک سید محبوب علی دوسرا اکرام علی و دو دختر ایک ممتاز النساء زوجہ قادر حسین دہلوی ریاست بڑودہ دوسری بشیر النساء زوجہ ابراہیم علی ساکن ہراتھ احمد آباد نکاح سید محبوب علی باسماۃ صغیر النساء دختر امیر علی ساکن بڑودہ ان سے دو فرزند حسن علی و محمد علی۔ نکاح سید اکرام علی باسماۃ عائشہ دختر مصطفےٰ علی کوٹ والا ان سے دو لڑکے ذو الفقار علی و جعفر علی اور چار دختر آمنہ بیگم زوجہ حسین میاں بڑودہ و مجیدی بیگم زوجہ شوکت حسین بن اکرام حسین صالحی تیسری اشرف بیگم چوتھی سماۃ حمدو۔ نکاح سید ذو الفقار علی باسماۃ وزیر النساء دختر امیر علی ساکن بڑودہ ان سے دو فرزند سید واجد علی و سید علی و دو دختر طاہرہ بیگم دوسری پتلی بیگم۔ نکاح سید الٰہی بخش باسماۃ مشکور النساء دختر سید ظہور علی بن تمنا اللہ صالحی ان سے دو فرزند عرف جمی جوان فوت ہوگئے دوسرے سید محمود عالم اور ایک دختر محمود النساء زوجہ شیخ سلطان احمد بن اصغر علی عباسی۔ سید محمود عالم کے دو منکوحہ ایک سماۃ قمر النساء دختر سید مقصود حسین بن نبی بخش صالحی اولاد نہیں ہے

منکوحہ دوم مسماۃ اخلاق النساء دختر سید امتیاز علی بن مراد علی صالحی ان سے ایک فرزند سید عبد القوی اور دو دختر حسنی بیگم زوجہ سید شبیر الحسن بن وزیر الحسن بکہروٹیہ دوسری شوق بانو زوجہ وراثت حسین ولد نفاست حسین شاہڈوروی۔ نکاح سید عبد القوی باسماۃ نفیسہ بیگم دختر سید سید احمد عرف للو بن عبد الحبیب تاآمی ان سے ایک پسر سید محمد عامر اور دو دختر رفیق بانو زوجہ احمد رشید بن حکیم سید احمد عباسی دوسری صادقہ بانو زوجہ سید ضیاء احمد بن علی احمد قاسمی۔ نکاح سید ولایت حسین بن نبی بخش باسماۃ ممتاز النساء عرف منتا زوجہ شیخ محمد بخش کوٹ والا ان سے چار فرزند خورشید حسین۔ ارشاد حسین۔ شمشاد حسین بنیاد حسین اور ایک دختر مسماۃ توحید النساء زوجہ محمد حسین عرف بہلا بن حافظ فدا علی۔ سید خورشید حسین کے دو منکوحہ ایک اکرام النساء دختر حافظ فدا علی بن ناصر علی صالحی ان سے ایک پسر سید منور حسین دوسری مسماۃ اختری دختر شیخ ضیاء الحسن ملاں ٹولہ ان سے ایک پسر منظور حسین نکاح سید منور حسین باسماۃ طیبہ دختر سید صفدر حسین ولد سید حسن صالحی۔ سید ارشاد حسین کے دو منکوحہ ایک توفیق النساء دختر یعقوب علی بن سید قربان علی ہاشمی منکوحہ دوم افواج النساء عرف چندہ دختر سید حسن بن محمود حسن صالحی دونوں سے اولاد نہیں۔ نکاح سید بنیاد حسین باسماۃ محمود النساء دختر شیخ کرامت حسین کوٹ والا ساکن سرد پپور اولاد ندارد نکاح سید حشمت علی بن عطاء اللہ باسماۃ لال بیگم دختر نعیم علی ساکن مرادآباد دوار قصبہ ادجھیانی ان سے دو فرزند قاسم علی و عابد علی و یک دختر جس کا حال معلوم نہیں سید قاسم علی کا نکاح قصبہ سہاور میں ہوا ان سے ایک دختر پیدا ہوئی مگر مزید حالات معلوم نہیں۔ نکاح سید عابد علی قصبہ اسلام نگر میں ہوا تھا جس سے دو فرزند ایک بنیاد علی عرف کلن دوسرا زاہد علی اور دو دختر ایک بسم اللہ زوجہ جواد حسین ساکن جونپور دوسری مسماۃ سجادی زوجہ معشوق علی ساکن سہاور نکاح سید بنیاد علی عرف کلن باسماۃ چھوٹی دختر انتظام علی ساکن میاں سرائے سنبھل ان سے دو پسر ایک حامد علی دوسرا امداد علی۔ نکاح حامد علی با دختر انور علی ساکن مجھولا ضلع ایٹہ۔ نکاح زاہد علی باسماۃ بلقیس دختر جیون علی ساکن ساکن امروہہ ان سے دو فرزند ایک طاہر علی دوسرا معطر علی عرف پیارے میاں اور ایک لڑکی رئیس بانو زوجہ وحید حسین ساکن جونپور نکاح سید ناصر علی بن عطاء اللہ باسماۃ جمیعت النساء عرف جی دختر شیخ کرم علی خاکسار ان سے دو فرزند یعقوب علی کہ ناکتخدا فوت ہوا دوسرا فدا علی۔ سید فدا علی کی دو زوجہ ایک مسماۃ تمیز النساء دختر وزیر محمد انصاری ملاں ٹولہ ان سے تین دختر ایک مسماۃ افتخار النساء عرف افو زوجہ شیخ بادہ اللہ ساکن موضع سرد پپور دوسری بسم اللہ زوجہ واجد علی بن سید شاہ محسن صالحی تیسری اکرام النساء زوجہ خورشید حسین بن سید ولایت حسین صالحی منکوحہ دوم مسماۃ عنایت النساء عرف انتا دختر امداد حسین محی الدین پوری ان سے ایک پسر محمد حسین عرف بہلا نکاح سید محمد حسین عرف بہلا باسماۃ توحید النساء دختر سید ولایت حسین بن نبی بخش صالحی اولاد ندارد۔ نکاح تمنا اللہ بن نصرت اللہ باسماۃ رحیم بی دختر چودھری نجیر اللہ ساکن چجرپورہ ہموں پور ان سے دو فرزند ظہور علی و ارادت علی۔ نکاح سید ظہور علی باسماۃ حرمت النساء دختر چودھری شمس الدین

ساکن موضع چمپر پورہ بھوں پور ان سے دو دختر ایک مسماۃ مشکور النساء زوجہ سید الٰہی بخش بن نبی بخش صالحی دوسری حبیب النساء کہ ناکتخدا فوت ہوئی۔ نکاح سید ارادت علی با مسماۃ شرافت دختر برکت اللہ بن نصرت اللہ صالحی ان سے ایک فرزند عباس علی کہ ناکتخدا فوت ہوا اور ایک دختر مسماۃ مراد النساء زوجہ سید احمد حسین بن فضل حسین صالحی نکاح سید برکت اللہ بن نصرت اللہ با مسماۃ امانت دختر میاں جی سید کریم الدین بن امام الدین قاسمی ان سے ایک پسر امام بخش اور ایک دختر مسماۃ شرافت زوجہ سید ارادت علی بن ثناء اللہ صالحی سید امام بخش کی دو منکوحہ ایک دختر شیخ بہاء الدین ساکن موضع رسولپور منکوحہ دوم سراج النساء دختر شیخ کرامت حسین ساکن رسولپور دونوں سے اولاد نہیں سید عبد الواحد بن نصر اللہ کے دو فرزند تھے ایک سید مرتضیٰ دوسرا اکرم علی لیکن یہ دونوں ناکتخدا فوت ہو گئے اور ایک دختر بہبود النساء زوجہ سید ابو الغیث بن محمد سعید صالحی۔

سید محمد سعید بن قاضی محمد صالح کے دو فرزند سید ابو الغیث و سید محمد اسمٰعیل نکاح سید ابو الغیث با مسماۃ بہبود النساء دختر سید عبد الواحد بن نصر اللہ صالحی ان سے ایک فرزند سید علی اکبر اور علی اکبر کے پسر سید روشن علی سید روشن علی کے سید فیض علی سید فیض علی کے تین پسر۔ اسد علی۔ ذو الفقار علی۔ سعادت علی اور ایک دختر مسماۃ زینب النساء زوجہ قاضی فیض اللہ نکاح سید اسد علی با مسماۃ رشیدہ دختر سید فتح علی عرف فتو کہ جوان لاولد فوت ہو گئے۔ نکاح سید ذو الفقار علی با مسماۃ حفیظ دختر سید عزیز اللہ قاسمی ان سے تین فرزند طالب علی و امداد علی و ممتاز علی۔ سید طالب علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ ہدایت عرف منڈھا دختر شیخ محمد آصف قریشی ان سے ایک دختر مسماۃ حی النساء زوجہ احمد علی بن سید رحمت اللہ فاضلی دوسری مسماۃ عزت النساء دختر عطا محی الدین بن سید غلام علی صالحی اولاد نہیں۔ نکاح سید امداد علی با مسماۃ افضل النساء دختر شیخ وجیہہ الدین صدیقی کونٹ والا ان سے دو فرزند سید ارشاد علی و مہر علی۔ سید ارشاد علی کے تین زوجہ ایک وزیر النساء دختر سید حافظ علی بن نور الحق فاضلی ان سے ایک فرزند سید ابرار حسین دوسری زوجہ مسماۃ زمرت دختر شیخ عظیم اللہ اولاد ندارد تیسری مسماۃ نجیب النساء دختر شیخ امام الدین زبیری ساکن محلہ دہلیز ان سے دو فرزند ایک شمشاد علی دوسرا برخوردار علی عرف بہادر علی سید ابرار حسین کے دو بیویاں ایک بادی بیگم دختر سید محمد حسن بن عظمت اللہ فاضلی اولاد ندارد دوسری بنیادی بیگم دختر سید محمد حسن مذکور ان سے دو پسر سید اقتدار حسین و سید سجاد حسین۔ نکاح سید اقتدار حسین با مسماۃ قریشہ بی دختر غلام قادر شیخ قدوائی ساکن باوں لبی نواح لکھنؤ وارد ٹبرودہ ان سے دو پسر ارشاد حسین عرف مودود بخش و اکرام حسین۔ نکاح سید ارشاد حسین با مسماۃ رحمت النساء دختر سید نصیر الدین ساکن ٹبرودہ ان سے ایک دختر سلیم النساء زوجہ حکیم شہاب الدین ساکن پالن پور۔ نکاح سید اکرام حسین با مسماۃ کریم النساء دختر سید قمر الدین از خاندان نقشبندی ساکن سورت گجرات ان سے تین فرزند شوکت حسین۔ وجاہت حسین۔ ابرار حسین نکاح سید شوکت حسین با مسماۃ محمدی بیگم دختر اکرام علی بن سید واجد علی صالحی ان سے ایک فرزند اکبر حسین۔

سیّد سجاد حسین کے تین زوجہ ایک مسماۃ ہاجرہ بیگم دختر سیّد تجمل حسین بن افتخار حسین فاضلی ان سے ایک دختر خدیجہ بیگم
زوجہ نجم الدین بن قاضی وحید الدین ساکن سترک ضلع بارہ بنکی دوسری مسماۃ بدر النساء دختر احفاد علی بن سیّد یاد علی
صالحی ان سے ایک دختر مسماۃ رشیدہ بیگم زوجہ عبد القیوم بن سیّد آل محمد شاہ فاضلی تیسری زوجہ مسماۃ سلمیٰ بیگم دختر ناظر علی
بن سیّد کرم علی فاضلی ان سے دو لڑکے سیّد جواد حسین و سیّد افضال حسین اور ایک دختر انیسہ خاتون
نکاح سیّد برخوردار علی عرف بہادر علی با مسماۃ شریفہ دختر شیخ غلام قادر رفقہ داری ساکن باون لسی نواح لکھنؤ وار دبیرہ وہ سے
دو فرزند سید ظفر علی عرف دوبیا اور آور علی عرف بچھنا۔ نکاح سید ظفر علی با مسماۃ صغرا بیگم دختر محمود حسین بن سید احمد حسین صالحی
ان سے ایک فرزند سید محی الدین علی و پانچ دختر سیدہ بیگم زوجہ سید محمد حامد بن محمد محسن صالحی دوسری افضل بیگم
تیسری نظیر بیگم چوتھی رضیہ بیگم پانچویں صفیہ بیگم۔
نکاح سید مراد علی بن امداد علی با مسماۃ مسرت النساء عرف منشعا دختر شیخ غلام محمد انصاری ملاں ٹولہ ان سے تین
فرزند سید یاد علی و سید فدا علی و سید امتیاز علی اور ایک دختر مسماۃ امانت النساء عرف امہ زوجہ شیخ علی حسین بن
فقیر اللہ صدیقی سید یاد علی کے تین زوجہ ایک مسماۃ قمر النساء دختر شیخ صدر الدین صدیقی کوٹ والا ان سے ایک پسر سید احفاد علی
دوسری زوجہ مسماۃ اقتدار النساء دختر واجد علی بن سید قاسم علی فاضلی اولاد ندارد تیسری مسماۃ لطیف النساء دختر پیر جی
کرم نبی بن سید امین الدین صالحی ان سے دو فرزند سید رضوان علی و سید ریحان علی جو ناکتخدا فوت ہو گئے و دو دختر
مسماۃ رضیہ بیگم زوجہ مظفر علی بن سید امتیاز علی صالحی و رقیہ بیگم زوجہ التفات الرحمٰن بن سید محمد اسحاق فاضلی نکاح سید
احفاد علی با مسماۃ فخر النساء دختر سید منظور علی بن امام علی ان سے ایک فرزند سید شہزاد علی و تین دختر مسماۃ قمر النساء زوجہ
سید محمد زکریا بن محمد اسحاق فاضلی و صدر النساء زوجہ منشی شاکر حسین بن صابر حسین صدیقی کوٹ والا و بدر النساء زوجہ
سید سجاد حسین بن ابرار حسین صالحی نکاح سید شہزاد علی با مسماۃ رضیہ بیگم دختر تجمل احمد بن سید امین احمد فاضلی ان سے
ایک پسر سید ذو الفقار علی و یک دختر مسماۃ اعظم النساء زوجہ عبد الحکیم بن سید عبد اللطیف بکرو ثیہ نکاح سید ذو الفقار علی
با مسماۃ افضل سلطانہ دختر اظفر حسین بن سید مظفر حسین ہاشمی۔ نکاح فدا علی بن مراد علی با مسماۃ بہبود النساء دختر امام علی بن سید
عطا محی الدین ان سے دو فرزند سید تحسین علی کہ فوت ہو گئے و سید شبیر علی اور ایک دختر مسماۃ اخلاص النساء زوجہ محمد صدیق
بن سید بخش علی فاضلی نکاح سید شبیر علی با مسماۃ احتشام النساء عرف اچھن دختر سید امتیاز علی بن مراد علی ان سے دو
فرزند منظور علی و معصوم علی اور چار دختر ایک خدیجہ بیگم زوجہ رضی احمد بن سید آل محمد شاہ، ذکیہ بیگم زوجہ محمد فاروق بن
سید محمد صدیق و سیدہ بیگم زوجہ محمد یٰسین بن سید محمد طٰہٰ ہاشمی و زبیدہ بیگم زوجہ محمد صالح بن سید محمد صدیق فاضلی نکاح سید منظور علی
با مسماۃ فضہ بیگم دختر سید تجمل احمد بن امداد علی۔ نکاح سید معصوم علی با مسماۃ طاہرہ بیگم دختر سید یاد علی بن منظور علی صالحی
ان سے ایک فرزند سید حامد علی اور ایک دختر یوسف جہاں زوجہ عبد الواحد بن سید ماجد علی فاضلی۔ سید امتیاز علی بن

ساکن پالن پوران سے تین لڑکے محبوب علی و آصف علی و راشد علی اور چار دختر رئیس النساء زوجہ مسعود علی بن سید محمود علی عرف
چشتی میاں دوسری فخر النساء زوجہ سید ابراہیم علی ساکن راندیر ضلع سورت تیسری خیر النساء زوجہ ظہیر حسن بن مہر حسن پالن پور
چوتھی رفیق النساء زوجہ وسیم حسن بن مہر حسن مذکور نکاح سید محبوب علی باسماۃ ولی النساء دختر معین الدین بن ذو الفقار علی صالحی
سید احترام علی کے دو منکوحہ ایک اشفاق النساء دختر سید ناصر علی بن ابراہیم علی صالحی منکوحہ دوم محمود النساء عرف گوری بی بی
دختر سرفراز علی بن ذو الفقار علی۔ سید یوسف علی کے دو منکوحہ ایک عالم جہاں بیگم کہ ان کا حال معلوم نہ ہوا ان سے
ایک دختر فصیح النساء زوجہ سید مبارک شاہ ساکن میاں والی پنجاب۔ منکوحہ دوم مسماۃ فرخ بی بی دختر شیخ حبیب اللہ
قدوائی مقیم بڑودہ ان سے ایک دختر بلیغ النساء زوجہ ناظر علی بن سید ناصر علی صالحی۔ نکاح سید ناصر علی باسماۃ
بدر جہاں دختر آغا علی بیگ ہمدانی ساکن ریاست جے پوران سے ایک پسر سید ناظر علی اور تین دختر ایک اشفاق النساء
زوجہ سید احترام علی بن احتشام علی دوسری اعجاز النساء زوجہ سید حسام الدین عرف پیارے میاں ساکن بڑودہ۔
تیسری حمیدہ النساء زوجہ لیاقت حسین بن سید عطا حسین صالحی نکاح سید ناظر علی باسماۃ بلیغ النساء دختر یوسف علی
بن ابراہیم علی ان سے تین فرزند نادر علی۔ یوسف علی و باقر علی اور ایک دختر محبوب النساء عرف محمدی بیگم زوجہ سید
قطب الدین بڑودہ۔ سید نادر علی کی دو زوجہ ایک شریف النساء دختر اعظم حسین بن کاظم حسین فاضلی ان سے ایک
دختر مسماۃ اشفاق النساء عرف حمیرہ   زوجہ دوم   دختر بچو میاں فوجدار ان سے ایک فرزند
نکاح سید محمود علی عرف چشتی میاں باسماۃ موتی بیگم دختر سید نور الدین ساکن بڑودہ ان سے دو فرزند
مسعود علی و محمد علی اور ایک دختر ذکی النساء زوجہ قاضی سید محمد حسین ساکن بڑودہ نکاح سید مسعود علی باسماۃ
رئیس النساء دختر سید انتظام علی بن احتشام علی ان سے دو دختر ایک امین النساء دوسری مجیب النساء۔ نکاح
سید محمد علی باسماۃ سلیمان جہاں بیگم دختر سید عالم جان بیلہ ضلع سورت   ان سے ایک فرزند سید مقصود علی
اور دو دختر ایک نفیس النساء زوجہ محمد ظفر عدروس بمبئی۔

سید احمد حسین بن سید اکبر علی کے دو زوجہ ایک جس کا حال وغیرہ معلوم نہ ہوا اس سے ایک پسر سید افتخار حسین
اور ایک دختر اقبال النساء زوجہ کاظم حسین بن جعفر حسین فاضلی زوجہ دوم مسماۃ مریم بی اس سے ایک پسر سید اظہر حسین
نکاح سید اصغر حسین باسماۃ حفیظہ بیگم دختر منجھلے میاں ساکن بڑودہ ان سے ایک پسر اکبر علی اور ایک دختر افضل النساء
سید جعفر علی بن سرفراز علی کے تین زوجہ تھیں۔ ایک کا نام نامعلوم دختر نواب قمر الدولہ والی سورت گجرات ان سے دو دختر
ایک ضیاء النساء عرف بڑی بیگم زوجہ سعید عالم جان بیلہ گجرات دوسری رحیم النساء عرف چھوٹی بیگم زوجہ سید غلام بابا
قاضی سورت از اولاد دانا صاحب زوجہ دوم مسماۃ لستی بیگم ساکن احمد آباد ان سے ایک فرزند ذو الفقار علی۔ تیسری زوجہ
کہ حرم تھی اس سے ایک فرزند سید ماسند علی   نکاح سید ذو الفقار علی باسماۃ عذیبہ بی بی دختر پیرزادہ بابا میاں

ساکن احمد آباد گجرات ان سے تین فرزند ایک سرفراز علی. جعفر علی. غلام معین الدین. سید سرفراز علی کی دو زوجہ ایک مساۃ سرفراز النساء عرف حسینی بیگم دختر سید ابراہیم علی صالحی ان سے ایک دختر محمود النساء زوجہ سید احترام علی بن احتشام علی دوسری زوجہ مساۃ مصاحب بی عرف ماسہ بی دختر سید عبداللہ ساکن احمد آباد ان سے ایک دختر سعادت النساء، زوجہ پیرزادہ محمود احمد آباد بعد انتقال شوہر سید شرافت حسین بن لیاقت حسین صالحی کی زوجیت میں آئیں۔ نکاح سید جعفر علی باسماۃ کریم النساء دختر سید عطا حسین بن محمد حسین صالحی اولاد ندارد نکاح غلام معین الدین باسماۃ اقبال النساء، دختر سید محمد ساکن بھڑونچ ان سے تین فرزند۔ سید خیرات علی و ذوالفقار علی و اکبر علی اور دو دختر ایک لستی بیگم زوجہ قاضی نجیم الدین ساکن بھڑونچ دوسری ولی النساء۔ نکاح سید اسد علی بن جعفر علی بانور النساء عرف شاہجہاں بیگم ان سے دو پسر اکبر علی کہ ناکتخدا فوت ہوا و ممتاز علی و دو دختر ایک مساۃ جمال النساء زوجہ سردار یعقوب علی خاں وزیر ریاست خیرپور سندھ و اقبال النساء نکاح سید ممتاز علی ولد اسد علی کا اجمیر میں ہوا کچھ ان کی اولاد کے حالات معلوم نہیں نکاح سید باقر علی بن سرفراز علی باسماۃ فاطمہ کہ اولاد ندارد۔

سید محمد اسمٰعیل بن محمد سعید کے ایک فرزند سید ابراہیم اور ایک دختر مساۃ شرف النساء، زوجہ سید ابو تراب از اولاد شاہ بجوکہ جو سنبھل سے یہاں آکر آباد ہو گئے (سید ابراہیم) کے چار فرزند محمد فاضل عرف دوندا و محمد پناعرف میرن کہ ناکتخدا فوت ہو گئے و ابو نصر و ابو ظفر۔ سید محمد فاضل عرف دوندا کے تین فرزند۔ رحیم علی و نظام الدین و فتح علی سید رحیم علی کے تین پسر تھے عظمت اللہ و خیر اللہ و عباد اللہ عرف یقین شاہ۔ نکاح سید عظمت اللہ باسماۃ نساء، دختر سید فتح علی ان سے دو فرزند ثناء اللہ و کرم علی۔ نکاح سید کرم علی باسماۃ عظیم النساء دختر سید یوسف علی ہاشمی۔ نکاح سید خیر اللہ باسماۃ وجیہ النساء عرف وجا دختر سید شہاب الدین ہاشمی ان سے دو فرزند ولایت علی و نجف علی اور ایک دختر امیر النساء، زوجہ سعادت علی ساکن موضع گدھنی نکاح سید ولایت علی باعصمت النساء عرف عصا دختر شیخ نظام الدین ان سے ایک فرزند سید شجاعت علی عرف چھدمی بچپن میں فوت ہو گئے اور تین دختر منیر النساء زوجہ فضل حسین بن سید عنایت علی ہاشمی و حلیم النساء زوجہ عباس علی بلرام پوری و نثیر النساء عرف بچو زوجہ فضل رسول بن رحیم عطا ہاشمی۔ نکاح سید نجف علی باسماۃ برکت النساء، دختر سید غلام اولیا ہاشمی ان سے تین فرزند سید ارشاد علی و سید چراغ علی و سید فیاض علی اور تین دختر ایک امانت النساء زوجہ شیخ عبدالولی صدیقی لاہوری و حبیب النساء زوجہ امداد حسین امروہوی و حکمت النساء زوجہ صادق حسین بن فضل حسین ہاشمی۔ نکاح سید ارشاد علی باسماۃ اختر النساء، دختر خطیب شاہ بخش انصاری ان سے تین فرزند محب علی۔ دلدار علی۔ خسرو علی۔ اور تین دختر مساۃ لطیف النساء زوجہ شیخ عبدالصمد بن نادر حسین و تقی النساء، زوجہ شیخ حشمت حسین ولد شوکت حسین انصاری و ظریف النساء، زوجہ حشمت حسین مذکور۔ نکاح سید محب علی باسماۃ

خاتون قوم شیخ ساکن سنبھل ان سے دو پسر منور علی و مصور علی اور دو دختر مسماۃ زبیدہ زوجہ رجب علی بن صفدر علی ساکن بدایوں
و مسماۃ زاہدہ   نکاح سید منور علی بامسماۃ دختر حشمت حسین انصاری مذکور ان سے دو پسر   نکاح سید
دلدار علی بامسماۃ کلثوم دختر سید علی ان سے تین فرزند مختار علی ضامن علی و زاہد علی تین دختر ایک مسماۃ عقیلہ زوجہ اخلاق احمد
ولد خلیق احمد و نفیسہ زوجہ التفات حسین بن حشمت حسین انصاری ٹان ٹولہ و رئیسہ زوجہ مصور علی بن محب علی صالحی نکاح سید مختار علی
با دختر معصوم علی ساکن آگرہ ان سے دو فرزند علی حیدر و جاوید بدر اور ایک دختر سلطانہ نکاح ضامن علی با دختر عبد الحفیظ
بن عبد العزیز ان سے دو پسر محمد قیصر و ذاکر جمیل زاہد علی کی شادی پاکستان میں ہوئی ان سے ایک پسر احمد فاروق اور ایک دختر
نکاح سید خسرو علی بامسماۃ اصغری دختر اشتیاق علی بن عاشق علی بلرام پوری ان سے ایک پسر مظاہر علی و تین دختر مسماۃ صغریٰ
زوجہ ریاست علی بن ولایت علی ساکن باد اللہ گنج و حفیظہ بیگم   زوجہ سید عبید الرحمن بن اعجاز علی و مسماۃ عقیلن بیگم
زوجہ احمد علی بن شیخ تہور علی   سیف اللہ گنج   نکاح سید چراغ علی بامسماۃ محفوظ النساء دختر سید رجب علی
سرسی والا ان سے دو فرزند اعجاز علی و منظر علی و دو دختر کہ نا کتخدا فوت ہوئیں نکاح سید اعجاز علی بامسماۃ حمیدہ النساء
دختر ہادی علی بن سید رجب علی سرسی والا ان سے ایک پسر عبید الرحمن اور ایک دختر مسماۃ آمنہ زوجہ مظفر علی بن شیخ
لطف علی۔ نکاح سید عبید الرحمن بامسماۃ حفیظہ بیگم دختر عنبر و علی ان سے ایک فرزند کلیم الرحمن و چار دختر مسماۃ ناہید و
پروین و نسرین و شاہین۔ سید منظر علی دو منکوحہ مسماۃ ہاشمی بیگم دختر شیخ انقاد علی کوٹ والا ان سے دو فرزند رضا علی
و صابر علی اور دو دختر ایک خلیق النساء زوجہ سید وصی محمد بن سرجی ذکی محمد ہاشمی و نیاز فاطمہ زوجہ مشتاق حسین پسر
مقصود حسین خادہ و دوسری منکوحہ دوم مسماۃ شاکری بیگم دختر سید سرفراز حسین بن شہزاد حسین صالحی نیا گاؤں اللہ
چار پسر محبوب علی نواب علی محفوظ علی ساجد علی و دو دختر ایک مسماۃ ریاض فاطمہ زوجہ نزاکت حسین بن شیخ لطافت حسین
کوٹ والا و مسماۃ حفیظہ خاتون زوجہ مزمل حسین بن حشمت حسین انصاری نکاح سید رضا علی بامسماۃ رقیہ بیگم دختر سید
عبد المعبود بن عبد العزیز ہاشمی قادر آبادی ان سے تین فرزند محمد مسلم و محمد اعظم و محمد عامر اور دو دختر ایک مسماۃ صفیہ
دوسری مسماۃ راشدہ۔ نکاح سید صابر علی بامسماۃ واجدہ بیگم دختر شیخ ابن علی بن انقاد علی کوٹ والا [illegible]
صداقت علی نکاح سید محبوب علی بامسماۃ شاہجہان بیگم دختر شہزاد حسین بن سید سرفراز حسین صالحی نیا گاؤں ان سے
دو فرزند محمد احسن و محمد اشرف۔ نکاح سید محفوظ علی بامسماۃ نعیم بیگم   دختر   شیخ نبی احمد سیف اللہ گنج ان سے
ایک فرزند محمد اظفر۔ سید نواب علی کا نکاح لائل پور ہوا ایک دختر رضیہ سلطانہ نکاح سید فیاض علی بن نجف علی کے
دو جوسے ایک مسماۃ محفوظ النساء دختر وارث فضل رزاق ساکن بدایوں ان سے دو فرزند سعید احمد و لطیف احمد زوجہ
ثانی مسماۃ میمونہ دختر مولوی عبد الحبیب تاکی ان سے ایک فرزند فضل کریم جو جوان فوت ہو گئے نکاح سید سعید احمد
با دختر شیخ وزیر محمد انصاری کوئی اولاد نہیں۔ سید لطیف احمد کے دو منکوحہ ایک مسماۃ نام نامعلوم دختر شیخ نیاز رسول

کوٹ والا اولاد نہ دارد منکوحہ دوم مساۃ صمدالنساء دختر سید بہادر علی بکروینہ ان سے دو فرزند سید عزیز احمد ناکتخدا فوت
ہوئے دوسرے سید حنیف احمد۔ نکاح سید حنیف احمد بامساۃ خدیجہ بیگم دختر حافظ عبد الغفار بن عبد الوحید شاہ ندوی ان
سے دو فرزند سید سلیم احمد و تنویر احمد و یک دختر ارشدی نکاح عباد اللہ بن رحیم اللہ بامساۃ فیض النساء دختر سید
نظام الدین محمد فاضل ان سے دو فرزند ایک حیدر علی عرف منہ ھو شاہ دوسرے سعادت علی۔ نکاح سید حیدر علی
بامساۃ چمپا از قوم کاچھی کنیز کی حکیم بدر الدین فاروقی ان سے ایک فرزند عبد الصمد اور ایک دختر مساۃ تبار النساء کہ جس
کا نکاح بلرام میں ہوا تھا نکاح سید نظام الدین محمد فاضل مذکور بامساۃ مریم دختر سید بہار الدین قاسمی ان سے
ایک دختر مساۃ فیض النساء زوجہ سید عباد اللہ بن رحیم اللہ صالحی۔ نکاح سید فتح علی بن محمد فاضل بامساۃ جمیع النساء
دختر رحیم اللہ ان سے دو پسر ایک سید فضل حسین کہ جوان فوت ہوئے دوم وزیر علی و ایک دختر مساۃ فنا زوجہ سید
عظمت اللہ بن رحیم اللہ صالحی۔ نکاح سید وزیر علی بامساۃ کرامت النساء دختر سید خواجہ محمد عرف نھو صالحی ان
سے ایک پسر سید ناصر علی اور دو دختر ایک مساۃ نصرت النساء زوجہ قیام الدین بن کریم الدین دوسری منیر النساء
زوجہ مخدوم بخش بن محمد بخش ہاشمی۔ نکاح سید ناصر علی مغرب پور اپنچ میں ہوا جن کی کیفیت نسل معلوم نہیں سید ابو النصر بن
سید ابراہیم کے ایک پسر محمد باقر۔ سید محمد باقر کے ایک پسر خواجہ محمد عرف نھو سید خواجہ محمد عرف نھو کے ایک
پسر سید واحد علی و دو دختر ایک کرامت النساء زوجہ وزیر علی بن سید فتح علی دوسری امام النساء زوجہ کریم الدین
نکاح سید واحد علی بامساۃ سراج النساء دختر سید بخشش علی بن مہربان علی ہاشمی ان سے ایک پسر سید ذوالفقار علی
اور دو دختر ایک زوجہ حسن علی بن سید بخشش علی از اولاد شاہ نجو۔ دوسری زوجہ جمال احمد بن سید اصغر علی فاضلی
لاولد فوت ہوئے۔ نکاح سید ذوالفقار علی بامساۃ نجف النساء دختر شیخ الطاف حسین کوٹ والا ان سے ایک
پسر دائم علی عرف دموں کہ جوان فوت ہو گئے۔ اور دو دختر ایک الیق النساء زوجہ شیخ وحید الدین بن علی الدین عباسی
دوسری مساۃ زوجہ شاکر علی بن کرم علی فاضلی۔

باب دوم در ذکر اعقاب محمد قاسم بن قاضی سید عبد الشکور شہید رحمۃ اللہ علیہما

نکاح سید محمد قاسم بامساۃ معصومہ ان سے تین فرزند سید حبیب اللہ و محمد شریف و غلام حسین اور ایک دختر مساۃ
مساۃ خالق دی زوجہ سید غلام میراں بن شیخ محمد فاضل۔ نکاح سید حبیب اللہ بامساۃ بی بی ان سے دو فرزند
سید لطیف اللہ و سید فتح اللہ۔ سید لطیف اللہ کے تین فرزند اسد اللہ، عصمت اللہ، فیض اللہ عرف فیضو۔ نکاح
سید اسد اللہ بامساۃ حمیدہ دختر غوث محمد بن ولی محمد قاسمی ان سے ایک دختر مساۃ رشیدہ زوجہ اسد علی بن جعفر علی
صالحی۔ نکاح سید عصمت اللہ بامساۃ آمنہ دختر محمد باقر بن نصر اللہ صالحی ان سے ایک فرزند سید قاسم علی جوان

فوت ہوئے سید فیض اللہ عرف فیضو کی دو دختر ایک مسماۃ آمنہ زوجہ عزیز اللہ بن سید فتح اللہ قاسمی دوسری صالحہ زوجہ ضمیر محمد بن ثناء محمد قاسمی۔ سید فتح اللہ کے دو زوجہ ایک مسماۃ ماہ بی بی دختر غلام محی الدین اولاد ندارد دوسری چاند بی بی دختر شیخ تاج محمد ساکن باغ والا ان سے دو فرزند ایک عزیز اللہ دوسرے عنایت اللہ و دو دختر ایک مسماۃ روشن زوجہ ضمیر محمد بن سید شاکر محمد قاسمی دوسری مسماۃ نور النساء عرف اچیالی۔ نکاح سید عزیز اللہ بامسماۃ آمنہ دختر سید فیض اللہ قاسمی ان سے ایک فرزند سید عتیق اللہ اور تین دختر ایک مسماۃ فتاں دوسری مجید النساء عرف مجاز زوجہ غلام سرور بن غلام میران عالمی تیسری لطیفہ عرف منی۔ نکاح سید عتیق اللہ بامسماۃ منیغہ دختر سید سید حسن بکر و بٹہ ان سے چار فرزند حبیب اللہ۔ ہدایت اللہ۔ حیات اللہ عرف ہدایت اللہ و عظیم اللہ کہ جوان فوت ہوگئے نکاح حبیب اللہ بامسماۃ منیغہ دختر شیخ امان اللہ ان سے ایک پسر کہ نام معلوم نہیں ناکتخدا فوت ہوئے نکاح سید عنایت اللہ بامسماۃ کمان دختر شیخ نواز محمد ان سے ایک فرزند حمایت علی اور دو دختر مسماۃ رحیم النساء دوم شرف النساء۔ سید حمایت علی کے دو زوجہ ایک مسماۃ صاحبہ خاتون عرف سبو دوسری زوجہ برکت النساء دونوں سے اولاد نہیں۔ نکاح سید حیات اللہ عرف ہدایت اللہ بامسماۃ عزیز النساء دختر میاں جی شیخ عبدالقادر کوٹ والا ان سے تین فرزند فتح اللہ عرف فتح علی۔ و حیات النبی یعنی حیات علی کہ جوان فوت ہوئے و عبدالحبیب و ایک دختر رؤف النساء زوجہ سید فرخند علی بکر و بٹہ۔ نکاح سید فتح علی بامسماۃ نجیب النساء عرف نجو دختر اکبر علی سید نجم الدین قاسمی ان سے ایک دختر فقہ النساء زوجہ احمد علی بن اکرام اللہ صالحی و ایک فرزند عاشق علی کہ جوان فوت ہوئے۔ سید عبدالحبیب کے دو زوجہ ایک مسماۃ تمیز النساء دختر امداد علی بن امام علی حاکمی کہ جس کو طلاق دیدی دوسری مسماۃ وحید النساء دختر سید رحیم عطا بن عظیم اللہ ہاشمی ان سے تین فرزند سید محمد عرف چندو۔ سید احمد عرف بلو و سید محمود و تین دختر ایک مسماۃ عرف آمنہ زوجہ منظور حسین بن سید احمد علی صالحی دوسری صدیق النساء عرف بانکا زوجہ سید محمد حسین بن منظور حسین ہاشمی تیسری میمونہ زوجہ سید فیاض علی بن نجف علی صالحی۔ نکاح سید محمد عرف چندو بامسماۃ محبوب النساء دختر امداد علی بن امام علی حاکمی ان سے ایک فرزند جمیل احمد و دو دختر بلاغت النساء زوجہ شیخ التفات حسین کوٹ والا و مصاحب النساء زوجہ مہدی حسن بن سید پرورش علی فاضلی۔ سید جمیل احمد کے دو زوجہ ایک مسماۃ فاطمہ دختر محمد حسین بن سید منظور حسین ہاشمی اور دوسری عطوفہ دختر خطیب فرمو حسن کہ مطلقہ امجد حسین تھی دونوں سے اولاد نہیں۔ سید احمد عرف بلو کے تین زوجہ ایک مسماۃ رابعہ دختر عباس علی بن سید وحید اللہ ان سے ایک فرزند سید علی احمد دوسری مسماۃ محبوب النساء دختر اولاد حسین بن سید نبی بخش صالحی ان سے ایک فرزند ابوالقاسم تیسری مسماۃ محبوب النساء دختر منظور احمد شاہ وردی ان سے پانچ فرزند محمد طاہر و محمد طیب کہ فوت ہوگئے و محمد ابراہیم و محمد تحسین و محمد کاظم و ایک دختر زوجہ سید عبدالقوی بن سید محمود عالم صالحی۔ سید علی احمد کے

نفیسہ بیگم

دو زوجہ ایک مسماۃ رقیہ دختر سید محمد حسین بن منظور حسین ہاشمی اولاد ندارد۔ دوم مسماۃ عائشہ دختر مکرم حسین بن سید عباس علی فاضلی
ان سے تین فرزند ظفر احمد۔ نظر احمد۔ ضیاء احمد۔ نکاح ضیاء احمد بامسماۃ صادقہ بانو دختر عبدالقوی بن سید محمود عالم صابری۔ نکاح
نظر احمد بامسماۃ زبیدہ دختر سید اظفر حسین بن حمید حسین ہاشمی ان سے ایک فرزند سرفراز احمد دو دختر مسماۃ تنویر و رابعہ نکاح سید
ابو القاسم بامسماۃ مہدی دختر مشرف حسین بن سید اشفاق حسین ہاشمی ان سے ایک پسر آفتاب احمد دو دختر ایک تیسری زوجہ
انور علی بن تہور علی کوٹ والا کہ طلاق ہوگئی اور دوسری جگہ نکاح ہوگیا دوسری مسماۃ خاتون نکاح سید آفتاب احمد بامسماۃ شفیقہ
دختر ظہیر علی بن سید اشتیاق علی ہاشمی ان سے

نکاح سید محمد طاہر احمد بامسماۃ قادری بیگم دختر شیخ علی حسین انصاری ان سے تین فرزند اظہر احمد۔ اطہر احمد۔ مظہر احمد نکاح
سید اظہر احمد با رئیسہ دختر التفات حسین بن ولایت حسین محی الدین پوری ان سے

سید اطہر احمد کے دو زوجہ ایک مسماۃ مینہ دختر قاضی محمد ذکی ولد سید نہال حسن اولاد ندارد دوسری مسماۃ عتیقہ دختر شیخ
عبدالشکور ان سے پانچ فرزند قمر احمد۔ اظہار احمد۔ اسرار احمد۔ محمد احمد۔ تنویر احمد۔ اور ایک دختر نجمہ سلطانہ۔ نکاح سید
مظہر احمد بامسماۃ نفیس عرف ببو ساکن متھرا ان کے چار پسر اور تین دختر اختر۔ جاوید۔ سہیل۔ پرویز۔ ثریا۔ دردانہ۔ رخسانہ
نکاح سید ابراہیم بامسماۃ شہزادی دختر شیخ سلطان عالم انصاری ان سے تین پسر افضال کریم۔ احسان کریم۔ لئیق احمد
اور تین دختر شوکت جہاں زوجہ مسعود بن قیصر بدایونی دوسری ارجمند زوجہ   ساکن مارہرہ تیسری صفیہ۔
نکاح سید افضال احمد با مصطفائی دختر شیخ شفاعت حسین کوٹ والا چار فرزند اقبال احمد ابصار احمد۔ افتخار احمد مطارق
ایک دختر آصف جہاں نکاح سید احسان کریم بامسماۃ ذہینہ دختر حیات حسین بن مطلوب حسین محی الدین پوری۔ تین فرزند
اور ایک دختر تنویر احمد۔ تنظیم احمد وعرف پپو۔ نگار بیگم سید محمد تحسین کی۔۔ دو منکوحہ ایک مسماۃ جمیلہ دختر شیخ علی حسین
انصاری اولاد ندارد دوسری مسماۃ عزیز فاطمہ دختر امتیاز احمد بن مولوی منظور احمد شاہجہاں پوری ان سے ایک فرزند
سید اسماعیل اور تین دختر ایک مسماۃ خورشید بیگم زوجہ سید طاہر علی بن انور علی صدیقی دو اقبال بیگم زوجہ محمد ناظم بن سید
کاظم قاسمی   نکاح سید محمد کاظم بامسماۃ اختری دختر باقر خاں بدایونی ان سے ایک فرزند سید محمد ناظم
نکاح سید ناظم بامسماۃ اقبال بیگم دختر سید محمد تحسین بنت بیگم سید احمد ان سے ایک دختر مسماۃ نسیمہ۔ نکاح سید محمود بن
عبدالحبیب بامسماۃ مقبول النساء دختر سید حمایت علی ان سے تین دختر ایک عفیفہ بیگم زوجہ خلیب فرزند حسن دوسری
حنیفہ بیگم زوجہ محمد معصوم بن سید نہال حسن تیسری مسماۃ منیفہ بیگم زوجہ حکیم سید احمد بن شیخ سلطان احمد عباسی۔
نکاح سید عنایت اللہ بن فتح اللہ بامسماۃ کبیر النساء دختر سید محمد حافظ بن غلام حسین قاسمی ان سے ایک دختر مسماۃ نجیبہ
سید غلام حسین بن قاسم کے ایک فرزند سید محمد حافظ۔ سید محمد حافظ کے چار پسر تھے۔ شاکر محمد۔ دولت محمد۔ دل محمد
جان محمد۔ نکاح سید شاکر محمد بامسماۃ آمنہ دختر حمایت محمد بن محمد عنایت ہاشمی ان سے دو فرزند ایک امیر محمد دوسرے نمبر محمد

اور چار دختر کبیر النساء زوجہ عنایت اللہ بن فتح اللہ قاسمی و مساۃ نور النساء و مساۃ بخشی زوجہ سید غوث محمد بن ولی محمد
قاسمی و مساۃ تاجور زوجہ معین الدین حسن بن سید عبد الحکیم حاکمی۔ نکاح سید امیر محمد باسماۃ صالحہ دختر سید حسین محمد
ان سے ایک پسر نواز محمد کہ درخورد سالگی فوت ہوگیا اور ایک دختر مساۃ والدہ عرف دجانہ زوجہ شاہ محمد کاظم بن سید
معین الدین حسن حاکمی۔۔۔۔۔۔ سید ضمیر محمد کی تین زوجہ ایک مساۃ روشن دختر سید فتح اللہ بن فیض اللہ قاسمی دوسری
مساۃ صالحہ دختر فیض اللہ مذکور تیسری کہ ان کی کیفیت نسب و ولدیت معلوم نہیں ان سے تین فرزند غلام محمد و منیر محمد و ظہور محمد
اور ایک دختر مساۃ عاقلان زوجہ جلال الدین بن سید غوث محمد قاسمی سید دولت محمد بن محمد حافظ کے تین فرزند محمد اکبر و
سید محمد و سید احمد۔ نکاح سید محمد اکبر باسماۃ نور النساء دختر خیر الدین بن محمد حنیف صالحی ان سے ایک فرزند سید محمد افضل
نکاح سید محمد افضل باسماۃ خدیجہ ان سے ایک فرزند سید نور علی۔ نکاح سید نور علی باسماۃ مہرو دختر سید محمد حیات
ان سے ایک فرزند سید چاند ناکتخدا فوت ہوئے۔ نکاح سید سید محمد باسماۃ شریفہ دختر محمد ولی بن سید محمود فاضلی
ان سے دو فرزند سعادت علی و نجابت علی و یکدختر زیب النساء زوجہ نجم الدین بن غلام نبی ہاشمی نکاح سید سعادت علی باسماۃ
خدیجہ دختر اسد علی بن محمد والی فاضلی ان سے دو پسر فرزند علی عرف سر بلند حاد دوم میر کلو و یکدختر حق النساء زوجہ محمود علی بن
سید آل نبی فاضلی۔ نکاح سید کرم علی باسماۃ نجیب النساء دختر بدر الدین عرف بدی ان سے ایک فرزند احمد علی عرف چمن اور
دو دختر وجیہ النساء زوجہ کریم عطا بن عظیم الدین ہاشمی و حرمت النساء زوجہ شیخ رکن الدین انصاری سید احمد علی چمن کے
دو منکوحہ ایک جمعیت النساء عرف جموں دختر غلام حسین بن غلام رسول ہاشمی ان سے ایک فرزند سید حامد علی دوسری مساۃ
سید النساء دختر شیخ محمد بخش سیدپوری ان سے دو فرزند عبد الصمد و عبد السلام اور دو دختر ایک بنیاد النساء عرف بنا زوجہ
محمد صدیق عرف جیون ولد شیخ محمد علی سیدپوری و مساۃ التفات النساء زوجہ سبط الحسن ولد شیخ انوار حسین فاروقی۔ سید
حامد علی کے دو منکوحہ ایک منکور النساء دختر امان علی بن حافظ علی قاسمی ان سے دو دختر ایک تنویر النساء عرف چھنہ مان
زوجہ حیدر حسین بن سید امداد حسین ہاشمی و احمدی بیگم زوجہ مسعود حسن بن خطیب محمود حسن انصاری منکوحہ دوم مساۃ بہجت النساء
دختر مقصود حسین بن سید بشیر الدین ہاشمی ان سے ایک فرزند سید محمود علی عرف منڈھن اور تین دختر ایک حافظہ بیگم زوجہ
سید خلیل احمد بن سید نیاز علی فاضلی و راضیہ بیگم زوجہ سید خلیل احمد مذکور و حامدہ بیگم زوجہ عبد الاحد بن سید عبد الصمد قاسمی
نکاح سید محمود علی عرف منڈھن باسماۃ رضیہ بیگم دختر اختر جمیل بن شیخ عبد الباسط کوٹ والا ان سے ایک فرزند سید محمد زبیر
و چار دختر مساۃ بینجہ زوجہ مظہر المحمود بن سید عبد الصمد و سکینہ بیگم زوجہ عبد الولی بن سید شبیر علی قاسمی و زینب النساء زوجہ
عشرت حسین بن نصرت حسین انصاری۔ و عصمہ خاتون — نکاح سید محمد زبیر باخجۂ دختر محمد یامین بن محمد طہ ہاشمی
ان سے دو فرزند — نکاح سید عبد الصمد باسماۃ مصباح النساء دختر شیخ عبد العلی لاہوری۔
تہسوانی ان سے چار فرزند عبد الاحد و مظہر المحمود و اختر حسن سید محمود عرف پیارے اور ایک دختر ساجدہ بیگم زوجہ

سید آل علی ساکن قصبہ مہرسی نکاح سید عبد الاحد باسماۃ حامدہ دختر سید حامد علی بن احمد علی قاسمی ان سے
تین فرزند ایک عبد الماجد دوم عبد الواحد تیسرا عبد الحمید اور تین دختر بلقیس فاطمہ واختر النساء وروح النساء
نکاح سید عبد الماجد باسماۃ اکبری بیگم دختر سید خلیل احمد فاضلی ان سے ایک دختر اقبال سلطانہ زوجہ نسیم الحق بن
سید سعید الحق اولاد شاہ بنجو سید مظہر المحمود کے دو زوجہ ایک ذکیہ خاتون دختر محمد حسین بن سید محمد امین فاضلی
اولاد ندارد دوسری مسماۃ بہینہ بیگم دختر محمود علی بن سید حامد علی قاسمی ان سے فرزند نکاح سید
اختر حسین باسماۃ میمونہ دختر محمد علی بن عالم علی ہاشمی ان سے دو فرزند ایک مختار حسین دوسرا اعجاز حسین اور تین دختر
ممتاز بانو زوجہ مقتدا حسین عرف کلو پسر شیخ اقتدا حسین وخورشید بانو ورشیدہ بانو۔ نکاح سید محمود عرف پیارے میاں با
مسماۃ مصوری دختر سید عبد السلام کہ لاولد فوت ہوگئی۔ نکاح سید عبد السلام بن سید احمد علی باسماۃ تمیزیہ النساء
دختر شیخ عبد المجید لاہوری ان سے دو فرزند محمد اکرم ومحمد اعظم اور ایک دختر مصوری زوجہ سید محمود عرف پیارے میاں
کہ لاولد فوت ہوئی۔ سید محمد اکرم کی دو زوجہ ایک مسماۃ مغفری دختر شیخ حافظ محمود احمد عباسی دوسری ساکن [illegible] دونوں
لاولد فوت ہوئیں نکاح سید نجابت علی بن سید محمد باسماۃ حفیظہ دختر علی رضا بن غوث محمد ہاشمی ان سے ایک دختر فیض النساء
زوجہ غلام حیدر بن غلام میراں حاکمی۔ زوجہ سید مشرف علی بن علی احمد فاضلی (بن محمود علی) فاضلی۔
سید سید احمد بن دولت محمد کے حرم سے ایک دختر تھی مسماۃ سندا۔ سید ولی محمد بن محمد حافظ کی دو منکوحہ ایک مسماۃ حمیدہ
عرف اچھی ساکن بلرام ان سے ایک فرزند سید غوث محمد اور ایک دختر حضور النساء زوجہ بدر الدین بن منشی محمد دائم فاضلی
دوسری مسماۃ صغیرہ عرف چھوٹی ان سے ایک فرزند سید غلام رسول اور دو دختر ایک رقیہ زوجہ اشرف حسن بن منشی محمد عاقل
فاضلی دوسری مسماۃ رشیدہ زوجہ غلام نبی بن غلام مرتضی شمس آبادی نکاح سید غوث محمد باسماۃ [illegible] دختر سید شاکر محمد
بن محمد حافظ قاسمی ان سے پانچ فرزند علی رضا امان الدین۔ بدر الدین (امام الدین) جمال الدین۔ نکاح سید علی رضا باسماۃ راحت النساء
دختر معین الدین حسن بن سید عبد الحلیم حاکمی ان سے ایک دختر مسماۃ حفیظہ زوجہ نجابت علی بن سید محمد قاسمی۔ نکاح سید
امان الدین باسماۃ امانی دختر علی اشرف بن سید محمد فاضل ہاشمی ان سے ایک فرزند سراج الدین و دو دختر مسماۃ ہدایت عرف
سنڈھا زوجہ سید محمد عمر بن شرف الدین حسن فاضلی ومسماۃ خوب النساء زوجہ رمضان علی بن غوث محمد قاسمی۔ نکاح سید سراج الدین
باسماۃ نزاکت عرف سجاد دختر علی اصغر بن سید علی اشرف ہاشمی ان سے تین فرزند حافظ علی عرف منھو۔ قاسم علی۔ کاظم علی کہ
کہ جوانی میں فوت ہوئے اور ایک دختر مسماۃ نفیسہ۔ نکاح سید حافظ علی باسماۃ فضل النساء دختر سید رحمت اللہ بن خیر اللہ فاضلی
ان سے دو پسر سید امجد علی وامان علی و دو دختر مسماۃ کریم النساء عرف کلو زوجہ محمد افضل بن محمد فاضل فاضلی ومسماۃ امام النساء
کہ نا کتخدا فوت ہوئی۔ سید امجد علی کے تین بیویاں تھیں ایک مسماۃ عزیز النساء عرف اجاد دختر سید احمد علی بن رحمت اللہ فاضلی
ان سے ایک فرزند سید واسع علی اور ایک دختر وزیر النساء عرف [illegible] زوجہ سید اصغر علی بن محمد افضل فاضلی دوسری زوجہ منیر النساء

خطیب مسعود حسن اولاد ندارد۔ نکاح سید عبدالخالق باسماۃ صدیقہ بیگم دختر مرزا ابراہیم بیگ ساکن بھوپال ان سے دو فرزند سید محمد افضل
و ریاض حیدر اور چار دختر زکیہ سلطان۔ عطیہ یمین۔ رفیعہ سلطان۔ تمیزہ سلطان۔ نکاح سید عبدالمالک باسماۃ عتیقہ بیگم دختر منشی شاکر حسین
بن صابر حسین صدیقی کوٹ والا ان سے تین دو فرزند عبدالوارث و محمد خالد و عارف دو دختر عبدالقادر حمیدہ بیگم و جیہہ بیگم۔ نکاح مہدی علی بن سید امان علی با
سماۃ صادقہ بیگم دختر شیخ عبدالباسط صدیقی کوٹ والا ان سے دو پسر شبر علی و شبیر علی یہ فوت ہو گیا۔ نکاح سید شبیر علی باسماۃ نبی فاطمہ
(عرف جی میاں)
دختر سید امیر احمد بن سید امجد علی قاسمی ان سے ایک فرزند عبدالولی و یک دختر عزیز فاطمہ زوجہ محمد وارث بن محمد بشیر ساکن ملیح آباد
نکاح سید عبدالولی باسماۃ سکینہ بیگم دختر محمود علی بن سید حامد علی ان سے دو فرزند انور سعید و معراج غنی اور چھ دختر سکندر و ثروت
و عصمت و نزہت و راحت و مسرت۔ نکاح سید قاسم علی بن سراج الدین باسماۃ کمان دختر سید محمود علی ان سے ایک فرزند
بخشش علی جوان فوت ہوئے سید مدام الدین بن غوث محمد کے دو زوجہ تھیں ایک خیر النساء ساکن بلرام اولاد ندارد دوسری
گلزار قوم کا چھی ان سے دو فرزند شجاعت علی و نوازش علی دونوں ناکتخدا فوت ہو گئے نکاح سید امام الدین بن غوث محمد
باسماۃ جمیعت النساء دختر بدرالدین بن محمد دائم فاضلی ان سے تین فرزند عظیم الدین کہ ناکتخدا فوت ہو گیا دوسرا کریم الدین تیسرا
بقاء اللہ کہ جوان ناکتخدا فوت ہو گیا۔ سید کریم الدین کے دو زوجہ ایک مساۃ دولت دختر کرم اللہ بن محمد محسن ہاشمی ان سے
ایک پسر رستم علی دوسری منکوحہ مساۃ خوب النساء دختر خیرالدین بن محمد حنیف صالحی ان سے دو فرزند ایک خلیفہ فیض علی دوسرے
احسان علی و دو دختر ایک مساۃ عظیم النساء زوجہ عوض علی بن رمضان علی ہاشمی دوسری مساۃ امانت زوجہ برکت اللہ بن نصرت اللہ
صالحی۔ نکاح سید رستم علی باسماۃ فضل النساء دختر سید اسد اللہ ان سے ایک دختر مساۃ شرف النساء زوجہ احمد بخش بن محمد بخش ہاشمی
نکاح سید فیض علی باسماۃ ظہور النساء دختر نصرت اللہ بن سید خیر اللہ صالحی ان سے ایک فرزند سید واجد علی و یک دختر
زہرہ النساء یہ دونوں ناکتخدا فوت ہو گئے۔ نکاح سید احسان علی با فضل النساء دختر اکرام اللہ بن خیر اللہ صالحی ان سے
دو فرزند محمد حسین و محمد حسن یہ دونوں خورد سالگی میں فوت ہو گئے نکاح سید جمال الدین بن غوث محمد باسماۃ عاقلان دختر
ضمیر محمد بن شاکر محمد قاسمی اولاد ندارد سید غلام رسول بن ولی محمد کے ایک فرزند سید نجم الدین کہ نکاح ان کا مساۃ
صاحبزادی دختر خیر اللہ بن محمد حنیف کے ساتھ ہوا جن سے تین پسر معین الدین کہ جوان فوت ہو گئے دوم محمود علی عرف بنتو
یہ بھی جوان فوت ہو گئے تیسرے اکبر علی اور دو دختر ایک مساۃ لاڈلی زوجہ قاضی احمد اللہ دوسری وجیہا عرف ننھا زوجہ
شیخ عظیم الدین بن ولی الدین کوٹ والا نکاح سید اکبر علی باسماۃ عزیز النساء دختر غلام رسول بن سید مظفر علی الغنی
ان سے ایک دختر نجیب النساء زوجہ فتح علی بن حیات اللہ قاسمی سید جان محمد بن محمد حافظ کے دو زوجہ ایک مساۃ شریفہ دختر
عبدالغفور بن مفتی غلام میراں فاضلی ان سے ایک فرزند سید حسن علی کہ ناکتخدا فوت ہو گئے دوسری زوجہ کہ قوم بیاہ سے تھی ان
سے دو پسر ایک علی محمد دوسرا سید میرن۔ سید علی محمد کے ایک فرزند عبد اللہ اور سید عبد اللہ کے چار دختر ایک مساۃ
صالحہ زوجہ سید غلام علی دوم بخت دولت زوجہ قطب الدین عرف قطب شیر بن سید سراج الدین ہاشمی سوم حی النساء

چہارم حضور النساء، زوجہ میاںجی شیخ محمد اعظم کوٹ والا۔ سید میرن کے ایک دختر مسماۃ فتو مگر اس کا کچھ حال معلوم نہیں۔

باب سوم در ذکر اعقاب مفتی محمد فاضل بن قاضی سیّد عبدالشکور شہید رحمہما اللہ

مفتی محمد فاضل کے دو زوجہ ایک مسماۃ بی بی نعمت دختر حسن زبیری ان سے دو فرزند ایک محمد ہمام عرف غلام میراں دوسرے محمد منعم منکوحہ دوم کہ نام معلوم نہیں ان سے دو فرزند سید محمد شفیع و محمد رفیع کہ یہ لاولد فوت ہوئے نکاح سید غلام میراں باسماۃ خالق دی دختر محمد قاسم بن قاضی عبدالشکور شہید ان سے ایک فرزند عبدالغفور۔ نکاح سید عبدالغفور باسماۃ سارہ دختر عبدالرحمٰن بن شاہ محمد حاکم ان سے دو فرزند محمد دائم و محمد عاقل اور ایک دختر مسماۃ شریفہ زوجہ سید جان محمد بن محمد عاقل قاسمی۔ سیّد محمد دائم کے ایک پسر بدرالدین جس کا نکاح مسماۃ حضور النساء، دختر ولی محمد بن محمد حافظ قاسمی کے ساتھ ہوا ان سے ایک دختر جمیعت النساء زوجہ امام الدین بن غوث محمد قاسمی۔ نکاح سید محمد عاقل باسماۃ رازق دی دختر سید محمود بن محمد منعم فاضلی ان سے تین فرزند محمد اشرف حسین۔ مظفر حسین۔ ابو محمد۔ نکاح محمد اشرف حسین باسماۃ رقیہ دختر ولی محمد بن سید محمد حافظ قاسمی ان سے ایک فرزند سید عمر علی اور ایک دختر کہ جس کا مزید حال معلوم نہیں نکاح سید عمر علی باسماۃ ہدایت عرف منڈ ھا دختر امان الدین بن غوث محمد قاسمی ان سے دو فرزند حاجی عارف علی و عزت علی و دو دختر ایک مسماۃ آرزو زوجہ حسین علی بن سید حنیظ علی حاکمی دوسری رحیم النساء، زوجہ مدد علی بن سید آل نبی فاضلی۔ نکاح سید عارف علی باسماۃ فضیلت النساء، دختر مولوی شرف علی شاہد وردی ان سے چار فرزند شرف الدین حسن۔ بہاء الدین حسن۔ تاج الدین حسن۔ کرامت حسین کہ جوانی میں فوت ہو گئے۔ نکاح سید شرف الدین حسن باسماۃ خیر النساء دختر غلام نبی بن سید آل نبی فاضلی ان سے ایک فرزند اور ایک دختر جو ناکتخدا فوت ہو گئے۔ نکاح سید بہاء الدین حسن باسماۃ صاحب النساء، دختر سید عزت علی بن عمر علی فاضلی ان سے دو فرزند سید الدین حسن و بشیر الدین حسن اور دو دختر ایک مراد النساء، زوجہ محمد حسن بن غلام نبی فاضلی دوسری حبیب النساء زوجہ نیاز علی بن سید مدد علی فاضلی لاولد فوت ہوئیں۔ نکاح سید سید الدین حسن باسماۃ سرفراز النساء دختر یوسف علی بن سید مدد علی فاضلی اولاد ندارد۔ نکاح سید بشیر الدین حسن باسماۃ اکرام النساء، دختر محفوظ علی بن سید حافظ علی فاضلی ان سے تین دختر ایک احترام النساء زوجہ حکیم عبدالحق بن سید عبداللہ از اولاد شاہ پنجو دوسری اعتقاد النساء، زوجہ کریم احمد بن سید فرزند علی فاضلی تیسری سلام النساء زوجہ جمیل احمد بن سید امتیاز علی صالحی۔ سید تاج الدین حسن کے دو منکوحہ تھیں ایک جن کا نام معلوم نہیں اس کو طلاق دیدی اولاد ندارد۔ منکوحہ دوسری مسماۃ نظام النساء دختر شاہ آل احمد بن مفتی نظر محمد فاضلی ان سے ایک فرزند سید محمود حسن اور دو دختر مسماۃ لطیف النساء زوجہ امتیاز علی بن سید مراد علی صالحی دوسری حمیدہ النساء، زوجہ عبدالباری بن سید سراج احمد فاضلی۔ نکاح سید محمود حسن باسماۃ سرور النساء، دختر فیض حسین بن سید یوسف علی فاضلی ان سے ایک دختر

مساۃ تجمید النساء زوجہ آل محمد شاہ بن سید نذیر احمد شاہ فاضلی۔ نکاح سید عزت علی بن عمر علی بامساۃ عظیم النساء
دختر خطیب ولی الدین شیخ انصاری ان سے ایک فرزند سید عظمت علی اور دو دختر ایک صاحب النساء زوجہ بہاء الدین حسین
بن سید عارف علی فاضلی دوسری نصیب النساء زوجہ امام علی بن بدر علی فاضلی۔ نکاح سید مظفر حسین بن محمد عاقل بامساۃ
الفت النساء عرف گمی دختر خطیب نصیر الدین انصاری ان سے ایک فرزند کہ نام معلوم نہیں نا کتخدا فوت ہو گئے۔
سید ابو محمد بن مفتی محمد عاقل کے دو زوجہ ایک احرم عمرؔ نام ان سے ایک پسر نجم الدین منکوحہ دوم مساۃ فاطمہ
دختر شیخ صدر الدین صدیقی لاہوری ان سے ایک فرزند سید نظر محمد۔ نکاح سید نجم الدین کا کسی عورت کے ساتھ (۴۰)
محلہ شہباز پور رہا تھا ان سے تین دختر مساۃ رجیفہ کہ شہباز پور میں جس کا نکاح ہوا تھا دوسری عجیبہ زوجہ انتخاب علی تیسری
چھوٹی زوجہ میاں جی عبد العلی اولاد ندارد نکاح سید مفتی نظر محمد شاہ بامساۃ مہر و دولت عرف مہرو ان سے دو فرزند سید (۴۰)
نور احمد و سید آل احمد اور ایک دختر جو ناکتخدا جوانی میں فوت ہو گئی سید نور احمد کے دو بیویاں ایک مساۃ امانت النساء
دختر عطائی الدین بن سید غلام ولی صالحی ان سے دو فرزند سید ظہور احمد و ضیاء احمد کہ ناکتخدا فوت ہوئے اور تین
دختر ایک مساۃ مجیب النساء زوجہ سید فدا حسین بن محمد حسن فاضلی دوسری مساۃ نجابت النساء زوجہ سید منظور علی بن امام علی صالحی
تیسری حبیب النساء زوجہ شیخ الٰہی بخش صدیقی سید پوری۔ دوسری منکوحہ مساۃ رحمت النساء دختر نتھو خاں پٹھان ساکن
شہباز پور ایک فرزند سید عسکری احمد و دو دختر ایک مساۃ عنایت النساء زوجہ یعقوب علی بن سید قربان علی ہاشمی دوسری
مساۃ کفایت النساء زوجہ حامد حسین بن شیخ نادر حسین عباسی۔ سید ظہور احمد کے دو منکوحہ ایک مساۃ نذیر النساء عرف
نھو دختر امام بخش بن عطائی الدین صالحی ان سے ایک فرزند سید مقبول احمد۔ منکوحہ دوم مساۃ وجیہ النساء ساکن مراد آباد
اولاد ندارد۔ نکاح سید مقبول احمد بامساۃ حسن بانو دختر قاضی محمد حسین ساکن مراد آباد ان کے پانچ فرزند ایک
مشتاق احمد دوسرا اشفاق احمد تیسرا اخلاق احمد چوتھا اسحاق احمد یہ تین ناکتخدا فوت ہوئے پانچویں اشتیاق احمد
سید مشتاق احمد کے دو زوجہ ایک مساۃ محمدی بیگم دختر راجہ سید عبد العلی ساکن بھوپال اولاد ندارد دوسری زوجہ
مساۃ سعیدہ غیر کفو ان سے ایک پسر سید عزیز احمد۔ نکاح سید اشتیاق احمد بامساۃ اکرام النساء دختر مظہر علی
بن سید مودود بخش ان سے دو فرزند سید رفیق احمد و سید توفیق احمد اور ایک دختر مساۃ صدیقہ بانو زوجہ قاضی
تسلیم حسین ساکن مراد آباد۔ نکاح سید رفیق احمد بامساۃ بلقیس بیگم دختر شیخ عبد الماجد بن مقبول حسین صدیقی کوٹ والہ
ان سے ایک فرزند سید منیر احمد عرف نیر و چار دختر حسین بانو زوجہ ضیاء احمد بن قطب الدین ساکن بارہ بنکی و رشیدہ بانو و
عذرا بانو و تمسہ سلطانہ نکاح سید توفیق احمد بامساۃ نفیسہ بیگم دختر قاضی تسلیم حسین مراد آبادی اولاد ندارد نکاح سید عسکری احمد
بامساۃ خورشید النساء دختر قربان علی بن سید غلام علی ہاشمی ان سے ایک دختر مساۃ ذاکری بیگم زوجہ سید احمد حسین بن
فضل حسین صالحی نکاح سید آل احمد بن مفتی نظر محمد شاہ بامساۃ معصومہ دختر شیخ قاضی ریاض الدین صدیقی سید پوری (۴۱)

(۴۲)

(سوم)

ان سے چار فرزند سید اولاد احمد و سید سراج احمد و سید نیاز احمد و سید نذیر احمد شاہ و دو دختر ایک مسماۃ
الفت النساء زوجہ منظور حسن بن سید محفوظ علی فاضلی دوسری مسماۃ نظام النساء زوجہ مولوی تاج الدین حسن بن حاجی عارف علی
فاضلی نکاح سیدؒ اولاد احمد بامسماۃ نجیب النساء دختر سیدؒ امام علی بن عطاء الدین صالحی ان سے تین فرزند ابن احمد سبط احمد
جلیل احمد اور ایک دختر حبیب النساء عرف بجّا زوجہ امتیاز علی بن سید مراد علی صالحی۔ سید ابن احمد کے دو منکوحہ ایک مسماۃ
صبیح النساء دختر منظور علی بن سید امام علی صالحی ان سے ایک فرزند سید شکیل احمد اور ایک دختر مسماۃ تقی النساء زوجہ سید
نظر حسن بن منظور حسن فاضلی منکوحہ دوم مسماۃ فاطمہ بیگم دختر محمد یعقوب بن سید عبد العلی فاضلی ان سے ایک فرزند عقیل احمد اور
ایک دختر عائشہ بیگم زوجہ رؤف احمد بن شمس العلماء امیر احمد فاضلی۔ نکاح سید شکیل احمد بامسماۃ طیبہ بیگم دختر صابر حسین بن
احتشام الدین صدیقی کوٹ والا ان سے ایک فرزند سعید احمد عرف انجمن و دو دختر ایک رضیہ بیگم زوجہ شہزاد علی بن سید
اعجاز علی صالحی و مسماۃ اسماء بیگم زوجہ محمد احسان بن محمد عثمان فاضلی نکاح سید سعید احمد بامسماۃ واجدہ بیگم دختر سید آغا علی
بن تقی علی قاسمی ان سے چار فرزند ذہین احمد، معین احمد، عبد المتین، عبد الفتاح و یک دختر عابدہ سید عقیل احمد بن ابن احمد
کے تین منکوحہ ایک مسماۃ صفورہ بیگم دختر جمیل احمد بن سید امتیاز علی صالحی اولاد ندارد دوسری مسماۃ عقیلہ بیگم دختر آل محمد
بن سید نذیر احمد شاہ ان سے تین فرزند رشید احمد کہ بعالم شباب فوت ہوئے و شریف احمد و نسیم احمد و یک دختر جمیلہ بیگم
زوجہ عبد الملک بن سید اقتدار احمد فاضلی و منکوحہ سوم مسماۃ خیری بیگم دختر منشی شاکر حسین بن صابر حسین صدیقی
کوٹ والا ان سے چھ فرزند حنیف احمد۔ ظریف احمد۔ خورشید احمد۔ حبیب احمد محمد یحیٰ۔ محمد الیاس۔ و یک دختر مسماۃ عامرہ۔
نکاح سید شریف احمد بامسماۃ فطورہ بیگم دختر نفیس احمد بن سید کریم احمد فاضلی ان سے ایک فرزند توصیف احمد و دو تین
دختر صفیہ و نقیہ نکاح سیدؒ سبط احمد بامسماۃ مسرت النساء دختر قاضی محمد علی بن ریاض الدین صدیقی سید پوری ان سے
ایک دختر میمونہ بیگم زوجہ حافظ وکیل احمد بن سیدؒ جمیل احمد صالحی نکاح سیدؒ جلیل احمد بامسماۃ شمسی بیگم دختر سیدؒ امتیاز علی
بن مراد علی صالحی اولاد ندارد و نکاح سید سراج احمد آل احمد شاہ بامسماۃ ممتاز النساء دختر شاہ علی بن قاضی
فضل امام صالحی ان سے دو فرزند سید عبد الہادی و سیدؒ عبد الباقی و دو دختر مسماۃ توقیر النساء زوجہ محمد میر بن سیدؒ
عبد العلی فاضلی و مسماۃ رابعہ عرف ربن زوجہ نظر حسن بن سید منظور حسن فاضلی نکاح سیدؒ عبد الہادی بامسماۃ
تحمید النساء دختر سید تاج الدین حسن بن حاجی عارف علی فاضلی ان سے دو فرزند ایک ہبۃ اللہ جو خورد سالگی میں
فوت ہو گئے دوسرے اعجاز احمد و یک دختر تقدیس النساء کہ بعمر چودہ سال فوت ہو گئی نکاح سیدؒ اعجاز احمد بامسماۃ
توفیق النساء دختر سید محمد میر بن عبد العلی فاضلی ان سے ایک دختر مسماۃ مصطفائی بیگم زوجہ ابو احمد بن سید آل محمد شاہ
فاضلی نکاح سیدؒ عبد الباقی بامسماۃ زیب النساء دختر شیخ محمد علی بن قاضی ریاض الدین سید پوری ان سے ایک دختر مسماۃ عفیفہ بیگم
زوجہ محمد حسن بن سید امتیاز حسن فاضلی۔ نکاح سید نیاز احمد بن آل احمد شاہ بامسماۃ بشیر النساء عرف بچھو دختر شیخ

عابدہ بیگم زوجہ ... بن سید عبد اللہ فاضلی

وحسینہ بیگم ۔ نکاح سید عبدالقیوم باسماۃ رشیدہ بیگم دختر سید سجاد حسن بن ابرار حسن صالحی ان سے دو پسر
سید حارث و سید بلیغ اور دو دختر سماۃ تاج و سماۃ فرخ ۔ سید محمد منعم بن مفتی محمد فاضل کے دو فرزند غلام محمد
و سید محمود ۔ غلام محمد کے ایک فرزند محمد وارث ۔ نکاح سید محمد وارث باسماۃ مالک دی دختر سید محمود بن محمد منعم
فاضلی ان سے دو فرزند ایک محمد یوسف و محمد یعقوب ۔ محمد یوسف کے ایک فرزند محمد واصل اور ایک دختر سماۃ اللہ دی
زوجہ سید عطاء اللہ کھچریہ ۔ محمد واصل کے ایک فرزند عبدالقادر اور تین دختر سماۃ حفیظہ زوجہ خیرالدین بن محمد حنیف صالحی
و عاقلان زوجہ سردار محمد بن غوث محمد ہاشمی و سماۃ امین زوجہ محمد علی بن رحم علی حاکمی ۔ نکاح سید عبدالقادر باسماۃ مہرالنساء دختر اسد علی
بن محمد والی فاضلی ان سے ایک دختر مہتاب النساء عرف فاطمہ زوجہ شہاب الدین بن احمد حاکمی نکاح محمد یعقوب بن محمد وارث
باسماۃ زہرہ دختر محمد والی بن سید محمود فاضلی ان سے ایک فرزند محمد مناف ۔ نکاح سید محمد مناف باسماۃ مریم دختر
محمد اعظم بن معین الدین حسن حاکمی ان سے دو فرزند ایک ہدایت علی دوسرے مبارز علی نکاح سید ہدایت علی باسماۃ
زینت دختر اسد علی بن محمد والی فاضلی اولاد ندارد نکاح سید مبارز علی باسماۃ لنساء دختر فتح علی بن محمد والی فاضلی
ان سے دو فرزند تراب علی عبدالکریم نکاح سید تراب علی باسماۃ سید النساء عرف سیدو دختر شیخ شہاب الدین
کوٹ والا ان سے پانچ فرزند عبدالعلی ۔ نوازش علی جعفر علی ظہور علی ضامن علی ۔ اور ایک دختر جمعیت النساء
زوجہ یوسف علی بن مدد علی فاضلی ۔ نکاح سید عبدالعلی باسماۃ منیر النساء دختر غلام نبی بن آل نبی فاضلی ان سے
دو فرزند ایک محمد یعقوب دوسرے محمد میر و دو دختر سماۃ زیب النساء زوجہ انوار حسین بن محمد یوسف فاضلی و اشرف النساء
عرف بگا زوجہ لطف علی بن جعفر علی فاضلی ۔ نکاح محمد یعقوب باسماۃ حضور النساء عرف جیا دختر بخشش علی بن عبدالکریم
فاضلی ان سے چار فرزند محمد یوسف و محمد ایوب و محمد یعقوب و محمد شعیب اور چار دختر محمود النساء عرف ممن زوجہ
حافظ سید حسن بن سید انوار حسین فاضلی و حسینی بیگم زوجہ محمد ابراہیم بن سید ضامن علی فاضلی و سماۃ خدیجہ بیگم
عرف چھٹا زوجہ شمس العلی وامیر احمد بن امیر حسن فاضلی و سماۃ فاطمہ بیگم زوجہ حافظ ابن احمد بن سید اولاد محمد فاضلی
نکاح سید محمد یوسف باسماۃ شرف النساء دختر سید محمد میر بن سید عبدالعلی ان سے ایک فرزند فخرالحسن
کہ جوان فوت ہو گئے اور ایک دختر سماۃ مریم زوجہ سراج الحسن بن حافظ سید حسن فاضلی نکاح سید محمد ایوب
باسماۃ محمود النساء عرف بندا دختر سید فدا حسین بن یوسف علی فاضلی ان سے ایک دختر سلطانہ ستارا جوان ناکتخدا فوت ہوئی
نکاح سید محمد یعقوب باسماۃ شفقہ بیگم دختر اولاد حسین بن سید ظہور علی فاضلی اولاد ندارد نکاح سید محمد شعیب
باسماۃ اکبری بیگم دختر شبیر حسن بن شیخ اکبر حسن صدیقی ان سے ایک فرزند عبدالمقتدر ۔ و دو دختر صابرہ بیگم عرف
صبا زوجہ سید محمد بن امیر احمد فاضلی و شاکرہ بیگم عرف شنو زوجہ خلیل الرحمٰن بن محمد ابراہیم فاضلی ۔ نکاح سید عبدالمقتدر
باسماۃ صدیقہ بیگم دختر سید ہادی علی بن منظور علی صالحی ان سے تین فرزند عبدالقادر و محمد عارف و محمد طارق اور

تین دختر انور جہاں و زینت جہاں و شاہین سیّد محمد میر بن عبد العلی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ مقبول النساء
دختر برکت علی بن سید مدد علی فاضلی ان سے ایک فرزند محمد یحییٰ کہ ناکتخدا فوت ہوگیا اور دو دختر مسماۃ مشرف النساء
زوجہ محمد یوسف علی بن محمد یعقوب فاضلی دوم مسماۃ تشریف النساء زوجہ محمد اسحاق بن سیّد جعفر علی فاضلی۔
دوسری منکوحہ مسماۃ توقیر النساء دختر سراج احمد بن آل احمد شاہ فاضلی ان سے ایک فرزند محمد یونس اور ایک
دختر مسماۃ توفیق النساء زوجہ مولوی اعجاز احمد بن سیّد عبد الباری فاضلی۔ نکاح سیّد محمد یونس بامسماۃ کلثوم النساء
دختر محمد اسحاق بن جعفر علی فاضلی اولاد ندارد سیّد نوازش علی بن تراب علی کی تین منکوحہ ایک مسماۃ مجید النساء
دختر سید علی بن آل نبی فاضلی ان سے دو دختر مسماۃ بشیر النساء زوجہ فرزند علی بن رستم علی فاضلی و مسماۃ صغیرا
کہ ناکتخدا فوت ہوگئی منکوحہ دوئم کفایت النساء دختر سیّد عباس علی ساکن موضع میران پور ان سے ایک فرزند
محمد نذیر تیسری منکوحہ مسماۃ مراد النساء دختر امیر علی ساکن سنبھل اولاد ندارد۔ نکاح سیّد محمدؐ نذیر با مسماۃ
امراؤ بیگم دختر شیخ تفضل حسین بن نادر حسین عباسی اولاد ندارد۔ نکاح سید جعفر علی بن تراب علی بامسماۃ
سلیم النساء دختر قاضی جلال الدین کوٹ والا ان سے تین فرزند لطف علی۔ محمود حسن۔ محمد اسحاق نکاح سیّد لطف علی
بامسماۃ اشرف النساء عرف بگا دختر عبد العلی بن سید تراب علی اولاد ندارد۔ نکاح سیّد محمود حسن بامسماۃ ولی النساء
دختر سید ظہور علی بن تراب علی اولاد ندارد۔ سیّد محمد اسحاق کی دو منکوحہ ایک مسماۃ مسعود النساء دختر سیّد
بخشش علی بن عبد الکریم فاضلی ان سے ایک فرزند محمد ذکریا اور ایک دختر مسماۃ کلثوم النساء زوجہ سیّد محمد یونس
بن محمد میر فاضلی دوسری منکوحہ مسماۃ تشریف النساء دختر محمد میر بن سیّد عبد العلی فاضلی ان سے ایک فرزند التفات الرحمٰن
نکاح سیّد محمد ذکریا بامسماۃ وقر النساء دختر سید احفاد علی بن یاد علی صالحی اولاد ندارد۔ سیّد التفات الرحمٰن کے
دو منکوحہ ایک مسماۃ زینب بیگم دختر یاد علی بن مراد علی صالحی اولاد ندارد دوسری منکوحہ مسماۃ مغفری بیگم دختر
بنیاد حسن بن سید امداد علی ہاشمی ان سے ایک فرزند محفوظ الرحمٰن اور ایک دختر مسماۃ سعیدہ مریم۔ نکاح سیّد
ظہور علی بن تراب علی بامسماۃ معصوم النساء دختر سید اکبر علی بکھرویہ ان سے تین دختر مسماۃ ولایت النساء
عرف دلتی زوجہ سید رونق حسین بن یوسف علی فاضلی نکاح سیّد ضامن علی بن تراب علی بامسماۃ انتظام النساء
دختر شیخ فقیر اللہ کوٹ والا ان سے دو فرزند محمد ابراہیم و اولاد حسین و دو دختر مسماۃ عزت النساء زوجہ شیخ
اکبر حسین بن عزیز حسن و مسماۃ مقبول النساء زوجہ حشمت علی بن ہاشم علی ہاشمی نکاح سیّد محمد ابراہیم بامسماۃ حسنی بیگم
دختر محمد یعقوب بن سیّد عبد العلی ان سے ایک فرزند محمد فراہیم۔ نکاح سیّد محمد فراہیم بامسماۃ وقوف النساء دختر شیخ
اکبر حسن ان سے ایک فرزند خلیل الرحمٰن۔ نکاح سیّد خلیل الرحمٰن بامسماۃ شاکرہ بیگم دختر سید محمد شعیب ان سے چار فرزند
عبید الرحمٰن عتیق الرحمٰن محمد سیف۔ محمد انیس اور ایک دختر مدینہ خاتون زوجہ عبد الحبیب بن شیخ محمد صدیق نکاح سید

۴۴ دکفایت النساء زوجہ اولاد حسن بن سید ضامن علی فاضلی و مسماۃ ولی النساء زوجہ محمود حسن بن جعفر علی فاضلی

عبید الرحمٰن باسماۃ سلیمہ بیگم دختر محمد فاروق بن سید محمد صدیق فاضلی نکاح سید اولاد حسین بن ضامن علی با سماۃ کفایت النساء دختر ظہور علی بن تراب علی ان سے ایک دختر سماۃ شفقہ بیگم زوجہ محمد یعقوب بن سید محمد یعقوب فاضلی۔ نکاح سید عبدالکریم بن مبارز علی باسماۃ نجیب النساء عرف مگن دختر سید علی بخش بکرودیہ ان سے ایک فرزند بخشش علی۔ سید بخشش علی کے دو منکوحہ ایک سماۃ صاحب النساء عرف گجہ دختر سید کریم بخش بکرودیہ ان سے ایک فرزند ابوالقاسم کہ بچپن میں فوت ہوگئے اور دو دختر سماۃ حضور النساء زوجہ سید محمد یعقوب بن تراب علی و سماۃ مطلوب النساء زوجہ فدا حسین بن یوسف علی فاضلی دوسری منکوحہ سماۃ قطب النساء دختر شیخ بدر الدین فاروقی ان سے دو فرزند محمد صدیق اور سید احمد۔ و دو دختر سماۃ مسعود النساء زوجہ محمد اسحاق بن سید جعفر علی فاضلی و سماۃ محمود النساء عرف چھجو زوجہ دلدار حسن بن شیخ نیاز حسن صدیقی۔ سید محمد صدیق کے تین منکوحہ ایک سماۃ موصوف النساء دختر شیخ امیر حسن انصاری گُنّاں پور لاولد دوسری سماۃ عروج النساء دختر افتخار حسن بن سید فرزند علی فاضلی لاولد تیسری سماۃ اخلاص النساء دختر فدا علی بن سید مراد علی صالحی ان سے دو فرزند محمد فاروق و محمد صالح اور دو دختر سماۃ توصیف النساء زوجہ حکیم شمس الحسن بن ضیاء الحسن فاروقی و سماۃ صغیرا بیگم زوجہ محمد مصطفےٰ عرف محمد میاں بن شیخ عبدالمعبود۔ نکاح سید محمد فاروق باسماۃ ذکیہ بیگم دختر شبیر علی بن سید فدا علی صالحی ان سے تین فرزند محمد صادق و محمد ادریس و محمد باقر اور تین دختر سماۃ صغریٰ زوجہ عبدالحی بن سید یوسف احمد فاضلی و سماۃ سلیمان زوجہ عبدالرحمٰن بن خلیل الرحمٰن فاضلی و سماۃ حبیبہ زوجہ محمد فاضل بن محمد صالح فاضلی نکاح سید محمد صادق باسماۃ مبینہ دختر محمد صالح بن سید محمد صدیق فاضلی۔ نکاح سید محمد ادریس باسماۃ عفیفہ دختر سید محمد صالح مذکور۔ نکاح سید محمد صالح باسماۃ زبیدہ بیگم دختر سید شبیر علی مذکور ان سے چار فرزند محمد فاضل و محمد افضل و محمد اشرف و محمد امجد اور تین دختر سماۃ مبینہ زوجہ محمد صادق بن سید محمد فاروق فاضلی و سماۃ عفیفہ زوجہ محمد ادریس بن محمد فاروق مذکور

نکاح سید محمد فاضل باسماۃ حبیبہ دختر محمد فاروق مذکور۔ سید سید احمد بن بخشش علی کی تین منکوحہ ایک سماۃ چھٹا دختر شیخ محمد علی سید پوری لاولد دوسری سماۃ توفیق النساء دختر مولوی محمد بشیر فاروقی ان سے ایک پسر سید محمد جو بعمر چہ دہ سال فوت ہوگیا تیسری سماۃ معراج النساء دختر حکیم محمد ظریف ان سے ایک فرزند محمد ہاشم۔ نکاح سید محمد ہاشم باسماۃ شکیلہ بیگم دختر شیخ احمد حسین ان سے ایک فرزند محمد ناظم اور تین دختر ایک مینہ خاتون زوجہ ظہیر حسن بدایونی دوسری شمیمہ خاتون تیسری فیروزہ خاتون سید سید محمود بن سید محمد منعم کی دو منکوحہ ایک سماۃ عائشہ دختر شاہ عبدالرحمٰن بن محمد حاکم ان سے ایک فرزند محمد والی دوسری منکوحہ سماۃ ماہ بی بی دختر شیخ حاجی سلیمان از اولاد حضرت جنید بغدادی ساکن بلرام پور ان سے تین دختر سماۃ فدادی زوجہ عبدالعزیز بن عبدالحکیم حاکمی و سماۃ مالک دی زوجہ محمد وارث بن غلام محمد فاضلی و سماۃ رازق دی زوجہ محمد عاقل بن مفتی عبدالغفور فاضلی۔

سید محمد والی کے تین فرزند علی احمد و فتح علی و اسد علی اور دو دختر ایک مسماۃ زہرہ زوجہ محمد یعقوب بن محمد وارث ہاشمی اور دوسری مسماۃ شریفہ زوجہ سید محمد بن دولت محمد قاسمی۔ سید علی احمد کے دو زوجہ ایک نور النساء دختر محمد شاکر بن محمد حافظ قاسمی ان سے ایک فرزند شرف علی دوسری مسماۃ فتی ان سے ایک فرزند آل نبی اور ایک دختر مسماۃ سلمیٰ۔ نکاح سید شرف علی با مسماۃ عرف سندھ عاد دختر سید احمد بن دولت محمد قاسمی ان سے تین فرزند سید فرزند علی و بندہ علی و قمر علی یہ تینوں لاولد فوت ہوئے اور ایک دختر مسماۃ رقیہ اس کی کیفیت نامعلوم۔ نکاح سید آل نبی با مسماۃ فیض النساء ان سے تین فرزند محمود علی و مدد علی و غلام نبی و یک دختر مسماۃ حیات النساء زوجہ اسباط علی بن محمد نواز ہاشمی۔ نکاح سید محمود علی با مسماۃ حی النساء دختر سعادت علی بن سید محمد قاسمی ان سے دو فرزند راحت علی و احمد علی عرف بھکو اور ایک دختر کریم النساء عرف گمان۔ نکاح سید راحت علی با مسماۃ فیض العت النساء دختر اسباط علی بن محمد نواز ہاشمی ان سے تین دختر نجف النساء دوسری فضل النساء تیسری امانت النساء زوجہ مظفر حسین بن امین الدین ہاشمی نکاح سید احمد علی عرف بھکو با مسماۃ عظیم النساء دختر رحیم علی بن علی اکبر ہاشمی ان سے ایک فرزند محمد شاف کمسنی میں فوت ہوگیا اور تین دختر مسماۃ عظیم النساء زوجہ عنایت حسین بن اولاد علی ہاشمی قادر آبادی و عظیمت النساء زوجہ سید سرفراز علی از اولاد شاہ پنجو و نبی النساء عرف بنو زوجہ شیخ محمد علی سید پوری۔ نکاح سید مدد علی بن آل نبی با مسماۃ رحیم النساء دختر سید عمر علی بن شرف الدین حسن فاضلی ان سے دو فرزند یوسف علی و امام علی اور دو دختر ایک عظیم النساء زوجہ رستم علی بن قطب علی فاضلی و وحید النساء زوجہ نواز ش علی بن تراب علی فاضلی۔ نکاح سید یوسف علی با مسماۃ جمیعت النساء دختر تراب علی بن سید مبارز علی فاضلی ان سے چار پسر انوار حسین و غالب حسین و رونق حسین و فدا حسین اور تین دختر ایک عشرت النساء عرف عسا زوجہ الطاف حسین بن رستم علی فاضلی دوسری سرفراز النساء زوجہ سید الدین حسن بن بہاء الدین حسن تیسری ممتاز النساء عرف ممتی زوجہ سید نجف علی کروئیہ سید انوار حسین کے دو منکوحہ ایک زیب النساء دختر عبد العلی بن سید تراب علی ان سے ایک فرزند سید حسن اور ایک دختر مسماۃ شکور النساء زوجہ اقبال حسین بن رونق حسین فاضلی دوسری منکوحہ مسماۃ شکور النساء عرف شکو دختر سید ذاکر علی کروئیہ ان سے دو فرزند اسرار حسین و اخلاص حسین اور ایک دختر مغفور النساء زوجہ عبد السلام بن فدا حسین نکاح سید سید حسن با مسماۃ محمود النساء عرف ممن دختر محمد یعقوب بن عبد العلی فاضلی ان سے دو فرزند سراج الحسن و سید حسین اور ایک دختر مسماۃ عتیق النساء عرف عطا زوجہ سید عبد اللطیف کروئیہ سید سراج الحسن کی دو زوجہ ایک مسماۃ مریم دختر محمد یوسف بن محمد یعقوب اولاد ندارد دوسری مسماۃ تفریح النساء دختر مولوی عبد الصمد بن سید غالب حسین فاضلی ان سے دو دختر سیدہ بیگم زوجہ اشتعاق حسین بن انوار حسین دوسری طیبہ بیگم زوجہ شیخ اکرام حسن بن محمد احسان صدیقی۔ نکاح سید سید حسین با مسماۃ طاہرہ بیگم دختر اختر جمیل بن شیخ عبد الباسط صدیقی کوٹ والا ان سے ایک فرزند سید عبد التواب۔ سید عبد التواب کے تین زوجہ ایک مسماۃ عرف چھوٹی دختر اصغر علی بن حامد علی اس کو طلاق دیدی دوسری مسماۃ تمیز بیگم دختر اظفر حسین بن حیدر حسین ہاشمی ان سے ایک فرزند عمر فاروق۔ تیسری عزیز بیگم دختر سید اظفر حسین مذکور ان سے ایک دختر عتیقہ بیگم۔ نکاح سید اسرار حسین

٭ نبیرہ سید محمد حسین بن محمد امین

بامسماۃ حیات النساء عرف ختو دختر سید نجف علی بکیروٹیاں سے دو فرزند اظہار الحسن مفتاح الحسن یہ دونوں
بہ عنفوان شباب فوت ہوئے اور چار دختر ایک تصدیق النساء دوم تقدیس النساء یہ دونوں یکے بعد دیگرے بحبالہ
عقد نکاح مولوی مصباح الحسن بن سید عبد الصمد فاضلی میں آئیں سوم صدیق النساء چہارم مسماۃ سارا بیگم یہ دونوں
یکے بعد دیگرے سید اعزاز حسین بن مولوی اخلاص حسین کی زوجیت میں آئیں۔ نکاح سید اخلاص حسین بامسماۃ
تشریق النساء دختر مولوی عبد الصمد بن غالب حسین فاضلی ان سے پانچ فرزند ایک انفاس حسین کہ بعالم شباب
فوت ہوئے دوسرے اقتباس حسین تیسرے مقداد حسین یہ دونوں بھی ناکتخدا فوت ہو گئے چوتھے اختصاص حسین
پانچویں اعزاز حسین اور ایک دختر مسماۃ ریحانہ کہ بعمر چودہ سال فوت ہو گئی نکاح سید اختصاص حسین
بامسماۃ سیدہ بیگم دختر سید سراج الحسن بن سید حسن ان سے ایک فرزند اوصاف حسین کہ در خورد سالگی فوت ہوا
اور دو دختر ایک ریحان فاطمہ زوجہ عبد الجبار عرف جتی بن سید عبد السلام دوسری رضوان فاطمہ زوجہ سید محمد
بن اعزاز حسین۔ سید اعزاز حسین کی دو زوجہ ایک مسماۃ صدیق النساء دختر اسرار حسین بن انوار حسین فاضلی۔
ان سے ایک فرزند سید محمد دوسری مسماۃ ساریہ دختر سید اسرار حسین مذکور ان سے ایک فرزند سید اصغر
اور ایک دختر مسماۃ زوجہ عبد الولی بن سید مشکوٰۃ الحسن فاضلی۔ سید محمد کے دو زوجہ ایک مسماۃ
رضوان فاطمہ دختر سید اختصاص حسین بن اخلاص حسین ان سے ایک فرزند اختر دوسری مسماۃ نسیم دختر
شیخ غلام جیلانی ان سے دو فرزند انور و اطہر اور ایک دختر عابدہ نکاح سید اصغر بامسماۃ شمیم دختر غلام جیلانی
مذکور ان سے دو دختر صالحہ و صغیرہ۔ سید غالب حسین بن یوسف علی کے دو زوجہ ایک مسماۃ نور النساء دختر
سید نیاز علی اولاد ندارد دوسری مسماۃ عظیم النساء عرف چھٹا دختر محمد بخش بن سید جمال اللہ ہاشمی ان سے ایک
فرزند سید عبد الصمد اور ایک دختر مسماۃ تسلیم النساء زوجہ سید عابد حسن بن ذاکر علی بکروٹیہ نکاح سید عبد الصمد
بامسماۃ بہبود النساء دختر سید فدا حسین بن یوسف علی فاضلی ان سے ایک فرزند مصباح الحسن و دو دختر مسماۃ
تشریق النساء زوجہ سید اخلاص حسین بن انوار حسین و مسماۃ تفریح النساء زوجہ سید سراج الحسن بن سید حسن۔
سید مصباح الحسن کی تین منکوحہ ایک مسماۃ تہذیب النساء دختر سید محمد احسن بن رونق حسین ان سے ایک فرزند عبد العلی جو
بعمر پندرہ سال فوت ہو گیا دوسری منکوحہ مسماۃ تصدیق النساء دختر سید اسرار حسین بن انوار حسین فاضلی ان سے دو فرزند
عبد السمیع نام دونوں فوت ہو گئے تیسری منکوحہ تقدیس النساء دختر سید اسرار حسین مذکور ان سے دو دختر صفیہ و محمدی
دونوں فوت ہو گئیں۔ نکاح سید رونق حسین بن یوسف علی بامسماۃ ولایت النساء دختر ظہور علی بن تراب علی فاضلی
ان سے تین فرزند۔ اقبال حسین محمد احسن۔ محمد امین اور ایک دختر مسماۃ حمیدہ النساء زوجہ انتخاب حسین بن فرزند علی فاضلی
نکاح سید اقبال حسین بامسماۃ شکور النساء دختر سید انوار حسین بن یوسف علی فاضلی اولاد ندارد نکاح سید محمد احسن بامسماۃ

امداد النساء دختر احمد حسن بن محمد علی حاکمی ان سے ایک دختر مسماۃ تہذیب النساء زوجہ مصباح الحسن بن سید
عبد الصمد فاضلی۔ نکاح سید محمد امین باسماۃ ماجدہ بیگم دختر حکیم اسد علی بن سید رحیم اللہ ان سے ایک فرزند
محمد حسین اور ایک دختر مسماۃ آسیہ کہ جوانی میں ناکتخدا فوت ہوئی۔ نکاح سید محمد حسین باسماۃ ظاہرہ* بیگم دختر شیخ
اظہر جمیل کوٹ والا ان سے تین دختر ایک صابرہ بعمر دس سال فوت ہوئی دوسری ذکیہ زوجہ مظہر احمد
بن عبد الصمد قاسمی تیسری واجدہ زوجہ عبید الرحمن بن عبد الرحمن فاضلی نکاح سید فدا حسین بن یوسف علی
باسماۃ مطلوب النساء دختر سید بخشش علی بن عبد الکریم فاضلی ان سے ایک فرزند عبد السلام اور تین دختر مسماۃ
مسرور النساء زوجہ سید محمود حسن بن مولوی تاج الدین حسن فاضلی دوم محمود النساء عرف بندہ زوجہ حافظ محمد ایوب
بن محمد یعقوب فاضلی تیسری بہبود النساء زوجہ عبد الصمد بن غالب حسین فاضلی۔ نکاح سید عبد السلام باسماۃ مغفور النساء
دختر انوار حسین بن یوسف علی فاضلی ان سے چار فرزند مشکوٰۃ الحسن۔ عبد الوہاب۔ عبد الجبار عرف جبی۔ عبد الغفار عرف غفی
نکاح سید مشکوٰۃ الحسن باسماۃ خاتون دختر حبیب احمد بن محمد اسحاق فاضلی ان سے ایک فرزند عبد الولی۔ نکاح سید
عبد الجبار باسماۃ ریحان فاطمہ دختر اختصاص حسین بن سید اخلاص حسین نکاح سید عبد الولی باسماۃ
دختر سید اعزاز حسین بن اخلاص حسین فاضلی نکاح سید امام علی بن مدد علی باسماۃ نصیب النساء دختر عزت علی
بن عمر علی فاضلی ان سے چار فرزند۔ صمصام علی۔ مقصود علی یہ دونوں ناکتخدا فوت ہوئے ولایت علی و مظہر علی و دو دختر
ایک اکرام النساء زوجہ سید عباد اللہ از اولاد شاہ بچو دوسری اقبال النساء زوجہ شیخ نجف علی بن عوض علی۔ نکاح سید ولایت علی
باسماۃ امۃ النساء دختر محمد حسن بن غلام نبی فاضلی ان سے ایک فرزند عبد الواحد و یک دختر تبشیر النساء زوجہ سجاد حسن
بن حافظ علی حسن فاضلی۔ نکاح سید عبد الواحد باسماۃ وقار النساء دختر محمد اسحاق بن محمد حسن۔ نکاح سید مظہر علی
باسماۃ کفایت النساء دختر شیخ صدر الدین کوٹ والا ان سے ایک دختر مسماۃ حمیت النساء عرف حمانہ زوجہ سید علی عرف تاؤ
بن حکیم اسد علی فاضلی۔ نکاح سید غلام نبی بن آل نبی باسماۃ بلاق النساء دختر حسین علی بن غضنفر علی صالحی ان سے دو فرزند
غلام مرتضیٰ و محمد حسن اور دو دختر ایک منیر النساء زوجہ عبد العلی بن سید تراب علی فاضلی دوسری خیر النساء زوجہ جعفر خان بن
حاجی عارف علی فاضلی۔ نکاح سید غلام مرتضیٰ باسماۃ عظیم النساء دختر قاضی فتح اللہ شیخ کوٹ والا ان سے دو فرزند
ایک سید محمدی دوسرے محمد نقی اور ایک دختر مشکور النساء زوجہ مولوی امیر حسن بن لیاقت علی فاضلی نکاح سید محمدی
باسماۃ لطف النساء دختر رستم علی بن قطب علی فاضلی ان سے ایک دختر مسماۃ اظہر النساء عرف بگا زوجہ محمد اسحاق بن محمد حسن فاضلی
نکاح سید محمد نقی باسماۃ کفایت النساء دختر حیدر علی ساکن سنبھل ان سے ایک فرزند سید محمد الیاس۔ نکاح سید محمد
الیاس باسماۃ   عرف للو دختر شیخ الطاف نبی ان سے تین دختر ایک مسماۃ تحسین زوجہ خلیق احمد بن محمد اسحاق دوسری
مسماۃ تمکین زوجہ خلیق احمد مذکور تیسری تزئین زوجہ جلیل الرحمن بن سید محمد عثمان فاضلی۔ نکاح سید محمد حسن بن غلام نبی باسماۃ

* ظاہرہ شمیم کا دوسرا نکاح سید حسنین بن سید حسن کے ساتھ ہوا (عرف محمی)

مراد النساء دختر بہار الدین حسن بن سید اللہ عارف علی فاضلی ان سے ایک فرزند محمد اسحاق و تین دختر امۃ النساء زوجہ ولایت علی بن امام علی دوسری مسرور النساء زوجہ سید علی حسن بن محفوظ علی فاضلی تیسری منظور النساء۔ سید محمد اسحاق کی دو منکوحہ ایک مسماۃ اظہر النساء دختر مہدی بن غلام مرتضٰی ان سے تین پسر حبیب احمد و خلیق احمد و شفیق احمد۔ دوسری منکوحہ ضیاء النساء دختر شیخ نجف علی بن عوض علی ان سے تین پسر محمد عزیز۔ محمد فصیح۔ و تقریظ احمد اور چار دختر ایک معتمد النساء زوجہ محمد شفیع بن قاضی نہال حسن فاضلی دوم مصطفات النساء زوجہ شمس الاسلام بن مولوی ابن حسن بن سید عباس علی فاضلی سوم اصطفات النساء زوجہ وزیر حسن بن سید اولاد حسین ہاشمی، چہارم اشتیاق النساء زوجہ خطیب عبد السمیع بن محمد احسن انصاری۔ نکاح سید حبیب احمد با مسماۃ سکینہ بیگم دختر مقبول احمد از اولاد مرزی شرف علی شاہ وردی ان سے دو دختر ایک مسماۃ خاتون زوجہ مشکوۃ الحسن بن سید عبد السلام فاضلی دوسری مسماۃ فاطمہ زوجہ خطیب مسعود حسن انصاری۔ سید خلیق احمد کی دو منکوحہ ایک مسماۃ تحسین دختر سید محمد الیاس اولاد ندارد دوسری مسماۃ تمکین دختر محمد الیاس مذکور ان سے دو فرزند محمود الرحمٰن و لطف الرحمٰن۔ سید محمود الرحمٰن کی دو منکوحہ ایک اسدی بیگم عرف اچھو دختر سید اللہ ضیاء حسن بن حافظ فرزند حسن اولاد ندارد دوسری منکوحہ رفیقہ بیگم دختر محمد احسان بن سید محمد عثمان فاضلی ان سے دو پسر منصور الرحمٰن منظور الرحمٰن اور پانچ دختر سلمٰی۔ نجمہ۔ امیر۔ شاہجہاں۔ شہناز۔ نکاح لطف الرحمٰن با مسماۃ کلی دختر محمد احسان مذکور ان سے دو فرزند مسعود الرحمٰن و سردار احمد نکاح سید شفیق احمد با مسماۃ معروف النساء دختر حافظ فرزند حسن اولاد ندارد۔ نکاح سید محمد عزیز با مسماۃ دختر شیخ کرامت حسین ساکن سمردہ پوران سے ایک دختر مسماۃ تفریح النساء زوجہ نظیر الحسن بن وزیر الحسن ہاشمی۔ نکاح محمد فصیح کے دو ہوئے ایک دختر ولایت حسین بن احمد علی ہاشمی اولاد ندارد دوسری زوجہ مسماۃ مظفری دختر سجاد حسن بن حافظ علی حسن فاضلی ان سے ایک فرزند محمد سمیع اور ایک دختر مسماۃ کشور سید تقریظ احمد کے دو منکوحہ ایک مسماۃ فاخرہ بیگم دختر سید محمد بن شمس العلما امیر احمد فاضلی ان سے ایک پسر عبد القدوس دوسری منکوحہ مسماۃ میمونہ بیگم دختر حافظ سید قمر الحق از اولاد شاہ پنجو نکاح سید فتح علی بن محمد والی با مسماۃ دختر سید محمد باقر ساکن امروہہ ان سے دو دختر مسماۃ فضہ و مسماۃ نساء زوجہ سید مبارز علی بن محمد مناف فاضلی اور فتح علی کے حرم سے ایک فرزند رمضان علی۔ نکاح سید رمضان علی با مسماۃ خان بی بی دختر میاں جی قمر الدین ساکن شاہجہاں آباد ان سے دو پسر ایک بشارت علی دوسرا خلافت علی اور تین دختر الفت النساء و کرامت النساء و سعید النساء ان سب کی کیفیت مجہول ہے۔

نکاح سید اسد علی بن محمد والی۔ با مسماۃ امینہ عرف امو دختر محمد معشوق بن زاہد محمد ہاشمی ان سے ایک فرزند بندہ علی عرف غلام قادر اور تین دختر ایک خدیجہ زوجہ سعادت علی بن سید محمد قاسمی دوسری مہر النساء زوجہ عبد القادر

بن محمد واصل فاضلی تیسری مسماۃ زینت زوجہ ہدایت علی بن محمد مناف فاضلی۔
سید محمد شفیع بن مفتی محمد فاضل کے دو منکوحہ ایک سے دو فرزند سید ابو المکارم و ابو البرکات یہ دونوں ناکتخدا جوان
فوت ہوگئے اور شہر سے جانب غرب مشہور مقام بجونہ میں مدفون ہوئے اور دوسری منکوحہ سے دو فرزند سید ضیاء اللہ
و سید نور اللہ۔ سید ضیاء اللہ کے ایک فرزند سید محمود تھے نکاح سید محمود با مسماۃ خاتق دی از اولاد حضرت
جنید بغدادی قصبہ بلرام میں ہوا۔ ان سے دو فرزند سید عبد الخالق و سید سید عالم ایک دختر مسماۃ سودا عرف کلو۔
نکاح سید عبد الخالق با دختر سید عبد الحی مارہروی از سادات بخارا ان سے تین فرزند ایک خیر اللہ دوسرے نور الحق
تیسرے ضیاء الحق اور ایک دختر مسماۃ ارضی۔ نکاح سید خیر اللہ با مسماۃ تحفۃ النساء از اکابر محلہ قصبہ مارہرہ ان سے تین
فرزند قدرت اللہ عظمت اللہ۔ رحمت اللہ اور ایک دختر مسماۃ صبورا عرف صبا۔ نکاح سید قدرت اللہ با مسماۃ حفیظ
عرف حنا دختر ضیاء الحق بن عبد الخالق فاضلی ان سے ایک فرزند سید مدد علی عرف مداری۔ نکاح سید مدد علی با مسماۃ
کرامت النساء دختر عظمت اللہ بن خیر اللہ فاضلی ان سے چار فرزند سید امجد علی و ظہور علی یہ دونوں جوان ناکتخدا فوت
ہوگئے و برکت علی و نیاز علی۔ نکاح سید برکت علی با مسماۃ عظیم النساء عرف عجا دختر سید وجیہ اللہ بن عظمت اللہ فاضلی
ان سے ایک فرزند ریاض الحسن اور ایک دختر مقبول النساء زوجہ سید محمد میر بن عبد العلی فاضلی۔ سید ریاض الحسن کی
دو منکوحہ ایک مسماۃ نبی النساء دختر سید عباس علی بن وجیہ اللہ فاضلی ان سے ایک دختر مسماۃ کبری بیگم زوجہ محمد سلیمان
بن مولوی ابن حسن دوسری منکوحہ مسماۃ شمسی بیگم دختر سید امداد حسین بن عنایت حسین ہاشمی ان سے ایک فرزند سید رضاء الحسن
اور تین دختر ایک مسماۃ اکبری بیگم زوجہ سید عابد علی بن حکیم سید محمد فاضلی دوسری مظہری بیگم زوجہ سید محمد اکرام بن
مولوی ابن حسن فاضلی تیسری خلیقۃ النساء کہ در جوانی فوت ہوگئی۔ سید رضاء الحسن کے دو زوجہ ایک مسماۃ طیبہ بیگم
دختر مولوی امیر حسن انصاری ان سے تین فرزند ظفر الحسن عرف محمد عاقل۔ رضوان الحسن عرف منو۔ ضمیر الحسن۔ منکوحہ
دوم مسماۃ ہاجرہ دختر سید مظہر علی بن برکت علی ہاشمی اولاد ندارد۔ سید ظفر الحسن عرف محمد عاقل کے دو زوجہ ایک
مسماۃ سرور ی بیگم دختر حافظ محمود احمد عباسی ان سے ایک فرزند سلمان اشرف دوسری سیدہ فاطمہ دختر شیخ تہور علی
کوٹ والا ان سے دو فرزند احسان اشرف و سبحان اشرف نکاح سید رضوان الحسن با مسماۃ آمنہ
دختر خلیب بہبود حسن انصاری ان سے ایک پسر نکاح سید ضمیر الحسن با مسماۃ
امۃ الرحمٰن دختر سید حمزہ علی بن حکیم آغا علی قاسمی ان سے ایک دختر مسماۃ فوزیہ بیگم۔ سید نیاز علی بن مدد علی کے تین
زوجہ ایک مسماۃ حبیب النساء دختر سید بہاء الدین بن عارف علی فاضلی اولاد ندارد دوسری مسماۃ کریم النساء دختر
سید وزیر علی از اولاد شاہ پنجو ساکن سنبھل ان سے تین فرزند طفیل احمد۔ خلیل احمد۔ جمیل احمد کہ ناکتخدا فوت ہوگئے اور
دو دختر ایک مسماۃ شکور النساء زوجہ حافظ فرزند حسن بن سید محفوظ علی دوسری مسماۃ بشیر النساء زوجہ حکیم سید محمد بن حکیم

و آل حسن و حامد حسن۔ دوسری منکوحہ اقبال النسا، دختر علی حسین بن امام علی حاکمی ان سے تین فرزند احمد حسن عبد الرؤف و ابراہیم احمد اور ایک دختر عفت النسا زوجہ لطافت حسین بن شیخ کرامت حسین ساکن سروپ پور نکاح سید محمد داؤد با مسماۃ صدیق النسا دختر شیخ عبد العلی لاہوری احمد یقی اولاد ندارد۔ نکاح سید آل حسن با مسماۃ ابرار النسا، دختر سید نہال حسن بن عباس علی فاضلی ان سے تین فرزند خلیق احمد لئیق احمد عرف جگی۔ محمد عقیل نکاح سید خلیق احمد با مسماۃ سیدہ بیگم دختر محمد رفیع بن نہال حسن مذکور اولاد ندارد۔ نکاح سید لئیق احمد جگی با مسماۃ انوری دختر بنیاد علی ساکن نیا گاؤں اولاد ندارد و محمد عقیل کی دو منکوحہ ایک مسماۃ توفیق النسا، دختر محمد متقی بن نہال حسن مذکور ان سے ایک فرزند عبد المجید منکوحہ ثانی مسماۃ میمونہ دختر محمد معصوم بن نہال حسن مذکور اولاد ندارد۔ نکاح سید حامد حسن کا بریلی میں ہوا مزید کیفیت معلوم نہیں صرف اسقدر معلوم ہوا کہ ان کے ایک فرزند جمیل احمد عرف نواب میاں اور ایک دختر مسماۃ منی بی زوجہ شیخ اشفاق حسین ساکن موضع موہی ضلع بریلی۔ سید احمد حسن کے دو منکوحہ ایک مسماۃ برکاتی بیگم دختر فضل امام ساکن بھوڑوں محلہ ضلع بریلی ان سے تین فرزند سید حسن و سجاد حسن کدخدا فوت ہوئے و طیب حسن و ایک دختر مسماۃ صغرا خاتون زوجہ لیاقت علی ساکن بریلی دوسری منکوحہ مسماۃ تمیز النساء دختر شیخ فرزند علی ساکن بریلی ان سے دو دختر ایک رفیقہ خاتون دوسری سعادت خاتون۔ ان سید حسن مذکور کی کیفیت نامعلوم ہے صرف اس قدر معلوم ہوا ہے کہ ان کی شادی ریاست (پنّا) میں ہوئی تھی جس سے دو لڑکیاں ہیں شاہجہاں عرف شمیم دوسری مسماۃ حلیم کیفیت نکاح سید عبد الرؤف بن سید ابو الحسن بھی معلوم نہ ہوئی صرف اسقدر معلوم ہوا ہے کہ اولاد دو ہیں نام نامعلوم نکاح سید ابن حسن بن عباس علی با مسماۃ سراج النسا، دختر سید مراد علی ساکن سنبھل از اولاد شاہ پنجوان سے چھ فرزند سید محمد سلیمان۔ سید محمد عثمان۔ سید محمد عمران۔ سید عبد الرحمٰن۔ شمس الاسلام۔ محمد اکرام۔ نکاح سید محمد سلیمان با مسماۃ کبریٰ بیگم دختر سید ریاض الحسن بن برکت علی فاضلی ان سے دو فرزند حبیب الرحمٰن عرف بھورے و عبد المنان و دو دختر ایک مسماۃ حفصہ بیگم زوجہ سید محمد معصوم بن قاچی نہال حسن دوسری مسماۃ سارہ بیگم زوجہ سید عبد الرحمٰن بن عبد الرحمٰن کہ طلاق دیدی۔ نکاح سید حبیب الرحمٰن عرف بھورے با مسماۃ حبیب فاطمہ دختر شیخ ارشاد حسین بن علی حسین انصاری ان سے دو فرزند عتیق الرحمٰن و عبد القیوم اور ایک دختر مسماۃ الیاس فاطمہ زوجہ طاہر علی بن سید شاکر علی فاضلی نکاح سید عتیق الرحمٰن با مسماۃ آمنہ خاتون دختر شیخ حبیب عالم بن محبوب عالم انصاری ان سے ایک فرزند محمد صالح۔ سید عبد المنان کے تین زوجہ ایک مسماۃ دختر قاضی عنایت حسین ساکن اسلام نگر اس سے ایک فرزند عبد الحنان جو بعمر چودہ سال فوت ہوگیا دوسری زوجہ مسماۃ انوری دختر محمد علی بن پرورش علی کوٹ والا اس کو طلاق دیدی تیسری ساکن بھوپال اس قدر معلوم ہے کہ اولاد نہیں ہے۔ نکاح سید محمد عثمان با مسماۃ التفات النسا، عرف ننھی بوبو دختر محمد بن سید اسد علی فاضلی ان سے تین فرزند فضل الرحمٰن محمد احسان جلیل الرحمٰن عرف چھوٹے اور تین دختر ایک انتظار النسا، زوجہ سید وقار علی بن عابد علی و منتظار النسا زوجہ شیخ ساجد حسین بن منشی عابد حسین صدیقی۔ و مسماۃ مشہدی بیگم زوجہ سید سعید الحق بن حافظ عبد اللطیف از اولاد شاہ پنجو

* نکاح سید انعام الرحمٰن باسماۃ رضوانہ دختر سید رضی احمد بن آل محمد شاہ فاضلی -

نکاح سید فضل الرحمٰن باسماۃ ہاجرہ بیگم دختر محمد عمران بن سید ابن حسن ان سے ایک فرزند مطیع الرحمٰن ۔ نکاح سید مطیع الرحمٰن باسماۃ صغریٰ بیگم دختر سید سعید الحق مذکوران سے تین پسر سیف الرحمٰن ۔ شجاع الرحمٰن ۔ نکاح سید محمد احسان باسماۃ اسماء بیگم دختر شکیل احمد بن سید ابن احمد ان سے تین فرزند فرقان الرحمٰن ۔ رفیق الرحمٰن ۔ انعام الرحمٰن اور چار دختر مساۃ ثریا بیگم زوجہ سید محمد بن سید حمزہ علی قاسمی و مسلمہ بیگم زوجہ لطف الرحمٰن بن سید خلیق احمد و رفیقہ بیگم زوجہ محمود الرحمٰن بن سید خلیق احمد مذکور و حلیمہ بیگم زوجہ عنایت الرحمٰن بن سید جلیل الرحمٰن ۔ نکاح سید جلیل الرحمٰن باسماۃ تزئین دختر سید محمد الیاس بن محمد نقی فاضلی ان سے دو فرزند عنایت الرحمٰن و امان الرحمٰن ۔ نکاح سید عنایت الرحمٰن باسماۃ حلیمہ بیگم دختر محمد احسان بن محمد عثمان ان سے دو دختر نایاب جہاں ۔ ونکاح سید محمد عمران بن سید ابن حسن باسماۃ فارغہ بیگم دختر شیخ عبد الباسط بن اصلح اللہ کوٹ والا ان سے ایک فرزند حفظ الرحمٰن و دو دختر ایک مساۃ ہاجرہ بیگم زوجہ فضل الرحمٰن بن سید محمد عثمان و مساۃ عابدہ بیگم زوجہ ماجد علی بن سید عابد علی سید حفظ الرحمٰن کے دو منکوحہ مساۃ مودودہ بیگم دختر محمود الحسن بن سید غلام جیلانی ہاشمی اولاد ندارد و مساۃ سیدہ بیگم دختر سید محمود الحسن مذکوران سے ایک فرزند ابراہیم خلیل و یکدختر کہ بعمر ۱۴ سال فوت ہوئی ۔ نکاح سید ابراہیم خلیل با دختر سید ظفر الحسن بن رضا الحسن باہم زن و شو تعلقات منقطع ہو گئے سید عبد الرحمٰن کے دو منکوحہ ایک مساۃ طاہرہ بیگم دختر محمد ہمام بن سید غلام امام ہاشمی اولاد ندارد دوسری منکوحہ مساۃ اکرام النساء دختر سید مکرم حسن بن عباس علی فاضلی ان سے دو فرزند عبید الرحمٰن و عزیز الرحمٰن کہ جو بعمر پندرہ سالہ فوت ہوا اور دو دختر ایک مساۃ انیس فاطمہ زوجہ غلام مصطفیٰ بن شیخ نظام الدین و عقیل فاطمہ زوجہ عبد العلام بن سید شمس الاسلام ۔ سید عبید الرحمٰن کے دو زوجہ ایک مساۃ سارہ بیگم دختر محمد سلیمان بن سید ابن حسن اُس کو طلاق دیدی دوسری مساۃ واجدہ بیگم دختر محمد حسین بن سید محمد امین ان سے ایک فرزند ضیاء الرحمٰن اور دو دختر ایک مساۃ رفیق فاطمہ زوجہ جمال میاں ساکن علی گڑھ دوسری سراج فاطمہ ۔ نکاح سید شمس الاسلام بن سید ابن حسن باسماۃ مصطفات النساء دختر محمد اسحاق بن سید محمد حسن ان سے ایک فرزند عبد العلام نکاح سید عبد العلام باسماۃ عقیل فاطمہ دختر سید عبد الرحمٰن مذکوران سے چار فرزند فخر الاسلام نور الاسلام ۔ مظہر الاسلام ضمیر الاسلام اور تین دختر جلیل فاطمہ زوجہ لطف الرحمٰن بن سید خلیق احمد و مساۃ نفیر فاطمہ زوجہ افتخار حسین بن شیخ التفات حسین و مساۃ طہیر فاطمہ فوت ہوگئی ۔ نکاح سید فخر الاسلام باسماۃ قمر دختر محمد یامین بن سید محمد طٰہٰ ہاشمی ان سے دو فرزند خورشید اسلم و محمد اسلم اور ایک دختر مساۃ نسرین ۔ نکاح سید محمد اکرام بن مولوی ابن حسن باسماۃ مظہری بیگم دختر سید ریاض الحق بن برکت علی ان سے تین فرزند حمید الرحمٰن ۔ سعید الرحمٰن عطاء الرحمٰن اور ایک دختر رئیس فاطمہ زوجہ سید حفیظ احمد بن انوار احمد ۔ نکاح سید حمید الرحمٰن باسماۃ عنبری بیگم دختر سید محمد رفیع بن قاضی نہال حسن ان سے چار فرزند مختار الحلیم حسین مختار ۔ احمد سبطین ۔ امین الرحمٰن ویکدختر منیم فاطمہ ۔ نکاح سید سعید الرحمٰن باسماۃ مریم دختر ساجد حسین

* زوجہ سید حارث بن عبد القیوم فاضلی

بن شیخ عابد حسین ان سے دو دختر مسماۃ زیب النساء و مسماۃ مہر النساء ۔ نکاح سید عطاء الرحمٰن بامساۃ صنوری بیگم دختر شیخ محمد نذیر ساکن مصطفےٰ آباد ان سے دو دختر عزیز فاطمہ* و انجم ۔ سید نہال حسن بن عباس علی فاضلی کی دو منکوحہ ایک مسماۃ اعتقاد النساء دختر سید اسد علی بن وجہ اللہ ان سے ایک فرزند محمد شفیع اور دوسری مسماۃ احمدی بیگم دختر شیخ علی حسین کوٹ والا ان سے چار فرزند محمد رفیع محمد متقی ۔ محمد ذکی ۔ محمد معصوم اور ایک دختر مسماۃ ابرار النساء زوجہ آلِ حسن بن سید ابوالحسن ۔ سید محمد شفیع کی دو منکوحہ ایک مقتدار النساء دختر محمد اسحاق بن سید محمد حسن ان سے ایک فرزند عبد السمیع دوسری ساکن بوڑھا گاؤں اولادندارد سید محمد رفیع کی دو منکوحہ ایک مسماۃ تفریح النساء دختر شیخ عبد الرحیم ان سے ایک دختر مسماۃ سیدہ بیگم زوجہ سید خلیق احمد بن آلِ حسن منکوحہ دوم مسماۃ انوری بیگم دختر شیخ معشوق علی ساکن مصطفےٰ آباد ان سے دو فرزند محمد یحییٰ و محمد عاقل اور ایک دختر مسماۃ عنفری بیگم زوجہ حمید الرحمٰن بن سید محمد اکرام ۔ نکاح سید محمد متقی بامساۃ شمسی دختر شیخ یاد اللہ ساکن سروپ پور ان سے ایک فرزند محمد طاہر اور تین دختر توفیق النساء زوجہ محمد عقیل بن سید آلِ حسن ورقیہ و عابدہ ۔ نکاح سید محمد طاہر بامساۃ دختر شیخ ریاست حسین بن کرامت حسین سروپ پوران سے

نکاح سید محمد ذکی بامساۃ وہاج النساء دختر سید حسن بن محمود حسن صالحی ان سے دو فرزند محمد فصیح کہ جوان فوت ہوئے و محمد رضی اور دو دختر ایک جمیلہ بیگم زوجہ مظفر علی بن شیخ لطف علی دوسری میمونہ بیگم زوجہ سید اطہر احمد بن طاہر حسن قاسمی ۔ نکاح سید محمد رضی بامساۃ خالدہ بیگم دختر شیخ لیاقت حسین بن حامد حسن عباسی ان سے تین دختر ایک مسماۃ زرینہ دوم عرف منی تیسری عرف ننھی ۔ سید معصوم کے دو زوجہ ایک مسماۃ حفیظہ دختر حکیم سید محمود بن مولوی عبد الحبیب قاسمی اولادندارد دوسری مسماۃ حفصہ بیگم دختر محمد سلیمان بن سید ابن حسن اُن سے ایک فرزند عبد الغفور اور چار دختر آسیہ بیگم زوجہ شیخ عبد الحبیب بن محمد صدیق و میمونہ بیگم زوجہ محمد عقیل بن سید آلِ حسن و سلیمان بیگم و نکاح سید مکرم حسین بن عباس علی بامساۃ کنیز فاطمہ دختر شیخ سخاوت حسین ان سے دو دختر اکرام النساء زوجہ عبد الرحمٰن بن سید ابن حسن و مسماۃ عائشہ بیگم زوجہ سید علی احمد بن حکیم سید احمد عرف بلو ۔ نکاح سید واحد علی بن وجہ اللہ بامساۃ ولی النساء دختر ان سے ایک دختر مسماۃ اُمۃ الفاطمہ عرف چندماں زوجہ سید ہادی علی بن اسد علی نکاح سید اسد علی بن وجہ اللہ بامساۃ شعور النساء دختر شیخ احتشام الدین کوٹ والا ان سے پانچ فرزند سید محمد و ہادی علی ۔ و مہدی علی ۔ و سید علی عرف ماؤ د زاہد علی اور دو دختر مسماۃ اعتقاد النساء زوجہ قاضی نہال حسن بن سید عباس علی دوسری مسماۃ ماجدہ بیگم زوجہ محمد امین بن سید رونق حسین ۔ نکاح سید سید محمد بامساۃ بشیر النساء دختر سید نیاز علی بن مدد علی اُن سے ایک فرزند عابد علی اور ایک دختر مسماۃ النفات النساء عرف ننھی بو بو زوجہ محمد عثمان بن سید ابن حسن ۔ سید عابد علی کی تین منکوحہ

حفصہ بیگم

دختر سید حسین علی ساکن شکوہ آباد و محمد لکھنؤ ان سے چار پسر افتخار حسین و التفات حسین و جعفر حسین و محمود حسین عرف پیارے میاں
اور دو دختر آبادی بیگم و منیا دی بیگم یہ دونوں یکے بعد دیگرے سید ابرار حسین بن ارشاد علی صالحی کی زوجیت میں
آئیں ۔ سید محمد حسین کے دو منکوحہ ایک الفت النساء دختر سید وجیہ اللہ بن عظمت اللہ فاضلی ان سے تین دختر مسماۃ
احمدی بیگم زوجہ سید عزیز احمد بن محمد چشتی و مسماۃ مہدی بیگم زوجہ سید ہادی علی بن منظور علی صالحی و مسماۃ اصغری بیگم
زوجہ سید خلیل احمد بن نیاز علی فاضلی منکوحہ دوم نواب بیگم دختر مرزا حسین بیگ ساکن لکھنؤ ان سے ایک فرزند
نذیر حسین اور پانچ دختر ایک مسماۃ حافظہ بیگم زوجہ سید حسن بن افتخار حسن فاضلی دوسری انبیا بیگم عرف ننھی بیگم زوجہ
تجمل حسین بن افتخار حسین مذکور تیسری سردار بیگم زوجہ مولوی امیر احمد بن سید امیر حسن چوتھی رشیدہ بیگم پانچویں طاہرہ بیگم
یہ دونوں ناکتخدا فوت ہوئیں ۔ نکاح سید نذیر حسن با مسماۃ کلثوم بیگم دختر محمد حسین منصرم الدولہ ساکن فتحپور ہسوہ ان
سے ایک فرزند ہادی حسن اور ایک دختر سیدہ بیگم زوجہ ریاست حسین بن سید فدا حسین فاضلی ۔ سید فدا حسین بن
محمد حسن کے تین منکوحہ مسماۃ محبوب النساء دختر مفتی نور احمد بن نظر محمد شاہ فاضلی ان سے ایک دختر مسماۃ افتخار النساء
زوجہ عالم علی بن سید مودود بخش صالحی ۔ منکوحہ دوم عابدہ بیگم دختر سید مصطفےٰ حسن ساکن لکھنؤ ان سے سات فرزند
مظفر حسین ۔ و احمد حسین و امیر حسین و غفور حسین و حامد حسین و ریاست حسین و اقبال حسین اور دو دختر مسماۃ افسر بیگم
زوجہ شیخ بدر الحسن بن مولوی ظہور حسن و عالیہ بیگم زوجہ شمشاد حسین بن تہور حسین ساکن سوتھہ محلہ بدایوں منکوحہ سوم
مسماۃ صغری بیگم ساکن پکھنا پوران سے دو دختر عتیق النساء عرف چھٹن زوجہ یاد علی بن سید قربان علی ہاشمی و مسماۃ
عرف بگن زوجہ محمود حسن بن سید خورشید حسن ہاشمی نکاح سید مظفر حسین با مسماۃ نذیر بیگم دختر شیخ
عنایت حسین ساکن لکھنؤ ان سے دو فرزند مصطفےٰ حسین عرف چھبن و مشتاق حسین اور چار دختر نازک جہاں زوجہ
انتظام علی ساکن بدایوں و ماہ لقا بیگم ماہ جبین بیگم زوجہ کاظم شاہ بریلی و رشیدہ بیگم زوجہ سید اوصاف [illegible] ساکن
مراد آباد ۔ نکاح سید مصطفےٰ حسین با مسماۃ اقتدار بیگم دختر سید سجاد حسن بن خورشید حسن ہاشمی وارد بہ سل ان سے
تین فرزند ممتاز حسن و نکاح سید احمد حسین با مسماۃ افضل بیگم دختر سید عبد الحی
ساکن لکھنؤ ان سے ایک فرزند مجتبیٰ احسن عرف نبن سید مجتبیٰ احسن کے ایک فرزند معروف حسین اور چار دختر آصف جہاں
عارف جہاں عفت جہاں عزت جہاں نکاح سید امیر حسین با مسماۃ افسری بیگم ساکن شاہجہانپور ان سے تین دختر سکندر بیگم
و سرتاج بیگم و راضیہ بیگم ۔ نکاح سید حامد حسین با مسماۃ عائشہ بیگم ساکن شاہجہانپور ان سے دو دختر آمنہ بیگم و صابرہ بیگم
نکاح سید ریاست حسین با مسماۃ سیدہ بیگم دختر سید نذیر حسین بن محمد حسین فاضلی ان سے دو فرزند انور حسین و قمر حسین
نکاح سید افتخار حسن بن محمد حسن با مسماۃ نواب بیگم دختر سید امیر علی ساکن لکھنؤ ان سے دو فرزند سید حسن اور تجمل حسین نکاح
سید سید حسن با مسماۃ حافظہ بیگم دختر محمد حسین بن سید محمد حسن فاضلی اولاد ندارد ۔ نکاح سید تجمل حسین با مسماۃ انبیا بیگم عرف

ننھی بیگم دختر محمد حسین مذکوران سے ایک دختر ہاجرہ بیگم زوجہ سجاد حسین ابرار حسین صالحی۔ نکاح سید النفات حسن بن محمد حسن باسماۃ جعفری بیگم دختر سید اسد علی ساکن لکھنؤ ان سے دو فرزند عابد حسین و الطاف حسین۔ نکاح سید عابد حسین باسماۃ عابدہ بیگم دختر قدرت علی ساکن لکھنؤ ان سے دو فرزند تفضل حسین و اشتیاق حسین اور دو دختر انوری بیگم و اختری بیگم زوجہ مسعود علی ساکن بدایوں نکاح سید جعفر حسن بن محمد حسن فاضلی باسماۃ مصطفےٰ بیگم ساکن لکھنؤ ان سے چار فرزند طاہر حسین و فرخ حسین و کاظم حسین و عظمت حسین۔ سید فرخ حسین کے چار نکاح ہوئے مگر لاولد رہے نکاح سید کاظم حسین باقبال النساء دختر احمد حسین بن اکبر علی صالحی ان سے دو فرزند اعظم حسین و فدا حسین اور ایک دختر آبادی بیگم زوجہ ظہور حسین بن سید محمود حسین صالحی۔ نکاح سید اعظم حسین با دختر آفتاب بیگ ساکن سورت ان سے ایک دختر شریف النساء زوجہ نادر علی بن سید ناظر علی صالحی نکاح سید فدا حسین باسماۃ مریم بی دختر عظمت حسین بن سید جعفر حسین فاضلی ان سے ایک فرزند حفیظ حسین اور تین دختر محمود بیگم و سجاد بیگم و حسینی بیگم سید عظمت حسین بن جعفر حسین کے ایک فرزند نام معلوم نہیں اور ایک دختر نام مریم بی زوجہ فدا حسین بن کاظم علی فاضلی۔

نکاح سید رحمت اللہ بن خیر اللہ فاضلی باسماۃ حفصہ دختر بخش گھاسی ساکن قصبہ مارہرہ ان سے دو فرزند احمد علی۔ عشرت علی اور چار دختر ایک رقیۃ النساء زوجہ محمد فاضل بن سید بباون دوسری فضل النساء زوجہ حافظ علی بن سراج الدین قاسمی تیسری عشرت النساء۔ چوتھی کریم النساء عرف گھا۔ سید احمد علی کی دو منکوحہ ایک اسماۃ نعمت اولاد ندارد دوسری مسماۃ حجی النساء دختر طالب علی بن سید ذو الفقار علی صالحی ان سے دو فرزند محمد علی غفور علی کہ جوانی میں فوت ہوئے اور پانچ دختر سید النساء زوجہ غلام مودود بن محمد فاضل فاضلی دوسری ظہور النساء زوجہ قمر علی بن سید عشرت علی تیسری عزیز النساء زوجہ سید احمد علی بن حافظ علی قاسمی چوتھی مجید النساء پانچویں حرمت النساء۔ نکاح سید محمد علی باسماۃ ولی النساء، دختر سید سرفراز علی بن ممتاز علی صالحی ان سے ایک دختر امت النساء عرف محمدی بیگم زوجہ نواب سید کمال الدین حسین ساکن بڑودہ نکاح سید عشرت علی بن رحمت اللہ باسماۃ امیر النساء دختر سید عبد الرسول ان سے پانچ فرزند قمر علی۔ یعقوب علی۔ مظفر علی۔ فضل احمد۔ امام علی۔ اور ایک دختر ولی النساء زوجہ دائم علی ساکن ماٹھ ضلع متھرا کہ ان کے مورث مارہرہ میں سکونت پذیر ہو گئے تھے۔ نکاح سید قمر علی باسماۃ ظہور النساء، دختر احمد علی بن سید رحمت اللہ فاضلی ان سے ایک فرزند احمد حسین۔ سید احمد حسن کے دو منکوحہ ایک مسماۃ علی النساء عرف گلا دختر امام علی بن عشرت علی مذکوران سے دو دختر ایک عبادت النساء زوجہ سید زاہد علی بن حکیم اسد علی و صغری خاتون زوجہ سید عنایت علی بن دائم علی مذکور منکوحہ دوم ساکن نواح بمبئی از قوم برہمن ان سے ایک فرزند مصطفےٰ احسن عرف بابو کہ جوان فوت ہو گیا اور ایک دختر احمدی بیگم زوجہ فضل الرحمن ساکن قصبہ کاسگنج۔ نکاح سید یعقوب علی باسماۃ منیر النساء دختر محمد فاضل بن سید بباون فاضلی ان سے ایک فرزند ولایت حسین کہ جوان فوت ہو گئے سید مظفر علی کی دو منکوحہ ایک کی کیفیت

مجہول ہے جو لاولد فوت ہوگئی دوسری کا نام و نام پدر معلوم نہیں ان سے دو فرزند گوہر علی کہ جوان ناکتخدا فوت ہوئے
والتفات حسین۔ نکاح سید التفات حسین بامسماۃ مقبول النساء دختر امام علی بن عشرت علی ان سے ایک دختر ہاشمی بیگم
زوجہ افسر علی بن سید مظہر علی صائمی۔ نکاح سید فضل احمد بامسماۃ وقوف النساء دختر شیخ احتشام الدین کوٹالا
ان سے ایک دختر مسماۃ رفعت النساء زوجہ اشفاق حسین بن ہاشم علی مذکور۔ نکاح سید امام علی بن عشرت علی بامسماۃ
انتظام النساء دختر خیرات علی ان سے دو فرزند مقبول حسین و عبد الحلیم کہ جوان فوت ہوئے اور دو دختر ایک مسماۃ
علی النساء عرف علا زوجہ احمد حسین بن سید قمر علی و مقبول النساء زوجہ التفات حسین بن مظفر علی مذکور۔ نکاح سید
مقبول حسین بامسماۃ نشاط النساء دختر شیخ عبد الرحیم اولاد ندارد۔

نکاح سید نور الحق بن عبد الخالق فاضلی بامسماۃ بدیع النساء عرف بدھی ان سے دو فرزند قطب علی و حافظ علی
اور دو دختر منیر النساء عرف منا و امیر النساء عرف منڈھا۔ نکاح سید قطب علی بامسماۃ عزت النساء دختر سید
امام علی ساکن قصبہ مارہرہ ان سے دو فرزند رستم علی و قاسم علی اور ایک دختر مسماۃ سعید النساء عرف سدا۔
نکاح سید رستم علی بامسماۃ عظیم النساء دختر سید مدد علی بن آل نبی فاضلی ان سے دو فرزند فرزند علی و الطاف حسین
اور تین دختر مسماۃ دولت النساء زوجہ سید علی حسین بن حافظ علی و جمال فاطمہ عرف جمالو زوجہ سید زاہد علی بن قاسم علی
تیسری لطف النساء عرف لطو زوجہ سید محمدی بن غلام مرتضیٰ فاضلی۔ سید فرزند علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ
بشیر النساء دختر نوازش علی بن سید تراب علی اولاد ندارد دوسری ولی النساء دختر سید محفوظ علی بن حافظ علی ان سے
چار فرزند افتخار حسین و سخاوت حسین و ابن علی و کریم احمد۔ سید افتخار حسین کے دو منکوحہ کبیر النساء ساکن مارہرہ
اولاد ندارد و مسماۃ حمیدہ بیگم دختر رونق حسین بن سید یوسف علی فاضلی ان سے ایک دختر مسماۃ عروج النساء
زوجہ سید محمد صدیق بن بخشش علی نکاح سید سخاوت حسین بامسماۃ محمدی دختر مراد علی بن امام علی حاکمی ان سے ایک
فرزند فیض احمد عرف غلام حضرت۔ نکاح سید فیض احمد بامسماۃ لحاظ النساء دختر محمد حسین بن سید علی حسین حاکمی
ان سے چار فرزند فیاض احمد، منظر علی، رضی احمد، ریاض احمد اور چار دختر عزیز فاطمہ زوجہ زاہد علی بن سید قاسم علی
و ظاہری بیگم زوجہ محمد یعقوب عرف بدھن بن شیخ اسد اللہ انصاری سنبھل و ساجدہ بیگم زوجہ منشی وجاہت حسین بن
مولوی نفاست حسین از اولاد مولوی مشرف علی شاہدروی و عائشہ بیگم زوجہ عبد الحسیب بن شیخ محمد صدیق
نکاح سید فیاض احمد بامسماۃ کنیز فاطمہ دختر سید فیض الحسن بن محمد حسین حاکمی ان سے دو فرزند اقبال احمد و بلال احمد
نکاح سید رضی احمد بامسماہ حدیقہ بیگم دختر سید سجاد حسین بن علی حسین اولاد ندارد۔ نکاح سید
ریاض احمد بامسماۃ مرتضائی بیگم دختر افتخار حسین بن شیخ مطلوب حسین ان سے تین فرزند ایاز احمد و اعزاز احمد و
سرفراز احمد و ایک دختر شبینہ بیگم نکاح سید ابن علی بامسماۃ محکوم النساء دختر سید علی حسن بن محفوظ علی فاضلی

دختر محمد فاروق بن سیّد محمد صدیق ان سے ایک فرزند سید سعید محمد کے دو منکوحہ ایک مسماۃ
صابرہ بیگم دختر سیّد محمد شعیب بن عبد العلی ان سے ایک فرزند عبد النعیم اور دو دختر ایک فاخرہ بیگم زوجہ
تقریظ احمد بن سیّد محمد اسحاق دوسری سمیع النساء عرف سموں زوجہ عبد الحلیم بن حفظ الکریم گوٹھ والا
منکوحہ دوم مسماۃ قدسیہ بیگم دختر حکیم عبد* الرشید بن احمد حسن فاروقی ان سے دو فرزند عبد المنعم و محمد مکرم
اور ایک دختر مسماۃ فیروزہ نکاح سیّد سلطان حسن بن لیاقت علی بامسماۃ تجید النساء عرف سجادی بیگم دختر محمد
چشتی بن حافظ علی ان سے ایک فرزند محمد احمد کہ نا کتخدا جوان فوت ہوئے اور ایک دختر مسماۃ عالیہ بیگم زوجہ
سید بنیاد حسن بن حافظ فرزند حسن فاضلی۔ نکاح سیّد محفوظ علی بن حافظ علی بامسماۃ وجیہ النساء دختر شیخ
کریم الدین فاروقی ان سے تین فرزند علی حسن و منظور حسن و فرزند حسن اور پانچ دختر ایک ولی النساء زوجہ فرزند علی
بن سید رستم علی دوسری مسماۃ امتیاز النساء زوجہ سید عبد اللہ از اولاد شاہ پنجہ۔ تیسری سعید النساء عرف
سدّا زوجہ شیخ ظہور حسن بن الٰہی بخش صدیقی چوتھی اکرام النساء زوجہ بشیر الدین حسن بن سیّد بہاء الدین حسین
فاضلی پانچویں مسرور النساء زوجہ سیّد ولی محمد بن کرم علی ہاشمی نکاح سیّد علی حسن بامسماۃ مسرور النساء دختر
محمد حسن بن سیّد غلام نبی ان سے تین فرزند اسرار حسن۔ امتیاز حسن رسجاد حسن اور ایک دختر مسماۃ محکوم النساء
زوجہ حکیم ابن علی بن فرزند علی۔ نکاح سید اسرار حسن بامسماۃ عابدہ بیگم دختر سید ولی محمد بن کرم علی ہاشمی
ان سے دو فرزند طاہر حسن و ذاکر حسن۔ نکاح سیّد طاہر حسن بامسماۃ رضیہ بیگم دختر فیض الحسن بن حکیم
نور الحسن فاروقی ان سے چار فرزند اقتدار حسن و مود حسن یہ فوت ہو گیا و ریاض الحسن عرف منو و توحید حسن
اور ایک دختر سلیمی خاتون فوت ہو گئی سیّد اقتدار حسن کے دو زوجہ ایک قیصری بیگم دختر محمود علی بن محمد علی
ہاشمی اولاد ندارد دوسری مسماۃ صابرہ بیگم دختر سیّد سراج الحق از اولاد شاہ پنجہ ان سے ایک فرزند
افتخار حسن اور ایک دختر سیّد ریاض الحسن عرف منو کی تین زوجہ ایک مسماۃ بانو ساکن
چاند پور ضلع بجنور اولاد ندارد دوسری مسماۃ رئیسہ خاتون دختر احسان الدین ساکن ایٹہ ان سے ایک فرزند
شبیر الحسن اور ایک دختر عندلیب تیسری مسماۃ ساکن قصبہ آنولہ نکاح سیّد توحید حسن
بامسماۃ سلطانہ بیگم دختر حمید الحسن بن شیخ بدر الحسن صدیقی۔ نکاح سیّد ذاکر حسن بامسماۃ قرینہ بیگم عرف ببن دختر
سید امتیاز حسن ان سے دو فرزند اختر عالم و محبوب حسن و دو دختر ایک مسماۃ زاہدہ خاتون جو فوت ہو گئی دوسری
آمنہ خاتون زوجہ سیّد وحید الحسن بن جواد حسن نکاح سیّد اختر عالم بامسماۃ خالدہ دختر سیّد سعید الحق از
اولاد شاہ پنجہ ان سے۔ نکاح سیّد محبوب حسن بامسماۃ زاہدہ دختر سعید الحق مذکور ان سے۔
نکاح سیّد امتیاز حسن بامسماۃ عفت النساء دختر سیّد منظور حسن بن محفوظ علی ان سے دو فرزند محمد حسن

*حکیم عبدالرشید کی بیوی [illegible] جو دوسری [illegible] سے تھیں

اطہر حسن دو دختر ایک قریشہ بیگم عرف بتن زوجہ سید ذاکر حسن بن اسرار حسن دوسری اکرمی بیگم عرف
بگن زوجہ جواد حسن بن سید سجاد حسن ۔ سید محمد حسن کی تین منکوحہ ایک مسماۃ عفیفہ بیگم دختر عبدالباقی
بن سید سراج احمد ان سے ایک فرزند یوسف حسن اور ایک دختر مسماۃ حبیبہ یہ دونوں فوت ہوگئے منکوحہ دوم
مسماۃ قدسیہ بیگم دختر سید سجاد حسن بن علی حسن ان سے ایک دختر شوکت جہاں فوت ہوگئی تیسری
ساکن بھوپال ان سے ایک فرزند احمد حسن اور ایک دختر ساجدہ بیگم ۔ سید اطہر حسن کے دو منکوحہ ایک مسماۃ
شفیقہ بیگم دختر سید عزیز الحسن بن منظور حسن ان سے ایک فرزند مختار حسن دوسری مسماۃ ساکن
بھوپال ان سے ایک فرزند حامد حسن سید مختار حسن کی دو منکوحہ ایک مسماۃ ثریا بیگم دختر نظر احمد بن سید
آل محمد شاہ ثانی دوسری مسماۃ ساجدہ بیگم دختر سراج الحق بن سید عبدالجلیل از اولاد شاہ پنجو ان سے دو
فرزند سرور حسن و منور حسن و یک دختر اقبال سلطانہ نکاح سید سجاد حسن بن علی حسن با مسماۃ تنویر النساء دختر
سید ولایت علی بن امام علی ان سے ایک فرزند جواد حسن اور تین دختر ایک قدسیہ بیگم زوجہ محمد حسن
بن امتیاز حسن دوسری حدیقہ بیگم زوجہ رضی احمد بن فیض احمد تیسری مظفری بیگم زوجہ محمد فصیح بن سید محمد
اسحاق نکاح سید جواد حسن با مسماۃ اکبری بیگم دختر سید امتیاز حسن بن علی حسن ان سے چار فرزند وحید حسن
خلیل حسن ۔ صفدر حسن ۔ عبدالخالق ۔ نکاح سید وحید حسن با مسماۃ آمنہ بیگم دختر ذاکر حسن بن سید اسرار حسن
نکاح سید منظور حسن بن محفوظ علی با مسماۃ الفت النساء دختر آل احمد بن مفتی نظر محمد شاہ ۔ ان سے دو
فرزند نظر حسن و عزیز الحسن اور ایک دختر مسماۃ عفت النساء زوجہ امتیاز حسن بن سید علی حسن سید نظر حسن
کے تین منکوحہ ایک مسماۃ رابعہ خاتون دختر سراج احمد بن سید آل احمد شاہ ۔ ان سے ایک فرزند طیب حسن
منکوحہ دوسری نقی النساء دختر سید ابن احمد بن اولاد احمد ان سے ایک فرزند اکرام حسن تیسری منکوحہ
مسماۃ دل شاد غیر برادری ان سے تین فرزند ہاشم حسن و کاظم حسن و ناظم حسن اور ایک دختر مسماۃ غفیرہ ان
ان چاروں بہن بھائیوں کے عقد نکاح بھوپال و نواح بھوپال میں ہوگئے ہیں تفصیلی کیفیت معلوم نہیں
نکاح سید طیب حسن با مسماۃ سعیدہ بیگم دختر عزیز الحسن بن منظور الحسن ان سے ایک فرزند فرید الحسن ۔
نکاح سید فرید الحسن با مسماۃ آصفہ جہاں دختر سید رئیس احمد بن کریم احمد ان سے دو فرزند محسن و حسین
اور دو دختر سیدہ طلعت و ثمینہ بیگم نکاح سید اکرام حسن با مسماۃ رضیہ بیگم دختر شکیل احمد
بن سید ابن احمد اولاد ندارد ۔ نکاح سید عزیز الحسن بن منظور حسن با مسماۃ ابتہاج النساء دختر سید عبدالحق
از اولاد شاہ پنجو ان سے دو فرزند عترت حسن و عماد الحسن اور تین دختر سعیدہ بیگم زوجہ طیب حسن بن
نظر حسن و شفیقہ بیگم زوجہ اطہر حسن بن سید امتیاز حسن و ثمری بیگم نکاح سید عترت حسن با مسماۃ

حسینہ بیگم ساکن حیدرآباد دکن ان سے ایک فرزند عشرت حسن اور ایک دختر مسماۃ رفعت جہاں بیگم۔
نکاح سید عماد الحسن باسماۃ انیسہ بیگم دختر شیخ اظہر الحسن بن بدر الحسن ان سے ایک دختر نسیم فاطمہ زوجہ
کلیم الحسن بن شمیم الحسن نکاح سید فرزند حسن بن محفوظ علی باسماۃ شکور النسا، دختر سید نیاز علی بن
مدد علی ان سے دو فرزند نیاز حسن و اعتماد حسن کہ ناکتخدا جوان فوت ہوئے و مسماۃ معروف النسا، دختر زوجہ
شفیق احمد بن محمد اسحاق۔ سید نیاز حسن کے دو منکوحہ ایک مسماۃ محمود النسا، دختر شیخ مقیم الدین انصاری
ساکن سنبھل اولادندار دوسری مسماۃ عالیہ بیگم دختر سید سلطان حسن بن لیاقت علی فاضلی ان سے دو فرزند
شمیم الحسن و رضی الحسن اور دو دختر ایک مسماۃ سروری بیگم زوجہ نظر احمد بن سید آل محمد شاہ دوسری اسد بیگم
عرف اچھو زوجہ محمود الرحمٰن بن سید خلیق احمد۔ نکاح سید شمیم الحسن باسماۃ محصنہ بیگم دختر سید سراج الحق از
اولاد شاہ بنجوان سے دو فرزند وسیم الحسن و کلیم الحسن اور ایک دختر نازک جہاں فوت ہوگئی نکاح سید
کلیم الحسن باسماۃ نسیم فاطمہ دختر عماد الحسن بن سید عزیز الحسن ان سے دو فرزند جاوید کلیم و   نکاح سید
رضی الحسن باسماۃ ساجدہ خاتون دختر محمد اسحاق انصاری ساکن سنبھل ان سے دو فرزند نور الابصار و ضیاء الابصار
یہ فوت ہوگیا اور چار دختر روشن۔ مہر جبیں۔ ساطعہ۔ فریدہ۔ سید محمد حنفی بن حافظ علی کے دو منکوحہ
ایک مسماۃ حبیب النسا، دختر محمد حسن بن سید عظمت اللہ   فاطمی ان سے دو
فرزند سید احمد کہ ناکتخدا فوت ہوئے و عزیز احمد اور دو دختر ایک مسماۃ ممدوح النسا، زوجہ سید حیدر حسن بن
واجد علی و مسماۃ تجہید النسا، عرف سجادی بیگم زوجہ سلطان الحسن بن سید لیاقت علی منکوحہ دوم مسماۃ لاڈ بیگم
قوم مغل ساکن شاہجہانپور ان سے دو فرزند عبدالکریم و عبدالرحیم۔ سید عزیز احمد کی دو منکوحہ ایک مسماۃ
احمدی بیگم دختر سید محمد حسین بن محمد حسن ان سے ایک فرزند انوار احمد اور ایک دختر مسماۃ کاظمی بیگم زوجہ سید
عابد علی بن سید محمد۔ منکوحہ دوم ساکن حیدرآباد دکن ان سے ایک فرزند عبدالرحمٰن نکاح سید انوار احمد
باسماۃ احترام النسا، دختر سید ہادی علی بن منظور علی صالحی ان سے تین فرزند عبدالحیٔ عبدالحفیظ۔ افتخار احمد
عرف عبدالوہاب اور تین دختر ایک وضیع النسا، زوجہ شاہد علی بن سید عابد علی و ناظمی بیگم زوجہ حکیم
ظہیر الحسن بن شمس الحسن فاروقی و سمیع النسا، نکاح سید عبدالحیٔ باسماۃ زہرہ بیگم دختر سید عابد علی بن سید محمد
ان سے دو فرزند اقبال رشید و محمد اشرف   نکاح سید عبدالحفیظ باسماۃ رئیسہ بیگم دختر سید
محمد اکرام بن سید ابن حسن ان سے ایک فرزند اسرار احمد اور دو دختر وجیہہ النسا، و قمر النسا،
نکاح سید افتخار احمد عرف عبدالوہاب باسماۃ خضرا بیگم دختر نظر احمد بن سید آل محمد شاہ ان سے ایک
فرزند نقیب الظفر عرف آرزو میاں اور ایک دختر اشفاق بانو عرف پھول۔ نکاح سید عبدالرحیم بن محمد حنفی

اصغر علی با سماۃ جمیل فاطمہ دختر چودھری فراست حسین ساکن چودھری محلہ ان سے پانچ فرزند توفیق احمد خلیق احمد یہ دونوں
بہ دونوں نا کتخدا فوت ہوئے و نقی احمد و رفیق احمد و رشید احمد اور چار دختر ایک شکیلہ خاتون کہ نا کتخدا فوت ہوئی
دوسری نذیر فاطمہ زوجہ نظام الدین انصاری ہاشم تیسری شفیق فاطمہ زوجہ شیخ وصی احمد انصاری ساکن مارہرہ چوتھی جلیل فاطمہ
زوجہ رؤف احمد بن بشیر احمد انصاری ہاشم نکاح سید نقی احمد با سماۃ بلقیس بیگم دختر حبیب الحق ساکن گورکھپور ان سے سات پسر جعفر علی۔ ابن احمد۔ بشیر حمید۔ نقی احمد
نکاح سید رفیق احمد با دختر شیخ ممتاز احمد مارہرہ ان سے تین پسر اسد احمد۔ انوار احمد۔ خالد رفیق اور دو دختر اختر سلطانہ منور سلطانہ نکاح سید رشید احمد با
نکاح سید جمال احمد بن اصغر علی با سماۃ انتظام النساء دختر عزیز خاں ساکن غدر پورہ قصبہ بسولی ان سے دو فرزند
عروج احمد و رضا احمد اور چار دختر ذاکری بیگم زوجہ سید شاکر علی بن کرم علی و قاسمی بیگم زوجہ شیخ علی احمد بن نذیر احمد
ساکن بدایوں و صابری بیگم زوجہ شیخ طاہر الدین بن نجم الدین ساکن بدایوں و ہاشمی بیگم زوجہ عطا احمد ساکن بدایوں
نکاح سید عروج احمد با سماۃ باقری بیگم دختر نہال احمد بن سید اصغر علی ان سے دو دختر ایک عزیزہ فاطمہ زوجہ لئیق احمد
بن سید صدیق احمد فاضلی دوسری مبین فاطمہ زوجہ انیس احمد بن سید صدیق احمد مذکور سید رضا احمد کے دو منکوحہ
ایک اشرف النساء دختر چودھری فضل احمد ساکن چودھری محلہ ان سے ایک فرزند نواب احمد دوسری منکوحہ تسلیم النساء
دختر شیخ مجید اللہ ساکن نظام پور ان سے دو فرزند اشفاق احمد و اخلاق احمد اور ایک دختر عظیم فاطمہ زوجہ زاہد علی
بن مظفر علی ملاں ٹولہ نکاح سید نواب احمد با دختر احمد علی ساکن رستم ٹولہ ان سے تین فرزند آفتاب احمد افضل علی
محمد علی اور دو دختر عامرہ خاتون و شمن بیگم سید نہال احمد بن اصغر علی کے دو زوجہ ایک سماۃ چھوٹی عرف سکھو دختر
عزیز خاں ساکن غدر پورہ بسولی اولاد ندارد دوسری سماۃ آبادی دختر عزیز خاں مذکور ان سے ایک دختر باقری بیگم
زوجہ عروج احمد بن جمال احمد۔

باب چہارم در ذکر اعقاب محمد حاکم بن سید قاضی عبد الشکور شہید رحمہما اللہ

نکاح سید محمد حاکم با سماۃ [illegible] قوم شیخ صدیقی ساکن قصبہ اترولی ضلع علی گڈھ ان سے ایک فرزند عبد الرحمٰن
سید عبد الرحمٰن کے دو منکوحہ ایک سماۃ منور بی دختر قاضی محمد صالح بن عبد الشکور شہید ان سے ایک فرزند عبد الرحیم
اور دو دختر ایک سماۃ سارہ زوجہ عبد الغفور بن مفتی غلام میراں فاضلی دوسری زوجہ نواب عارف۔ منکوحہ دوم
سماۃ صالحہ کہ تفصیلی حالات معلوم نہیں ان سے دو فرزند عبد الحکیم و عزت علی اور چار دختر ایک سماۃ جیسہ دوسری
خدیجہ عرف ہمی تیسری زینت چوتھی عائشہ زوجہ سید محمود بن محمد منعم فاضلی۔ سید عبد الرحیم کی کیفیت نکاح معلوم نہیں
ان کے ایک دختر زوجہ زین العابدین بن قاضی نصر اللہ صالحی۔ نکاح سید عبد الحکیم با سماۃ حلیمہ دختر شاہ عطا محمد
بن محمد ہاشم ان سے چار فرزند نظام الدین احمد و عبد العزیز۔ و معین الدین حسن و حسام الدین اور دو دختر ایک

مساۃ رحیمہ زوجہ شیخ ابو محمد صدیقی دوسری امینہ عرف امون زوجہ محمد جواد بن سید آل محمد ہاشمی نکاح سید نظام الدین احمد
بامساۃ راحت عرف سکھی دختر طالع محمد بن محمد ہاشم ان سے دو فرزند درویش محمد و کمال الدین حسن اور ایک دختر مساۃ
مساۃ سارہ زوجہ فقیر اللہ بن اولاد محمد ہاشمی نکاح سید درویش محمد بامساۃ شریفہ دختر اولاد محمد بن طالع محمد ہاشمی ان سے
ایک فرزند محمد صلاح اور دو دختر ایک عظیم النساء عرف بوا زوجہ محمد غوث بن محمد فاضل ہاشمی دوسری علیم النساء عرف چھوٹی
زوجہ غلام نبی عرف محمد نواب بن محمد فاضل ہاشمی۔ سید محمد صلاح کے دو منکوحہ ایک مساۃ بلاغت عرف بدھو دختر تاج الدین
بن سراج الدین ہاشمی دوسری مساۃ واصلہ ان کے حالات معلوم نہ ہوئے لیکن ان دونوں سے اولاد نہیں نکاح
سید کمال الدین حسن بامساۃ زہرا دختر امام الدین بن سراج الدین ہاشمی۔ سید عبد العزیز بن عبد الحکیم کے دو منکوحہ
ایک مساۃ غدادی دختر سید محمود بن محمد منعم فاضلی ان سے دو فرزند ایک غلام محی الدین دوسرے غلام میراں اور
ایک دختر مساۃ رابعہ زوجہ علی کبیر بن محمد فاضل ہاشمی منکوحہ دوم مساۃ رابعہ از اولاد جنید بغدادی ساکن بلرام ان سے
ایک فرزند غلام رسول۔ نکاح سید غلام محی الدین بامساۃ لطف النساء دختر معین الدین حسن بن عبد الحکیم حاکمی ان
سے ایک فرزند عماد الدین اور دو دختر مساۃ خدیجہ و مساۃ ہدایت عرف ہدی ان دونوں کی مزید کیفیت نامعلوم ہے۔
نکاح سید عماد الدین بامساۃ فضیلت النساء دختر محمد کاظم بن معین الدین حسن حاکمی ان سے دو فرزند خیر الدین و
امین الدین اور ایک دختر مساۃ اُمتہ النساء عرف امی زوجہ محمد فاضل بن سید بادن فاضلی نکاح سید خیر الدین
با کریم النساء عرف لڈو دختر شیخ قیام الدین ساکن موضع سرپ پور ان سے ایک دختر مساۃ زینت زوجہ محمد علی بن
امین الدین حاکمی نکاح سید امین الدین بامساۃ امیر النساء عرف منڈھا دختر امیر علی بن محمد کاظم حاکمی ان سے چار
فرزند قاسم علی جوان ناکتخدا فوت ہو گئے و محمد علی و مظفر حسین و کریم نبی۔ نکاح محمد علی بامساۃ زیب النساء دختر خیر الدین
بن عماد الدین حاکمی ان سے دو فرزند احمد حسن و احمد اللہ نکاح سید احمد حسن بامساۃ مقصود النساء دختر کریم نبی بن
سید امین الدین حاکمی ان سے دو دختر ایک ارشاد النساء جو ناکتخدا فوت ہو گئی دوسری امداد النساء زوجہ محمد حسن
بن سید رونق حسین فاضلی سید مظفر حسین کے دو منکوحہ ایک امانت النساء دختر سید راحت علی دوسری
زیب النساء جن کی ولدیت نامعلوم مگر اولاد دونوں سے نہیں۔ نکاح سید کریم نبی بامساۃ
وحید النساء دختر شیخ سعید الدین بن عظیم اللہ سیدپوری ان سے دو فرزند محمد اسمٰعیل کہ ناکتخدا فوت ہو گئے
دوسرے ولی محمد اور چار دختر مقصود النساء زوجہ احمد حسن بن محمد علی حاکمی۔ دوم شکور النساء زوجہ اولاد حسن
بن سید احمد علی ہاشمی سوم لطیف النساء زوجہ یاد علی بن سید مراد علی صالحی چہارم زیب النساء کہ خورد سال فوت
ہوئیں۔ سید ولی محمد کے دو منکوحہ ایک مساۃ سرور النساء دختر محفوظ علی بن حافظ علی فاضلی ان سے دو دختر ایک
مساۃ عابدہ بیگم زوجہ سید اسرار حسن بن سید علی حسن فاضلی۔ دوسری مستجاب النساء زوجہ سید عبد العزیز بن

عبداللہ از اولاد شاہ بنجو منکوحہ دوم مقبول النساء عرف نخا دختر سید سرفراز علی امروہوی اولاد شاہ بنجو
ان سے ایک فرزند ذکی محمد نکاح سید ذکی محمد باسماۃ جمیل فاطمہ دختر محمد عمر بن شیخ اکبر حسن ان سے دو فرزند
وصی محمد و قوی محمد۔ نکاح سید وصی محمد باسماۃ خلیق النساء دختر منظر علی بن سید چراغ علی صالحی ان سے ایک فرزند
مسمی غنی محمد اور دو دختر   سید قوی محمد کے دو منکوحہ ایک ساکن بلند شہر اولاد ندارد دوسری
نکاح سید غلام میراں بن عبدالعزیز باسماۃ لطیف النساء دختر محمد صادق بن زاہد محمد
ہاشمی ان سے دو فرزند غلام سرور و غلام حیدر اور ایک دختر مسماۃ ہدایت عرف ہدی زوجہ حبیب اللہ بن محمد محسن
ہاشمی۔ سید غلام سرور کے دو منکوحہ ایک مسماۃ آرزو دختر طفیل احمد بن محمد قاسم ہاشمی۔ منکوحہ دوم مسماۃ مجید النساء
عرف مجا دختر عزیز اللہ بن فتح اللہ قاسمی ان دونوں سے اولاد نہیں ہے۔   سید غلام حیدر کے دو منکوحہ
ایک مسماۃ حضور النساء عرف حجا دختر قاضی نصیر الدین ان سے دو فرزند خادم علی و غلام احمد کہ جوان فوت ہوئے۔
منکوحہ دوسری فیض النساء دختر نجابت علی بن سید محمد قاسمی کہ یہ زن و شوہر دونوں مکہ معظمہ میں وفات پا گئے
نکاح سید خادم علی باسماۃ حضور النساء دختر شہاب الدین بن احمد علی حاکمی ان سے دو فرزند امام علی و محمد حسین
اور دو دختر عظیم النساء و چندہ زوجہ شیخ امانت علی۔ نکاح سید امام علی باسماۃ صفیہ عرف صفو دختر
مصاحب علی بن حفیظ علی حاکمی ان سے تین فرزند علی حسین عرف علی۔ مراد علی و امداد علی۔ نکاح سید علی حسین
باسماۃ کرامت دختر احمد بخش ساکن کوہار ان سے ایک فرزند محمد حسین اور تین دختر ایک انتظام النساء زوجہ شیخ
فضل الدین زبیری دوسری تسلیم النساء زوجہ شیخ برکات حسین انصاری سوم اقبال النساء زوجہ ابوالحسن بن
سید عباس علی فاضلی۔ نکاح سید محمد حسین باسماۃ امۃ النساء عرف امۃ دختر ظہور حسن از اولاد شاہ بنجو ان سے
ایک فرزند فیض الحسن اور ایک دختر مسماۃ لحاظ النساء زوجہ فیض احمد عرف غلام حضرت بن سخاوت حسین فاضلی۔
سید فیض الحسن کے دو منکوحہ ایک مہدی بیگم دختر ولایت حسین محی الدین پور ان سے ایک دختر کنیز فاطمہ زوجہ
فیاض احمد بن فیض احمد فاضلی دوسری مسماۃ قدوس النساء دختر محمد حسن بن احمد حسین ہاشمی ان سے تین فرزند
سعید اختر۔ سراج الحسن۔ ضمیر الحسن اور تین دختر ایک مسماۃ نسیمہ فاطمہ زوجہ   و صغیرا فاطمہ زوجہ
و سفیرہ فاطمہ۔ نکاح سید مراد علی باسماۃ منیر النساء دختر وزیر علی از اولاد شاہ بنجو ان سے دو دختر
ایک حسینی بیگم زوجہ شیخ عزیز حسن انصاری محلہ ملاں ٹولہ و محمدی بیگم زوجہ سخاوت حسین بن فرزند علی فاضلی۔ نکاح
سید امداد علی باسماۃ نور النساء دختر کریم عطا بن عظیم اللہ ہاشمی ان سے ایک فرزند بنیاد حسن عرف انگن اور
دو دختر ایک تمیز النساء زوجہ عبدالحبیب بن ہدایت اللہ قاسمی کہ ان کو طلاق دیدی دوسری مسماۃ مجید النساء
عرف منہاج زوجہ سید محمد بن سید عبدالحفیظ قاسمی۔ سید بنیاد حسن کی دو منکوحہ ایک احترام النساء عرف امین

دختر سید فضل حسین بن علیم اللہ صالحی ان سے ایک فرزند رضا حسین عرف رجو کہ جوان فوت ہوا اور دو دختر کہ ان کے نام اور کیفیت معلوم نہیں۔ منکوحہ دوم مسماۃ تجید النساء دختر اشتیاق حسین بن اشفاق حسین ہاشمی ان سے دو فرزند مستجاب حسین و اعتماد حسین اور تین دختر ایک مسماۃ مغفری بیگم زوجہ التفات الرحمٰن بن سید محمد اسحاق فاضلی و منوری بیگم زوجہ اختر حسین بن مقصود حسین از اولاد مولوی اشرف علی شاہدوروی و مسماۃ امجدی بیگم زوجہ شفقت حسین بن حشمت حسین انصاری نکاح سید محمد حسین بن خادم علی با مسماۃ الفت النساء دختر شیخ شرف الدین ساکن محلہ ٹولہ ان سے دو فرزند سخاوت حسین و ابو الحسن عرف حسین احمد و دو دختر ایک بتول النساء زوجہ شیخ احمد حسین مشرقی انصاری بن غلام رسول۔ دوسری بہبود النساء زوجہ شیخ مولوی امیر حسن انصاری نکاح سید سخاوت حسین با مسماۃ سراج النساء دختر شیخ معز الدین انصاری ان سے ایک فرزند محمد یوسف اور دو دختر ایک وہاج النساء زوجہ منشی عابد حسین بن غضنفر علی صدیقی و مسماۃ تکریم النساء زوجہ سجاد حسن بن عزیز حسین انصاری۔ نکاح سید محمد یوسف با مسماۃ محمدی بیگم دختر شیخ حامد حسین انصاری ان سے ایک دختر ارشدی بیگم کہ نا کتخدا فوت ہوئی۔ نکاح سید ابو الحسن عرف حسین احمد با مسماۃ الفت النساء دختر شیخ خواجہ علی کوٹ والا ان سے دو دختر ایک ممدوح النساء زوجہ حکیم منظر علی بن مظہر علی فاروقی دوسری طاہرہ بیگم زوجہ حفظ الکریم بن شیخ علی حسین انصاری۔ نکاح سید معین الدین حسن بن عبد الحکیم با مسماۃ تاجور دختر شاکر محمد بن محمد حافظ قاسمی ان سے چار فرزند محمد اعظم و محمد کاظم و فیض علی و محمد عظیم اور چار دختر ایک لطیف النساء زوجہ غلام محی الدین بن عبد العزیز ہاشمی دوسری مسماۃ خدیجہ تیسری حنیفہ۔ چوتھی رحمت النساء زوجہ علی رضا بن غوث محمد قاسمی نکاح سید محمد اعظم با مسماۃ رقیہ دختر محمد عاشق بن زاہد محمد ہاشمی ان سے دو فرزند ایک کرم علی دوسرے اکبر علی اور تین دختر مسماۃ مریم زوجہ محمد مناف بن محمد یعقوب فاضلی و مسماۃ صفورہ زوجہ غیاث الدین بن سراج الدین ہاشمی و عظمت النساء دختر پروز زوجہ سید بنیاد ان بن سید عالم فاضلی۔ نکاح سید محمد کاظم با مسماۃ واجدہ دختر امیر محمد بن شاکر محمد قاسمی ان سے تین فرزند نجف علی۔ حیدر جان یہ دونوں بچپن میں فوت ہو گئے تیسری امیر علی اور ایک دختر فضیلت النساء زوجہ امام الدین بن غلام رسول ہاشمی نکاح سید امیر علی با مسماۃ نجیب النساء دختر محمد عظیم بن سید معین الدین حسن ہاشمی ان سے تین فرزند نیاز علی فتح علی شبیر علی یہ بچپن میں فوت ہو گئے اور تین دختر ایک مسماۃ واصلا عرف وصہ زوجہ عظمت اللہ بن خیر اللہ و امیر النساء زوجہ امین الدین بن عماد الدین ہاشمی و عزت النساء کہ بچپن میں فوت ہوئی۔

نکاح سید فیض علی بن معین الدین حسن با مسماۃ فضا دختر محمد جواد بن آل محمد ہاشمی ان سے ایک فرزند حفیظ علی اور ایک دختر مسماۃ آرزو زوجہ غلام سرور بن اولاد محمد ہاشمی۔ نکاح سید حفیظ علی با مسماۃ فطان دختر سید

سید اسد اللہ بن محمد جواد ہاشمی ان سے چار فرزند حسین علی و مصاحب علی و منصور علی و خیر اللہ اور ایک دختر مساۃ لنساء۔ نکاح سید حسین علی باسماۃ آرزو دختر عمر علی بن سید شرف الدین حسن فاضلی اولاد ندارد۔ نکاح سید مصاحب علی باسماۃ حیات النساء عرف بدھو دختر احمد علی بن رحم علی حاکمی ان سے ایک دختر مساۃ صفیہ عرف صفو زوجہ امام علی بن خادم علی حاکمی۔ نکاح سید خیر اللہ باسماۃ باسماۃ امیر النساء دختر مرشد علی بن اسد اللہ ہاشمی ان سے ایک فرزند بخشش علی اور ایک دختر مساۃ منیر النساء۔ نکاح سید بخشش علی باسماۃ امام النساء دختر سعادت علی بن مرشد علی ہاشمی ان سے تین دختران کی کیفیت معلوم نہیں نکاح سید محمد عظیم بن معین الدین حسن باسماۃ صفیہ عرف صفو دختر علی اشرف بن محمد فاضل ہاشمی ان سے ایک فرزند کریم اللہ اور دو دختر ایک نجیب النساء زوجہ امیر علی بن محمد کاظم حاکمی دوسری مساۃ آمنہ۔ نکاح سید کریم اللہ باسماۃ حفیظہ دختر کرم اللہ بن محمد حسن ہاشمی ان سے ایک فرزند رحیم اللہ عرف منداری اور ایک دختر حبیبہ زوجہ شیخ تہور علی ساکن قصبہ مارہرہ نکاح سید رحیم اللہ باسماۃ ضمیر النساء دختر خطیب ولی الدین انصاری ان سے ایک فرزند اکرام اللہ اور ایک دختر مجید النساء زوجہ شیخ کرامت حسین ساکن بدایوں نکاح سید اکرام اللہ باسماۃ زمرت دختر اولاد علی بن ہدایت علی ہاشمی ان سے ایک فرزند ظہور حسن اور تین دختر ایک وجیہ النساء عرف وجو زوجہ امجد علی بن احمد علی ہاشمی دوسری امتنان النساء زوجہ تفضل حسین بن سید محمد حسن ہاشمی تیسری محفوظ النساء زوجہ انوار حسین بن محمد حسن ہاشمی۔ سید ظہور حسن کی دو منکوحہ ایک غفور النساء دختر شیخ نصرت علی اولاد ندارد دوسری پنجابن کہ بمقام کالا پانی ان سے نکاح کر لیا تھا ان سے ایک دختر مساۃ بسم اللہ زوجہ تجمل حسین بن تفضل حسین ہاشمی سید حسام الدین بن عبد الحکیم کی دو منکوحہ ایک مساۃ جنیدہ دختر سید احسن محمد بن حمایت محمد ہاشمی اولاد ندارد۔ دوسری مساۃ فتان دختر سید حسن محمد مذکور ان سے ان سے ایک فرزند رحم علی۔ نکاح سید رحم علی باسماۃ کفایت النساء عرف کفو دختر محمد جواد بن سید آل محمد ہاشمی ان سے ایک فرزند احمد علی۔ نکاح سید احمد علی باسماۃ امین دختر محمد واصل بن محمد یوسف فاضلی ان سے تین فرزند ایک شہاب الدین دوسرے مردان علی تیسرے خیرات علی کہ جوان فوت ہو گیا اور دو دختر ایک حیات النساء عرف بدھو زوجہ فصاحت علی بن حفیظ علی ہاشمی دوسری دختر کا نام و کیفیت معلوم نہ ہوئی۔ نکاح سید شہاب الدین باسماۃ مہتاب النساء عرف فاطمہ دختر عبد القادر بن محمد واصل فاضلی ان سے ایک دختر مساۃ حضور النساء عرف چھا زوجہ خادم علی بن غلام حیدر حاکمی۔

باب پنجم در ذکر اعقاب محمد ہاشم بن قاضی عبد الشکور شہید رحمہما اللہ

سید محمد ہاشم کے پانچ فرزند تھے محمد عاصم۔ عطا محمد۔ عنایت محمد۔ طالع محمد۔ محمد خطیر جو لا ولد فوت ہوئے سید

سید محمد عاصم کے دو فرزند حفیظ محمد و طفیل محمد مگر یہ دونوں لاولد فوت ہوگئے۔ سید عطا محمد کے چار فرزند ایک
سید محمد منصور کہ شہید ہوئے دوسرے بدر الدین تیسرے صدر الدین چوتھے سراج الدین اور تین دختر ایک جمیلہ
زوجہ عبدالحکیم بن عبدالعزیز ہاشمی دوسری عرف ننھی زوجہ زاہد محمد بن عنایت محمد تیسری ممتاز عرف ختا۔
سید بدر الدین کے دو فرزند محمد حسین و محمد علی۔ سید محمد حسین کے تین فرزند عتیق اللہ و شاہ احمد و بہاء الدین
سید عتیق اللہ کے چار دختر ایک اللہ بندی زوجہ خطیب جمال الدین دوسری منور النساء عرف جمی والدہ شیخ نظام الدین
انصاری تیسری عشرت النساء عرف منڈھا چوتھی مسماۃ روشن۔ نکاح سید شاہ احمد بامسماۃ فرحت النساء
عرف سکی دختر شیخ غلام محمد انصاری اولاد ندارد۔ نکاح سید بہاء الدین بامسماۃ زمرت دختر وزیر علی بن
فتح علی صالحی ان سے ایک فرزند شہاب الدین اور ایک دختر مسماۃ مریم زوجہ نظام الدین بن محمد فاضل صالحی
سید شہاب الدین کے ایک فرزند غلام اولیاء اور چھ دختر وجیہ النساء زوجہ خیر اللہ بن رحیم علی صالحی دوسری
عنایت النساء تیسری عزت النساء چوتھی حرمت النساء عرف گھسو پانچویں نجیب النساء چھٹی عظیم النساء عرف
چھوٹی زوجہ کرم علی بن عظمت اللہ صالحی نکاح سید غلام اولیاء بامسماۃ عمر النساء دختر ہدایت علی ان سے
دو دختر ایک برکت النساء زوجہ نجف علی بن خیر اللہ صالحی دوسری زمرت کہ جوان فوت ہوگئی سید سعد الدین
بن عطا محمد کے دو فرزند سیف علی و محمد میر۔ سید سیف علی کے ایک فرزند شبیر علی اور ایک دختر مہرو زوجہ
محمد مراد بن محمد فاضل ہاشمی۔ نکاح سید محمد میر بامسماۃ اسماء دختر سراج الدین بن عطا محمد ہاشمی ان سے دو
فرزند مسیح علی و یوسف علی۔ نکاح سید مسیح علی بامسماۃ سعادت دختر شجاعت علی ان سے ایک فرزند صاحب علی
نکاح سید یوسف علی بامسماۃ حیات النساء دختر سید محمد مراد ان سے ایک دختر عظیم النساء سید سراج الدین
بن عطا محمد کے دو منکوحہ ایک امیر النساء عرف امی ان سے دو فرزند تاج الدین و امام الدین اور ایک دختر جس کی کیفیت
مجہول ہے دوسری منکوحہ مسماۃ حفضہ ان سے دو فرزند غیاث الدین عرف جمی و قطب الدین عرف قطب خیر اور ایک
دختر مسماۃ اسماء زوجہ محمد میر بن صدر الدین ہاشمی۔ سید تاج الدین کے ایک دختر بلاغت النساء عرف بدھو زوجہ
محمد صلاح بن درویش محمد ہاشمی سید امام الدین کے تین دختر ایک مسماۃ سارہ دوسری ہاجرہ تیسری زہرہ۔ زوجہ
کمال الدین حسن بن سید نظام الدین حسن ہاشمی۔ نکاح سید غیاث الدین بامسماۃ صفورہ دختر محمد اعظم بن سید
معین الدین حسن ہاشمی اولاد ندارد نکاح سید قطب الدین قطب خیر بامسماۃ بخت دولت دختر عبداللہ بن علی حق ہاشمی
ان سے چار فرزند سید ارزانی و سعادت علی و عظیم الدین عرف گھوڑا و سید بہادر و دو دختر ایک مسماۃ طالع
مندی کہ نابالغہ فوت ہوئی دوسری مسعود النساء عرف جنگو زوجہ شیخ محمد عادل۔ سید ارزانی کی تین منکوحہ
ایک مسماۃ بختی دختر محمد عاشق بن زاہد محمد ہاشمی ان سے ایک دختر زینت النساء زوجہ میاں جی شیخ عبدالباقی در دوسری

منکوحہ مسماۃ عفنہ دختر شیخ محمد بشارت کہ اولاد ندارد تیسری منکوحہ جمیعت النساء عرف جموں دختر ثناء اللہ بن ضیاء الحق فاضلی ان سے ایک فرزند بشیر الدین حسن اور دو دختر عشرت النساء اور عصمت النساء زوجہ غلام حسین۔ نکاح سید بشیر الدین حسن باسماۃ وزیر النساء دختر شیخ علیم اللہ کوٹ والا ان سے چار فرزند نذیر الدین۔ غلام امام۔ اشفاق حسین۔ مقصود حسین اور چار دختر مسماۃ منیر النساء زوجہ عباس علی بن سید وجہ اللہ فاضلی دوسری حکمت النساء زوجہ قاضی عنایت حسین بن شیخ جلال الدین کوٹ والا تیسری غفور النساء زوجہ شیخ امداد حسین انصاری چوتھی منکور النساء زوجہ مقبول حسین بن تفضل حسین کوٹ والا۔ سید نذیر الدین کے دو منکوحہ ایک امام النساء دختر آل حسن بن سید احسن اللہ صالحی ان سے ایک فرزند ظہور حسن منکوحہ دوم مسماۃ مہر النساء دختر شیخ امیر اللہ صدیقی لاہوری ان سے ایک دختر مسماۃ اتحاد النساء زوجہ سید ابو الحسن بن عباس علی فاضلی۔ نکاح سید ظہور حسن باسماۃ منتجاب النساء دختر مولوی مُقدس حسین بن شیخ تفضل حسین کوٹ والا ان سے ایک فرزند نور الحسن۔ نکاح سید نور الحسن باسماۃ محمود النساء بیگم دختر سید اشفاق حسین بن بشیر الدین حسن ہاشمی ان سے دو فرزند ایک محمد احمد کہ جوان ناکتخدا فوت ہوئے دوسرے محمد ارشد اور پانچ دختر ایک شمسی بیگم زوجہ تصدیق احمد بن سید صدیق احمد فاضلی دوم نجمی بیگم زوجہ تقدیس احمد بن صدیق احمد مذکور تیسری قمری بیگم زوجہ لطافت علی بن شجاعت علی ساکن بریلی چوتھی اختری بیگم زوجہ احفاد حسین بن شیخ احسان حسین پانچویں بدری بیگم زوجہ معصوم احمد عرف محمد علی ساکن بریلی۔ نکاح سید محمد ارشد باسماۃ

نکاح سید غلام امام باسماۃ راحت النساء دختر سید غلام علی از اولاد شاہ نجو ساکن سرائے ترین سنبھل ان سے ایک فرزند محمد ہمام۔ نکاح سید محمد ہمام باسماۃ نبی فاطمہ دختر اشفاق حسین بن سید بشیر الدین حسن ہاشمی ان سے ایک دختر مسماۃ طاہرہ بیگم زوجہ عبد الرحمٰن بن سید ابن حسن فاضلی۔ نکاح سید اشفاق حسین باسماۃ ساجدہ بیگم دختر شیخ الطاف حسین بن علیم اللہ کوٹ والا ان سے چار فرزند غلام جیلانی محمد امین و امیر احمد کہ ناکتخدا فوت ہوئے و ابو القاسم اور تین دختر ایک نبی فاطمہ زوجہ محمد ہمام بن سید غلام امام مذکور و مسماۃ مسعود النساء زوجہ عبد الماجد بن شیخ مقبول حسین کوٹ والا و محمود النساء بیگم زوجہ سید نور الحسن بن ظہور حسن سید غلام جیلانی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ مسرت النساء دختر سید مقصود حسین بن بشیر الدین ہاشمی ان سے تین فرزند محمود الحسن۔ مسعود الحسن۔ مودود الحسن عرف عبد الودود منکوحہ دوسری سردار بیگم ساکن لکھنؤ جس کی کیفیت معلوم نہیں نکاح سید محمود الحسن باسماۃ رئیس النساء دختر غفور احمد بن سید نیاز احمد فاضلی ان سے دو دختر مودودہ بیگم وسیدہ بیگم کہ یہ دونوں حفظ الرحمٰن بن سید محمد عمران کی زوجیت میں یکے بعد دیگرے آئیں۔ نکاح سید مسعود الحسن با دختر اخلاص الدولہ ساکن لکھنؤ اولاد ندارد۔ نکاح سید مودود الحسن عرف عبد الودود باسماۃ فاخرہ بیگم دختر شمس العلما محمد امین بن سید اشفاق حسین ہاشمی ان سے ایک فرزند غلام سید کہ بہ صغر سن فوت ہوگیا۔ نکاح سید محمد امین بن اشفاق حسین ہاشمی باسماۃ محمدی بیگم

دختر شیخ مقبول حسین بن تفضل حسین کوٹ والان سے ایک فرزند محمد مبین کہ بعمر ۱۰ سال فوت ہوئے اور دو دختر ایک مسماۃ صابرہ بیگم زوجہ انعام حسین بن شیخ امداد حسین دوسری مسماۃ فاخرہ بیگم زوجہ سید عبدالودود بن غلام جیلانی ہاشمی سید ابوالقاسم بن اشفاق حسین کے دو منکوحہ ایک دختر شیخ محمد اسماعیل ساکن مرادآباد دوسری طیبہ بیگم دختر سید غلام امام بن بشیرالدین حسن مگر اولاد دونوں سے نہیں نکاح سید مقصود حسین بن بشیرالدین با مسماۃ نجیب النساء دختر سید فضل امام امروہوی از اولاد شاہ پنجوان سے دو فرزند محمد احسن عرف عربی و محمد طہٰ اور دو دختر مسماۃ بہجت النساء زوجہ سید حامد علی بن احمد علی قاسمی و مسرت النساء زوجہ غلام جیلانی بن اشفاق حسین ہاشمی سید محمد احسن عربی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ مبرور النساء دختر شیخ امداد حسین ان سے ایک فرزند محمد محسن دوسری مسماۃ بلقیس فاطمہ دختر شیخ ماجد حسین ساکن بدایوں ان سے ایک فرزند محمد متحسن۔ نکاح سید محمد محسن با مسماۃ ذاکری بیگم دختر عبدالماجد بن مقبول حسین کوٹ والا اولاد ندارد نکاح سید محمد متحسن با دختر شیخ نجم الدین ساکن بریلی ان سے ایک فرزند سید حسن اور ایک دختر

نکاح سید محمد طہٰ با مسماۃ موصوف النساء عرف چھنّی دختر خورشید حسن بن سید مخدوم بخش ہاشمی ان سے تین فرزند محمد یسین و محمد یاسین و محمد مبین کہ ناکتخدا فوت ہوئے اور تین دختر مسماۃ صدیقہ بانو و حسن آرا و یہ دونوں ضمان الرحمن بن حکیم عبدالرشید فاروقی کی زوجیت میں یکے بعد دیگرے آئیں تیسری مسماۃ لقد لیقہ خاتون زوجہ غلام حسنین بن شیخ فخرالدین۔ سید محمد یسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ سعیدہ بیگم دختر سید شبیر علی بن فدا علی صالحی اولاد ندارد دوسری مسماۃ اولاد فاطمہ دختر وقار علی بن سید عابد علی فاضلی ان سے تین فرزند محمد مزمل۔ محمد مدثر و محمد مظفر کہ بچپن ہی میں فوت ہوگیا۔ سید محمد یاسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ عائشہ دختر شیخ لطف علی کہ لاولد فوت ہوئی دوسری مسماۃ عزیزہ فاطمہ دختر عاشق علی بن سید منظور حسن ہاشمی ان سے

سید عظیم الدین بن قطب الدین قطب شیر

کے دو فرزند رحیم عطا و کریم عطا اور دو دختر ایک کرامت النساء کہ ان کا نکاح بدایوں ہی میں ہوا تفصیل نہیں معلوم دوسری مسماۃ رحمت النساء زوجہ سید کرم علی بن فیض علی فاضلی۔ نکاح سید رحیم عطا با مسماۃ سعید النساء دختر شیخ غلام قطب کوٹ والا ان سے ایک فرزند فضل رسول اور ایک دختر مسماۃ وحید النساء زوجہ سید عبدالحبیب بن حیات اللہ قاسمی۔ نکاح سید فضل رسول با مسماۃ بشیر النساء عرف بجو دختر ولایت علی بن خیر اللہ صالحی ان سے دو فرزند ایک اولاد رسول دوسرے اعتماد رسول نکاح سید اعتماد رسول با مسماۃ مشرف النساء ساکن قادرآباد ان سے تین فرزند احفاد رسول شفیق احمد رفیق احمد۔ نکاح سید احفاد رسول با مسماۃ عرف چھمی دختر محمود حسین عرف بھگی۔ نکاح سید شفیق احمد با مسماۃ ساکن نگر جوئی

نکاح سید رفیق احمد با مساۃ ساکن شہباز پوران سے ایک فرزند نفیس احمد اور ایک دختر مساۃ فہیمہ۔ سید کریم عطا بن عظیم الدین کے دو منکوحہ ایک وجیہہ النساء دختر کرم علی بن سعادت علی قاسمی ان سے تین فرزند ابوالحسن و محسن علی و اخلاق حسین عرف کھلی کہ ناکتخدا فوت ہوئے دوسری منکوحہ مساۃ میرا دختر عصمت اللہ تومم کھو کر ان سے چار دختر سرور النساء کہ جن کا نکاح بدایوں ہوا دوسری مطلوب النساء زوجہ فضل حسین بن علیم اللہ صالحی تیسری عبرت النساء کہ جن کا نکاح قصبہ سہاور میں ہوا چوتھی غریب النساء عرف گبا زوجہ شیخ ساکن بدایوں۔ نکاح سید ابوالحسن با مساۃ نجیب النساء دختر شیخ کرامت اللہ ساکن سید پوران سے تین دختر ایک خورشید النساء دوسری شمشاد النساء تیسری تجمید النساء ان تینوں کا نکاح بدایوں میں ہوا پوری کیفیت معلوم نہیں۔ نکاح سید محسن علی با مساۃ سیدہ بیگم دختر شمس الدین ساکن کابل ان سے تین فرزند مقرب حسین۔ مشرف حسین۔ معز حسین اور ایک دختر مساۃ سلطنت بیگم زوجہ شیخ فیض الحسن قریشی ساکن کرنال۔ نکاح سید مقرب حسین با مساۃ محفوظ النساء دختر شیخ حفیظ علی عثمانی ساکن پانی پت ان سے تین فرزند الطاف حسین و اعجاز حسین و اشفاق حسین اور تین دختر ایک خورشید بیگم زوجہ اصغر حسین قریشی ساکن پانی پت دوسری فاطمہ بیگم زوجہ مقبول حسین بن معز حسین تیسری انوری بیگم زوجہ شریف الحسن قریشی سید الطاف حسین کے تین منکوحہ ایک ظفری بیگم دختر شیخ فیض الحسن قریشی ساکن کرنال اولاد ندارد دوسری شفیقۃ خاتون دختر شیخ سعید الدین عثمانی ساکن کرانہ ان سے دو فرزند سرفراز حسین و انوار حسین اور ایک دختر رفیعہ بیگم زوجہ نذیر حسین بن ظفر حسین قریشی تیسری مساۃ اختری دختر کالے خاں ساکن قصبہ تجارہ ریاست الور ان سے ایک فرزند اقبال حسین اور دو دختر سعیدہ بانو زوجہ نسیم الحسن بن ریاض الحسن رمزی دیوبندی دوسری زبیدہ بانو۔ نکاح سید سرفراز حسین با مساۃ اسلام النساء عرف جمی دختر نصیر الدین ان سے ایک فرزند عابد حسین۔ نکاح سید انوار حسین با مساۃ خدیجہ دختر عبد الحمید ساکن کرانہ۔ سید اعجاز حسین کے دو منکوحہ ایک مساۃ شرافت بیگم دختر مشرف حسین بن محسن علی ہاشمی اولاد ندارد۔

دوسری مساۃ مستجاب النساء دختر کریم احمد انصاری ساکن پانی پت ان سے ایک فرزند اکرام حسین اور ایک دختر زیب النساء۔ نکاح سید مشرف حسین با مساۃ بشیر النساء دختر شیخ عبد الرحمن عثمانی ان سے چار دختر ایک شرافت بیگم زوجہ اعجاز حسین بن مقرب حسین دوسری امانت بیگم زوجہ بشیر حسین عثمانی تیسری لیاقت بیگم زوجہ مقبول حسین عثمانی چوتھی صداقت بیگم زوجہ منظور حسین۔ سید معز حسین کے دو منکوحہ ایک مساۃ محمود النساء دختر غلام محی الدین عثمانی ساکن پانی پت ان سے ایک فرزند مقبول حسین دوسری ندرت النساء دختر شیخ امام الدین ساکن کرنال ان سے ایک فرزند شوکت حسین نکاح سید مقبول حسین با مساۃ فاطمہ بیگم دختر سید مقرب حسین بن محسن علی ہاشمی۔

سید عنایت محمد بن محمد ہاشم کے دو منکوحہ ایک مساۃ رقیہ ان سے تین فرزند حمایت محمد۔ نظر محمد۔ امانت محمد۔ دوسری منکوحہ شہزادی ان سے تین فرزند عادل محمد و سعادت محمد عرف بچو و زاہد محمد سید حمایت محمد کے دو فرزند

سلطان محمد و احسن محمد اور دو دختر آمنہ زوجہ شاکر محمد بن محمد حافظ قاسمی و مساۃ روشن زوجہ اولاد محمد بن صالح محمد ہاشمی سید احسن محمد کے دو منکوحہ ایک نعیم النساء عرف ہکمی ان سے ایک فرزند محمد محسن اور تین دختر ایک صالحہ دوسری چندہ زوجہ حسام الدین بن عبد الحلیم حاکمی تیسری فتاں زوجہ حسام الدین مذکور دوسری منکوحہ تاج جہاں ان سے دو دختر ایک نور النساء عرف اجیالی زوجہ علی اشرف بن محمد فاضل ہاشمی دوسری سوتی بیگم ۔ سید محمد محسن کے تین منکوحہ ایک حمی النساء دختر نظر محمد بن عنایت محمد ہاشمی ان سے تین فرزند احسن اللہ عرف بساون دوم کرم اللہ عرف ہادن تیسرے خلیل اللہ عرف الغامن دوسری منکوحہ مساۃ چندہ دختر محمد صادق بن زاہد محمد ہاشمی ان سے دو فرزند حبیب اللہ وجمال اللہ اور ایک دختر کفایت النساء عرف کفو ۔ تیسری منکوحہ بدہو قوم گھوسی ان سے دو فرزند غلام حیدر و فیض علی ۔ سید احسن اللہ عرف بساون کے دو فرزند سعادت علی عرف کڑھاون و مسمی عرف سرہاون ۔ سید سعادت علی عرف کڑھاون کے دو دختر ایک مہتاب النساء زوجہ عطائی الدین بن سید غلام ولی صالحی و مساۃ صاحب النساء زوجہ وارث علی ۔ سید کرم اللہ ہادن کے تین منکوحہ ایک مساۃ آرزو عرف فیضاً اولاد ندارد دوسری مساۃ مہر دولت عرف ماہ بی بی ان سے دو فرزند اصالت علی و ہدایت علی اور پانچ دختر ایک حور النساء دوم حفیظ زوجہ کریم اللہ بن محمد عظیم حاکمی سوم مساۃ ضعیف النساء عرف دکھوار زوجہ علی اشرف بن محمد فاضل ہاشمی ۔ چہارم لاڈلی زوجہ مکارم علی بن غوث محمد ہاشمی پنجم ماہ دولت زوجہ میانجی کریم الدین قاسمی تیسری منکوحہ مساۃ راحیل ان سے ایک فرزند فیض بخش ۔ نکاح سید اصالت علی با مساۃ اولیا اولاد ندارد ۔ نکاح سید ہدایت علی با مساۃ امیر النساء ان سے تین فرزند اولاد علی ۔ صاحب علی ۔ اکبر علی اور دو دختر مہر النساء زوجہ عنایت حسین بن حیدر علی ہاشمی دوسری عزیز النساء عرف نھو ۔ سید اولاد علی کے دو منکوحہ ایک مساۃ امیر النساء ان سے تین فرزند احمد علی ۔ ولایت علی کہ جوان فوت ہوئے و مظہر علی اور چار دختر منیر النساء عرف منی و زمرت النساء زوجہ اکرام اللہ بن رحم اللہ حاکمی و مساۃ دولت النساء زوجہ خادم حسین بن مخدوم بخش ہاشمی و دختر اذنت النساء زوجہ محمد حسن بن اولاد علی ہاشمی اور منکوحہ دوم مساۃ عظیم النساء کہ لاولد فوت ہوئی سید احمد علی کے دو منکوحہ ایک مساۃ زیب النساء ان سے تین فرزند امجد علی کہ جوان ناکتخدا فوت ہوئے دوسرے محمد حسن تیسرے مصطفےٰ علی منکوحہ دوم ساکن لکھنؤ ان سے ایک فرزند سرفراز علی اور ایک دختر جس کی کیفیت معلوم نہ ہو سکی ۔ نکاح سید امجد علی با مساۃ وجیہ النساء عرف وجو دختر اکرام اللہ بن رحم اللہ حاکمی اولاد ندارد ۔ نکاح سید محمد حسن با مساۃ انتظام النساء دختر شیخ اعظم علی ساکن موضع رسولپور ان سے پانچ فرزند نظر علی ۔ اشفاق حسین ۔ فاخر حسین ۔ اسحاق علی ۔ قمر علی ۔ سید نظر علی کے دو منکوحہ ایک مساۃ اعجاز النساء دختر مصطفےٰ علی بن احمد علی ہاشمی ان سے ایک فرزند نافع علی دوم با مساۃ ہاشمی بیگم دختر احمد حسین بن سید فضل حسین صالحی ان سے تین دختر ایک صابری بیگم زوجہ حیات حسین عرف حیاتی بن مطلوب حسین ہاشمی دوسری مساۃ سارہ زوجہ

محمد یعقوب عرف ایوب بن اسحاق علی ہاشمی و مساۃ ظاہری بیگم زوجہ صدیق احمد بن محمود احمد عباسی۔ نکاح سید اسد علی بامساۃ تصدیق النسار
دختر فراست حسین بن ولایت حسین شاہ وردوی ان سے پانچ فرزند شہزاد علی زاہد علی منظر علی و رفاقت علی و عبادت علی
اور چار دختر ایک مساۃ عتیق النسار زوجہ اصغر علی بن قمر علی ہاشمی و خلیق النسار زوجہ محمد نبی ساکن سہادر و مساۃ عنصری کنوارے فوت
ہوئی و مساۃ سروری بیگم زوجہ محمد عاقل ساکن الہ آباد نکاح سید شہزاد علی بامساۃ ہاشمی بیگم دختر صابر علی بن اشتیاق علی ہاشمی
ان سے ایک فرزند طاہر علی۔ نکاح سید زاہد علی بامساۃ عابدہ بیگم دختر عابد حسین بن صادق حسین ہاشمی۔ نکاح سید منظر علی
بامساۃ بلقیس بیگم دختر اختیار علی بن شیخ سردار علی کوٹ والا ان سے دو فرزند ایک مناظر علی عرف گوہر علی دوسرا
اور تین دختر امرت جہاں و عشرت بیگم و اشرف بیگم نکاح سید عبادت علی بامساۃ دختر صدر محمد لال ٹولہ۔
نکاح سید اظہر علی عرف اجن بامساۃ نکاح سید
اشفاق حسین بن محمد حسن بامساۃ مقصود النسار دختر سید قربان علی بن خادم علی ہاشمی ان سے ایک دختر مساۃ حسینہ بیگم
زوجہ صفات حسن بن نیاز حسن زبیری۔ نکاح سید فاخر حسین بن محمد حسن مذکور بامساۃ لطف النسار دختر شیخ خورشید علی
کوٹ والا ان سے ایک فرزند شفاعت حسین۔ نکاح سید شفاعت حسین بامساۃ کنیز فاطمہ دختر شیخ سجاد علی کوٹ والا
ان سے دو فرزند خلیل الرحمٰن و حفیظ الرحمٰن اور دو دختر مساۃ مصطفائی زوجہ افضال کریم بن سید محمد ابراہیم و مرتضائی
زوجہ مسعود علی بن شیخ ہزبر علی نکاح سید خلیل الرحمٰن بامساۃ چھوٹی دختر شیخ سلطان عالم ان سے دو فرزند شرافت حسین
و فراست حسین اور تین دختر نثار فاطمہ و صغیر فاطمہ و یاسمین۔ نکاح سید حفیظ الرحمٰن بامساۃ دختر شیخ ہزبر علی
ان سے
نکاح سید اسحاق علی بن محمد حسن مذکور بامساۃ عرف سکھن دختر مشکور حسین بن امداد حسین شاہ وردوی ان سے
ایک فرزند یعقوب علی عرف ایوب علی بامساۃ سارہ بیگم دختر نافع علی بن نظر علی ان سے تین دختر ایک مساۃ ہاجرہ بیگم
زوجہ شیخ بن محمد شفیع ساکن سروپ پور دوسری مساۃ عائشہ زوجہ تیسری مساۃ آمنہ بیگم
سید قمر علی بن محمد حسن مذکور کے دو زوجہ ایک مساۃ انوری بیگم عرف چھوٹی دختر مشکور حسین شاہ وردوی و زوجہ ثانیہ
مساۃ زبیدہ دختر شیخ ولی الدین ساکن محلہ دہلیزان سے ایک فرزند ظفر علی اور ایک دختر حسینہ بیگم زوجہ ساکن بدایوں۔
نکاح سید اصغر علی بامساۃ عتیق النسار دختر سید اسد علی بن نظر علی ان سے ایک فرزند سرور علی اور ایک دختر عذرا بیگم
زوجہ عبد الصبور بن شیخ عبد الشکور نکاح سید حسین علی بامساۃ کاظمی دختر شیخ کوٹ والا اولاد ندارد ان کے علاوہ
دوسرا نکاح کاٹھیاواڑ میں کر لیا جس کی کیفیت معلوم نہیں۔ نکاح سید مصطفےٰ علی بن احمد علی بامساۃ منظور النسار دختر
محمد حسین بن صاحب علی ہاشمی ان سے دو فرزند مشتاق علی و محمد علی عرف آغا علی اور چار دختر ایک اعجاز النسار زوجہ
نظر علی بن محمد حسن ہاشمی دوسری توصیف النسار زوجہ عبد العزیز بن مقبول احمد شاہ وردوی تیسری مستجاب النسار زوجہ

حافظ محمود احمد بن اصغر علی عباسی چوتھی محبیب النساء زوجہ نیاز علی بن منظر علی ہاشمی۔ نکاح سید مشتاق علی با مسماۃ مطلوب النساء عرف متو دختر شیخ علی الدین بن غلام حسین عباسی اولاد ندارد۔ نکاح سید محمود علی عرف آغا علی با مسماۃ امتیاز النساء دختر نیاز احمد بن حمایت علی ہاشمی ان سے ایک فرزند منظر علی جن کا نکاح موضع حبیب گنج ضلع علی گڈھ ہوا جس کی کیفیت معلوم نہ ہوسکی۔ نکاح سید منظہر علی بن اولاد علی با مسماۃ نظام النساء دختر احمد بخش بن محمد بخش ہاشمی ان سے چار فرزند جعفر علی۔ نیاز حسن۔ سراج حسن۔ یاد علی اور چار دختر ایک بیر النساء دوسری شکور النساء تیسری بتول النساء زوجہ شیخ سخاوت حسین بن محمد افضل چوتھی لطف النساء۔ نکاح سید یاد علی با دختر شیخ محب علی ساکن موضع رسولپور ان سے ایک فرزند حفظ علی نکاح سید صاحب علی بن ہدایت علی با مسماۃ شرافت النساء دختر شیخ غلام نبی عباسی ان سے ایک فرزند محمد حسن اور دو دختر ایک زیب النساء زوجہ احمد علی بن اولاد علی ہاشمی دوسری علیم النساء زوجہ واحد علی بن شیر علی۔ نکاح سید محمد حسن با شرافت النساء دختر اولاد علی بن ہدایت علی ہاشمی ان سے تین فرزند تفضل حسین منظور حسین انوار حسین اور تین دختر ایک منظور النساء زوجہ مصطفےٰ علی بن احمد علی ہاشمی دوسری مشکور النساء زوجہ نیاز احمد بن حمایت علی ہاشمی دوسری مشکور النساء زوجہ نیاز احمد بن حمایت علی تیسری بتول النساء زوجہ گلزار حسین بن احمد بخش ہاشمی نکاح سید تفضل حسین با مسماۃ ممتاز النساء دختر اکرام اللہ بن رحیم اللہ حاکمی ان سے تین فرزند تجمل حسین۔ سردار حسین و نیاد حسین جن کو اپنے باپ کے قتل میں پھانسی ہوگئی اور دو دختر ایک مسماۃ اتو زوجہ جان عالم بن برکات حسین انصاری دوسری محمود النساء عرف بندہ زوجہ اصغر حسین زبیری ساکن سیف اللہ گنج۔ نکاح سید تجمل حسین با مسماۃ بسم اللہ دختر ظہور حسن بن اکرام اللہ حاکمی ان سے دو فرزند تصور حسین و احفاد حسین اور چار دختر ایک مقبول النساء زوجہ عاشق علی بن منظور حسن ہاشمی دوسری امتیاز النساء زوجہ احسان حسین بن سردار حسین تیسری رشید النساء زوجہ فیاض علی ساکن بدایوں چوتھی مخلوق النساء زوجہ ریاض احمد بن سید لطیف احمد ہاشمی۔ نکاح سید تصور حسین با مسماۃ ذاکری بیگم ساکن بدایوں ان سے دو فرزند ایک مظفر حسین دوسرے کا نام نامعلوم اور دو دختر نام نامعلوم سید احفاد حسین کی دو منکوحہ ایک مسماۃ کشوری دختر شفیق احمد بن سید لطیف احمد ہاشمی اولاد ندارد دوسری منکوحہ شوق بانو دختر ریاض الانوار بن سید شکور علی ہاشمی۔ ان سے ایک دختر نام نامعلوم۔ نکاح سید سردار حسین با مسماۃ ذاکری بیگم دختر انور حسین بن محمد حسن ہاشمی ان سے چار فرزند احسان حسین انتفات حسین کہ نا کتخدا فوت ہوئے و اعتقاد حسین و انتقاد حسین اور دو دختر ایک شاکری بیگم زوجہ شیخ قدرت علی ساکن محلہ سیف اللہ گنج دوسری صابری بیگم زوجہ شیخ شمشاد حسین بن سجاد حسین انصاری۔ نکاح سید احسان حسین با مسماۃ امتیاز النساء دختر تجمل حسین بن تفضل حسین ان سے ایک دختر سیدہ فاطمہ زوجہ صابر علی بن عاشق علی۔

نکاح سید انتقاد حسین با امتیاز النساء مذکور بیوہ احسان حسین برادر ان سے دو دختر زرفاطمہ زوجہ اقبال احمد بن سید ریاض احمد دوسری نفیسہ بیگم۔ نکاح سید منظور حسین بن محمد حسن با مسماۃ محفوظ النساء دختر مخدوم بخش ان سے ایک فرزند

عاشق علی اور تین دختر ایک سراج النساء زوجہ شیخ ولایت حسین ساکن بدایوں دوسری معراج النساء زوجہ محبوب علی ساکن
قادر آباد تیسری بہبود النساء زوجہ شیخ منصب علی بن مراد علی کھرٹ والا ۔ نکاح سید عاشق علی باسماۃ مقبول النساء
دختر تجمل حسین بن تفضل حسین ان سے تین فرزند صابر علی ۔ منور علی واجد علی اور ایک دختر عزیزہ فاطمہ زوجہ محمد یامین
بن سید محمد طہٰ ہاشمی ۔ نکاح سید صابر علی باسماۃ سعیدہ فاطمہ دختر احسان حسین بن سردار حسین ان سے دو فرزند محمد عادل
و محمد احمد اور تین دختر مبینہ خاتون و خالدہ خاتون و راشدہ خاتون نکاح سید منور علی باسماۃ حمیرہ خاتون دختر محمد حسین
بن خورشید حسن ہاشمی ان سے ایک فرزند رشید احمد و ایک دختر نکاح سید واحد علی باسماۃ سیمہ بیگم دختر منشی حفیظ الکریم
بن علی حسین انصاری ۔ نکاح سید انوار حسین باسماۃ محفوظ النساء دختر اکرام اللہ بن رحیم اللہ حاکمی ان سے دو دختر ایک
معشوق النساء زوجہ تمشاد علی بن نثار علی ہاشمی دوسری ذاکری بیگم زوجہ سردار حسین بن تفضل حسین ہاشمی نکاح سید اکبر علی
بن ہدایت علی باسماۃ حرمت النساء دختر محمد بخش بن جمال اللہ ہاشمی نکاح سید فیض علی بن کرم اللہ باسماۃ مریم دختر
اسد اللہ بن محمد جواد ہاشمی ان سے دو فرزند الٰہی بخش و قادر بخش اور دو دختر عزیز النساء و حیات النساء ۔ سید الٰہی بخش کے
دو منکوحہ ایک امیر النساء عرف منڈھا دختر مرشد علی بن اسد اللہ ہاشمی ان سے ایک فرزند خواجہ بخش دوسری منکوحہ کا
حال معلوم نہیں ہاں اسقدر علم ہے کہ ان سے دو دختر جنکی کوئی کیفیت معلوم نہ ہوسکی نکاح سید خواجہ بخش باسماۃ منڈھا
دختر قادر بخش بن فیض علی ہاشمی نکاح سید قادر بخش باسماۃ شریف النساء دختر وصی اللہ بن فیض اللہ صالحی ان سے ایک
فرزند علی بخش اور ایک دختر جس کا حال معلوم نہ ہوسکا سید خلیل اللہ عرف النامن بن محمد محسن کے ایک فرزند تہور علی ۔
نکاح سید تہور علی باسماۃ سیدہ دختر شیخ معصوم ساکن موضع کہاتہ ان سے ایک فرزند غلام حسین اور ایک دختر مسماۃ
امون والدہ قطب علی ۔ نکاح سید غلام حسین باسماۃ انعام النساء دختر نور الحق عرف فتح ساکن موضع کہاتہ ان سے دو
فرزند عالم علی و جعفر علی اور ایک دختر مسماۃ عمدہ زوجہ شیخ غلام غوث صدیقی لاہوری نکاح سید عالم علی باسماۃ زیب النساء
دختر شیخ محمد بخش ساکن اسلام نگر ان سے ایک فرزند انتظام علی اور ایک دختر مسماۃ توحید النساء زوجہ شیخ منقاد علی کوٹ بلا
نکاح سید انتظام علی باسماۃ وحید النساء دختر خیرات علی ساکن قصبہ سہاور ان سے دو فرزند محمد علی و ممتاز علی ۔ نکاح سید
محمد علی باسماۃ رقیہ بیگم دختر مولوی حضور احمد شاہد وروی ان سے ایک فرزند محمود علی اور تین دختر جمیلہ خاتون زوجہ
رضوان الحسن بن شیخ سبط الحسن فاروقی و میمونہ خاتون زوجہ اختر حسن بن سید عبد الصمد قاسمی و حمیدہ خاتون زوجہ
عتیق احمد بن سید صدیق احمد فاضلی ۔ نکاح سید محمود علی باسماۃ مشتاق خاتون دختر چودھری ظہور حسن ان سے دو دختر ایک
قریشہ خاتون زوجہ عنفران الرحمٰن بن حکیم عبد الرشید فاروقی کہ باہم زن و شو خلع ہوگیا دوسری قیصرہ خاتون زوجہ فدا حسین
بن حکیم سید طاہر حسن فاضلی جنہوں نے طلاق دیدی سید ممتاز علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ حمید النساء دختر شیخ فدا حسین دوسری
منکوحہ سعیدی دختر تمشاد علی بن نثار علی ہاشمی ان دونوں سے اولاد نہیں ہے ۔ سید جعفر علی کے دو منکوحہ ایک غفور النساء

دختر شیخ تاج الدین ساکن محلہ دہلیز ان سے ایک فرزند ضیاء علی دوسری مسماۃ ممو دختر خواجہ علی بن آل نبی ہاشمی قادر آبادی ان سے ایک دختر رابعہ خاتون زوجہ ممتاز علی بن سید نثار علی ہاشمی نکاح سید حبیب اللہ بن محمد محسن بامسماۃ ہدایت عرف ہری دختر غلام میران بن عبد العزیز ہاشمی ان سے ایک فرزند سید دربار کہ فوت ہو گئے اور ایک دختر مسماۃ مبا کیفیت نامعلوم نکاح سید جمال اللہ بن محمد محسن بامسماۃ سلیم النساء ان سے ایک فرزند محمد بخش. نکاح سید محمد بخش بامسماۃ امیر النساء دختر شیخ احسان ان سے چار فرزند غلام محمد عرف بدہی دوسرے مخدوم بخش تیسرے امام بخش چوتھے احمد بخش اور تین دختر ایک حرمت النساء زوجہ اکبر علی بن ہدایت علی ہاشمی دوسری صاحب النساء عرف چھبو زوجہ محمد افضل بن شیخ اجمل تیسری عظیم النساء عرف چھٹا زوجہ غالب حسین بن سید یوسف علی فاضلی. سید مخدوم بخش کے دو منکوحہ ایک مسماۃ امانت النساء دختر شیخ اجمل ان سے دو فرزند خادم حسین و خورشید حسین اور ایک دختر مسماۃ چندہ زوجہ شیخ عزیز علی بن میاں جی امانت علی دوسری منکوحہ منیر النساء دختر وزیر علی بن فتح علی صالحی ان سے دو فرزند ایک امیر حسن لقب راجہ دوسرے منظور حسن اور دو دختر ایک مقبول النساء زوجہ اولاد حسین بن نبی بخش صالحی دوسری محفوظ النساء زوجہ منظور حسن بن محمد حسن ہاشمی. سید خادم حسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ دولت النساء دختر اولاد علی بن ہدایت علی ہاشمی ان سے تین فرزند ایک فدا حسین کہ جوانی فوت ہوئے دوسرے ریاض حسن تیسرے مقصود حسن اور تین دختر ایک حبیب النساء زوجہ اشفاق حسین بن سید رضا علی ہاشمی دوسری خورشید النساء زوجہ غفور علی بن رضا علی مذکور تیسری کفایت النساء زوجہ تصدق حسین منکوحہ دوم ساکن موضع اسولی ان سے دو دختر تمیز النساء زوجہ ظہور احمد و نذیر النساء زوجہ امام علی نکاح سید ریاض حسن بامسماۃ مسعود النساء دختر گلزار حسین بن احمد بخش ہاشمی ان سے ایک فرزند شبیر حسن اور ایک دختر مسماۃ کنیز فاطمہ زوجہ محمد علی بن شیخ پرورش علی کوٹ والا۔ نکاح سید شبیر حسن بامسماۃ نجین دختر سید علی بن امداد حسین کچرہو۔ نکاح سید مقصود حسین بامسماۃ مقصود النساء دختر فضل حسین قادر آبادی ان سے چار فرزند محمود حسین۔ مطلوب حسین۔ فرمود حسین۔ مقبول حسین نکاح سید محمود حسین بامسماۃ مجیدہ النساء دختر اشرف علی ان سے دو دختر مسماۃ عائشہ زوجہ عزیز احمد بن اقبال احمد و مسماۃ میمونہ زوجہ شفیع محمد بن صدر محمد ملاّ ٹولی انصاری نکاح سید مطلوب حسین بامسماۃ رنو دختر شیخ تبراتی ساکن الہ آباد ان سے دو فرزند مسرور حسین منظور حسین. نکاح سید خورشید حسن بامسماۃ اقبال النساء دختر مولوی شیخ سخاوت حسین ان سے ایک فرزند محمد حسین اور ایک دختر موصوف النساء عرف چھٹی زوجہ محمد طٰہٰ بن سید مقصود حسین ہاشمی۔ نکاح سید محمد حسین بامسماۃ جمیل فاطمہ دختر ولایت حسین بن احمد علی ہاشمی ان سے دو دختر ایک مسماۃ صغیر فاطمہ زوجہ منور علی بن عاشق علی ہاشمی دو نور فاطمہ کہ ناکتخدا فوت ہوئی نکاح سید امیر حسن راجہ بامسماۃ مقبول النساء دختر احمد علی بن حافظ علی ہاشمی ان سے ایک فرزند حضور الحسن اور دو دختر ایک مسماۃ شاکری بیگم زوجہ مظہر علی بن برکت علی ہاشمی دوسری اخفاء النساء زوجہ شیخ قطب الدین بن مجاری بن مولوی سخاوت حسین نکاح سید حضور الحسن بامسماۃ فہمیدہ دختر مشرف حسین بن اشفاق حسین ہاشمی ان سے ایک فرزند ظہور الحسن

عرف سید۔ نکاح سید ظہور الحسن باسماۃ اطہری بیگم دختر عبد الرشید بن سید عبد المجید ہاشمی قادر آبادی۔ ان سے
چار فرزند اصغر جمیل۔ طارق جمیل۔ عارف جمیل۔ شاکر جمیل اور تین دختر مسماۃ نجمہ سلطانہ زوجہ محمد اکرام بن سید عبد المعبود
قادر آبادی وسلمیٰ سلطانہ و ریحان سلطانہ نکاح سید امام بخش بن محمد بخش باسماۃ مہر النساء دختر شیخ نصرت علی ان سے
پانچ دختر ایک حضور النساء زوجہ خادم حسین دوم منظور النساء زوجہ شیخ برکات حسین انصاری سوم سلیم النساء زوجہ شیخ
تفضل حسین چہارم مشکور النساء زوجہ شیخ علی حسین انصاری پنجم حبیب النساء زوجہ قاری احمد حسین انصاری۔
سید احمد بخش بن محمد بخش کے دو منکوحہ ایک مہرو النساء دختر رستم علی بن کریم اللہ قاسمی ان سے ایک دختر نظام النساء
زوجہ مظہر علی بن اولاد علی ہاشمی اور ایک فرزند گلزار حسین۔ زوجہ دوسری مسماۃ موہنا قوم باغبان ان سے دو فرزند
ایک شاہ علی دوسرے نبی بخش سید گلزار حسین کے ایک فرزند دلدار حسین اور دو دختر ایک سرور النساء زوجہ شیخ مصطفےٰ علی
دوسری مسعود النساء زوجہ ریاض حسن بن خادم حسین ہاشمی۔ نکاح سید دلدار حسین باسماۃ مسرور النساء دختر شیخ مطلوب حسین
نکاح سید شاہ علی باسماۃ فخور النساء دختر فرحت علی بن سید نیاز علی فاضلی ان سے ایک فرزند فیاض علی۔ نکاح سید
فیاض علی با دختر ولی داد خاں ساکن محلہ شہباز پوران سے ایک فرزند محمود علی۔ نکاح سید نبی بخش با دختر شیخ حسینی
ساکن موضع خیرپور خیراتی ان سے دو فرزند مختار حسین و عرف بھورے نکاح سید غلام حیدر بن محمد محسن باسماۃ
عظمت النساء دختر شکور خاں ان سے چار فرزند قادر علی و مردان علی و شبرات علی و نصیر الدین نکاح سید مردان علی
باسماۃ بدر النساء دختر شیخ محمد شاہ غازی ساکن شاہجہاں آباد نکاح سید شبرات علی باسماۃ فرید النساء دختر ولی محمد
قوم کھوکران سے تین فرزند امام علی۔ امیر علی۔ وزیر علی نکاح سید امام علی با برکت النساء دختر نصیر الدین بن
غلام حیدر اولاد ندارد۔ نکاح سید امیر علی باسماۃ نجیب النساء دختر امام الدین نابینا قوم کھوکران سے ایک دختر
ولی النساء۔ نکاح سید وزیر علی با کرامت النساء دختر شیخ مہرنی ساکن قصبہ سہاوران سے دو فرزند شجاعت علی
وحمایت علی اور دو دختر ایک مسماۃ فضہ دوسری رجیاً نکاح سید نصیر الدین باسماۃ کریم النساء دختر شیخ محمد شاہ غازی
ساکن شاہجہاں آباد ان سے دو فرزند فضل حسین و کریم الدین اور دو دختر ایک برکت النساء دوسری عظمت النساء
نکاح سید کریم الدین با دختر ارادت خاں ان سے دو فرزند ذاکر علی و شاکر علی اور ایک دختر غفور النساء۔
نکاح سید نظر محمد بن عنایت محمد باسماۃ ماہم قوم مغل ان سے ایک دختر حمی النساء زوجہ محمد محسن بن احسن محمد ہاشمی
نکاح سید امانت محمد بن عنایت محمد باسماۃ زینت دختر عبد الرحمٰن بن محمد حاکم اولاد ندارد۔
سید عادل محمد بن عنایت محمد کے دو فرزند محمد فاضل و محمد قاسم عرف قسو۔ محمد فاضل کے دو منکوحہ۔
منکوحہ اول سے پانچ فرزند علی کبیر۔ علی اشرف۔ محمد غوث۔ غلام نبی۔ غلام مرتضیٰ منکوحہ دوم سے ایک فرزند شیخ مراد
نکاح سید علی کبیر باسماۃ رابعہ دختر شاہ عبد العزیز بن عبد الحکیم ہاشمی اولاد ندارد۔ سید علی اشرف کے تین منکوحہ

ایک نورالنساء عرف اجیالی دختر احسن محمد بن حمایت محمد ہاشمی ان سے تین دختر ایک صاحب دولت زوجہ سید مراد بن محمد غوث ہاشمی دوسری امانی زوجہ امان الدین بن غوث محمد قائمی تیسری صفیہ زوجہ محمد عظیم بن معین الدین بن حسن حاکمی منکوحہ دوم ضعیف النساء عرف کھوار دختر کرم اللہ بن محمد محسن ہاشمی ان سے دو فرزند علی اصغر و علی اکبر۔ تیسری منکوحہ کنیزک گلستان نام ان سے دو فرزند سمیع علی و مسیح علی یہ دونوں اولاد ندارد۔ نکاح سید علی اصغر باسماۃ کریم النساء عرف سارہ ان سے دو فرزند دولت علی و مہربان علی اور دو دختر ایک مسماۃ امہ زوجہ نور علی بن نجم الدین ہاشمی دوسری نزاکت النساء عرف بجا زوجہ سراج الدین بن امام الدین قائمی۔ نکاح سید دولت علی باسماۃ سلو دختر احمد علی اولاد ندارد سید مہربان علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ نور دولت دختر محمد مراد بن محمد فاضل ہاشمی ان سے ایک فرزند زیارت علی اور ایک دختر زینت النساء زوجہ کرامت علی ہاشمی منکوحہ دوم مسماۃ امام النساء دختر شبرات علی ہاشمی ان سے تین فرزند بخشش علی و رضا علی و شجاعت علی اور دو دختر ایک مسماۃ افضل دوسری نجف النساء زوجہ خادم علی بن قطب علی ہاشمی نکاح سید بخشش علی باسماۃ عزیز النساء عرف اجا دختر وارث علی ان سے دو دختر ایک نیاز النساء زوجہ امام علی بن حافظ علی قائمی دوسری سراج النساء زوجہ واحد علی بن خواجہ محمد صالحی۔ نکاح سید رضا علی باسماۃ زینب عرف ادا دختر محبوب علی ان سے چار فرزند اشفاق حسین۔ غفور علی ابرار حسین۔ شکور علی اور تین دختر علیم النساء زوجہ شیخ ہادی حسن و کبیر النساء زوجہ سید علی بن شجاعت علی و سعیدہ النساء زوجہ حافظ ساکن قصبہ جلیسر۔ سید اشفاق حسین کے دو منکوحہ ایک محمود النساء دختر شجاعت علی بن مہربان علی ہاشمی اولاد ندارد منکوحہ دوم حبیب النساء دختر خادم حسین بن مخدوم بخش ہاشمی ان سے دو فرزند اشتیاق حسین و مشرف حسین نکاح سید اشتیاق حسین باسماۃ شرف النساء دختر محمود حسین بن احمد علی صالحی ان سے دو فرزند ظہیر حسین و صابر حسین اور تین دختر ایک حمیدہ النساء زوجہ بنیاد حسن بن امداد علی حاکمی دوسری کلثوم النساء زوجہ علی اکبر بن اشرف علی ہاشمی تیسری زوجہ محمد نور ساکن قصبہ سہاور سید ظہیر حسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ موصوفہ کہ لاولدہی دوسری رفاقت النساء دختر شیخ التفات حسین کوٹ والا ان سے تین فرزند ضمیر الحسن و امیر الحسن و عرف چھٹن اور دو دختر باقی ان کی کیفیت نامعلوم سید مشرف حسین کے دو منکوحہ ایک شریف النساء دختر غفور علی بن رضا علی ہاشمی اولاد ندارد دوسری ستارہ بیگم دختر شیخ برکات حسین انصاری ان سے سات فرزند مظفر حسین مودب حسین توکل حسین منور حسین یہ چار فوت ہو گئے و مشفق حسین و مقرب حسین و منظفر حسین عرف مجن اور تین دختر ایک تہذیب النساء زوجہ تہور علی بن شیخ سجاد علی کوٹ والا دوم فہمیدہ زوجہ جعفر حسن بن راجہ امیر حسین ہاشمی سوم سرمدی بیگم زوجہ ابوالقاسم بن حکیم سید احمد قائمی نکاح سید مشفق حسین باسماۃ بلقیس دختر جان عالم بن شیخ برکات حسین انصاری ان سے ایک فرزند محمد محسن اور ایک دختر مسماۃ شفیقہ بیگم زوجہ شیخ وصی احمد بن محمد شفیع۔ نکاح سید محمد محسن باسماۃ منی بیگم دختر تہور علی بن شیخ سجاد علی کوٹ والا ان سے دو فرزند محمد میاں و احمد میاں

سیدمقرب حسین کے تین منکوحہ ایک مسماۃ سلطانہ دختر چودھری عبداللطیف چودھری محلہ ان سے دو دختر شاہجہاں زوجہ وفاطمہ منکوحہ دوم مسماۃ صابری بیگم دختر سردار علی بن تفضل حسین ہاشمی اس کو طلاق دیدی تیسری منکوحہ مسماۃ بلقیس بیوہ مشتاق حسین برادر سید مظفر حسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ سلطانی بیگم دختر شاہ عالم بن شیخ برکات حسین ان کو طلاق دیدی ان سے ایک دختر مسماۃ نعیمہ خاتون زوجہ صغیر حسین بن صفدر حسین صالحی دوسری منکوحہ مسماۃ ہاجرہ دختر خلیل احمد ساکن کاسگنج ان سے چار دختر زرینہ بیگم دسنرین بیگم و شاہین بیگم و سلین بیگم نکاح سید غفور علی بامسماۃ خورشید النساء دختر خادم حسین بن مخدوم بخش ان سے دو دختر ایک تشریف النساء زوجہ مشرف حسین بن اشفاق حسین دوسری تشبیر النساء زوجہ لیاقت حسین ساکن بدایوں۔ نکاح سید ابرار حسین بامسماۃ سعیدالنساء دختر رحیم بخش ساکن شکارپور ان سے دو فرزند بنیاد حسین و اخلاص حسین اور ایک دختر مقبول النساء زوجہ سراج احمد بن جمال احمد ہاشمی نکاح سید بنیاد حسین بامسماۃ مقصودالنساء دختر شیخ وحید اللہ ساکن ٹپّی یقین محمد ان سے ایک دختر کہ فوت ہوگئی۔ نکاح سید شکور علی بامسماۃ شریف النساء دختر فضل حسین ان سے دو فرزند ریاض الانوار و سراج الانوار اور تین دختر ایک تحمیدالنساء زوجہ عبدالصمد بن مقبول احمد شاہ پڈوردی دوسری تہذیب النساء زوجہ علی اکبر بن اشرف علی ہاشمی تیسری صدیق النساء زوجہ وقار علی عرف گھنو بن شیخ منقاد علی کوٹ والا۔ نکاح سید ریاض الانوار با دختر منشی عبدالغنی بن رحیم بخش شاہجہانپوری ساکن چودھری محلہ ان سے دو فرزند شفیع الانوار و نورالانوار اور ایک دختر شوق بانو زوجہ رفعت حسین عرف اخفا حسین بن تجمل حسین ہاشمی۔ نکاح سید شفیع الانوار بامسماۃ فاطمہ دختر قمر علی بن حسن علی ہاشمی ان سے ایک دختر مسماۃ وسیمہ نکاح سید نورالانوار بامسماۃ عزیز فاطمہ دختر چودھری ولی الدین ساکن چودھری محلہ ان سے ایک فرزند قمرالانوار نکاح سید سراج الانوار با دختر اشرف علی ان سے ایک دختر مسماۃ چھدو زوجہ شیخ محمد نوشہ

نکاح سید شجاعت علی بن مہربان علی بامسماۃ عظیم النساء دختر شیخ غلام قطب کوٹ والا ان سے دو فرزند محمد عابد عرف پرورش علی و سید علی عرف اللہ ہو اور تین دختر ایک لطف النساء زوجہ شیخ منظور حسین بن خواجہ بخش کوٹ والا دوسری مسماۃ محمود النساء زوجہ اشفاق حسین بن سید رضا علی ہاشمی تیسری مطلوب النساء زوجہ شیخ ہادی حسن کوٹ والا۔ سید محمد عابد پرورش علی کے دو منکوحہ ایک کبیرالنساء دختر رضا علی بن مہربان علی جنکو طلاق دیدی منکوحہ دوم مسماۃ القوم النساء دختر خطیب مظہر حسین انصاری ان سے ایک فرزند عبدالعزیز عرف مسیتی۔ سید عبدالعزیز عرف مسیتی کی دو منکوحہ ایک مسماۃ اسماء دختر شیخ منظور علی مگر ان کو طلاق دیدی دوسری مسماۃ صغریٰ بیگم دختر شیخ شمس الدین ساکن گلاب نگر بریلی ان سے پانچ فرزند عبدالخبیر جو ان فوت ہوئے عبدالحفیظ۔ عبداللطیف۔ عبدالوکیل۔ عبدالرقیب اور ایک دختر رضیہ بیگم زوجہ اطہر حسن بن شیخ محمد حسین نکاح سید عبدالحفیظ بامسماۃ سعیدہ بیگم دختر شیخ لطف علی بن

قدرت علی ان سے ایک فرزند محمد ضرار میاں اور دو دختر ایک عطیہ بیگم زوجہ وسیم احمد بن مفتی حفظ الکریم انصاری دوسری صفیہ بیگم   نکاح سید عبد اللطیف باسماۃ لیئقہ بیگم دختر شیخ اصغر علی ان سے تین فرزند عبد المطلب عرف زور میاں۔ عبد الرشید۔ راشد میاں اور دو دختر عارفہ بیگم عرف عشرت بی و عصمت بیگم نکاح سید عبد الوکیل باسماۃ مجتبائی بیگم دختر رئیس میاں ساکن بریلی ان سے ایک فرزند محمد کلیم و ایک دختر ریحانہ بیگم نکاح سید عبد الرقیب عرف طاہر میاں باسماۃ عزیزہ بیگم دختر بختیار علی ان سے ایک فرزند نام نامعلوم۔ سید سید علی اللہ ہو گئے دو منکوحہ ایک کبیر النساء مطلقہ بر اولاد ندارد منکوحہ دوم مزاج النساء ساکن اسلام نگر ان سے ایک فرزند عبد العلی نکاح سید عبد العلی باسماۃ کریم النساء دختر ولایت علی ان سے چار دختر ایک عزیزہ زوجہ علی اصغر بن علی اکبر دوسری مستفیضہ زوجہ سرور علی تیسری کنیزہ زوجہ خلیل الرحمٰن ساکن قصبہ دبائی چوتھی عرف ببو   نکاح سید علی اکبر بن علی اشرف باسماۃ لطف النساء دختر روشن علی ان سے دو فرزند کرم علی و رحم علی اور ایک دختر مسماۃ صورت۔ سید کرم علی کے دو زوجہ ایک جمیعت النساء دختر مظفر علی ان سے دو فرزند بہادر علی و احسان علی اور تین دختر ایک حمیدہ دوسری نجیب النساء عرف نجو تیسری الفت النساء۔ دوسری زوجہ کا کوئی حال معلوم نہیں لیکن ان سے ایک فرزند نجف علی۔ نکاح سید بہادر علی با منیر النساء دختر صفدر علی اولاد ندارد نکاح سید احسان علی باسماۃ امام النساء دختر رحم علی بن اکبر علی اولاد ندارد۔ نکاح سید نجف علی باسماۃ گلو دختر ناصر گل ساکن موضع سبدل پور ان سے دو فرزند اشرف علی و حمایت علی۔ سید اشرف علی کے دو زوجہ ایک مسماۃ ظرف النساء دختر معشوق علی قادر آبادی ان سے دو فرزند: لایت علی و مقبول علی اور دو دختر ایک بشیر النساء زوجہ عابد حسین بن فضل حسین ہاشمی دوسری توقیر النساء زوجہ مقصود علی بن حمایت علی ہاشمی دوسری منکوحہ مسماۃ لطیف النساء دختر فضل حسین قادر آبادی ان سے ایک فرزند علی اکبر اور چار دختر ایک تشبیر النساء زوجہ اقبال احمد بن احمد علی دوسری توفیق النساء زوجہ صدر محمد ملاں ٹولہ تیسری معصوم النساء زوجہ منظور احمد ساکن بدایوں چوتھی تجید النساء زوجہ محمد علی بن پرورش علی کوٹ والا نکاح سید بہادر علی باسماۃ بہبود النساء دختر ظہور علی ان سے تین فرزند لطافت حسین۔ سردار حسین کہ ناکتخدا فوت ہوئے و التفات حسین اور تین دختر دو ناکتخدا فوت ہوئیں تیسری تکریماً زوجہ عبد العلی بن صدر علی اُن نکاح سید التفات حسین باسماۃ فہمیدہ دختر مشرف حسین ان سے ایک دختر رئیسہ بیگم زوجہ اظہر احمد بن محمد طاہر قاسمی سید علی اکبر کے دو زوجہ ایک تہذیب النساء دختر شکور علی بن رضا علی ہاشمی ان سے ایک فرزند علی اصغر اور ایک دختر مسماۃ اصغری زوجہ مظہر محمد بن صمد محمد ملاں ٹولہ۔ دوسری منکوحہ کلثوم النساء دختر اشتیاق حسین بن اشفاق حسین ہاشمی ان سے دو فرزند علی اوسط و علی باسط اور دو دختر ایک ذیقعدہ زوجہ غفور احمد ساکن بدایوں دوسری شاعرہ زوجہ اعتماد حسین بن ضیاء حسین ہاشمی۔ نکاح سید علی اصغر باسماۃ عزیزہ دختر سید عبد العلی بن سید علی ہاشمی ان سے دو فرزند علی، فضل و عرف چھبن اور ایک دختر حبیبہ

نکاح سید حمایت علی بن نجف علی باسماۃ سعیدالنساء دختر معشوق علی قادرآبادی ان سے ایک فرزند مقصود علی
اور دو دختر انوری زوجہ مسعود حسن بن شیخ منظور علی دوسری اختری زوجہ اقبال حسین بن یعقوب حسین ہاشمی
نکاح سید مقصود علی با توقیرالنساء دختر علی اشرف

نکاح سید رحیم علی بن علی اکبر باسماۃ سید و قوم قریشی ان سے دو دختر ایک اماں زوجہ احسان علی بن کرم علی
ہاشمی دوسری عظیمن زوجہ احمد علی عرف بھکو بن محمود علی قاسمی سید محمد غوث بن محمد فاضل کے دو منکوحہ ایک
مسماۃ عظیم النساء عرف بوا دختر درویش محمد بن نظام الدین حاکمی ان سے تین فرزند محمد مراد۔ محمد سردار۔ محمد نواز منکوحہ
دوم مسماۃ بانو کہ جن کی کیفیت نسب وغیرہ معلوم نہیں ان سے دو فرزند مکارم علی و رمضان علی۔ سید محمد مراد کے
دو منکوحہ ایک صاحب دولت دختر علی اشرف بن محمد فاضل ہاشمی ان سے دو فرزند امام علی و حسین علی اور دو
دختر ایک امیر دولت زوجہ فقیر علی بن فیض علی ہاشمی دوسری نور دولت زوجہ مہربان علی بن علی اصغر ہاشمی منکوحہ
دوم مسماۃ مہر دختر سیف علی بن صدرالدین ہاشمی ان سے تین فرزند غوث علی کہ کتخدا فوت ہوئے دوسرے سید کلو
کہ لاولد فوت ہوئے تیسرے قطب علی۔ سید قطب علی کے تین فرزند خادم علی و عنایت علی و حمایت علی اور ایک دختر
مسماۃ سلیمی۔ نکاح سید خادم علی باسماۃ فضل النساء دختر مہربان علی بن اصغر علی ہاشمی ان سے تین فرزند قربان علی و
ارشاد علی و نثار علی اور دو دختر ایک ولایت النساء زوجہ حسن علی بن عنایت علی ہاشمی دوسری کفایت النساء زوجہ
غضنفر علی صدیقی۔ نکاح سید قربان علی باسماۃ وحیدالنساء دختر مودود بخش بن ریاست علی ہاشمی ان سے دو فرزند
یعقوب علی یاد علی اور چار دختر خورشیدالنساء زوجہ مفتی عسکری احمد بن نور احمد فاضلی دوسری مقصودالنساء زوجہ
اشفاق حسین بن حسن علی ہاشمی تیسری بسم اللہ زوجہ مشکور حسین بن امداد حسین شاہ وروی چوتھی بہبودالنساء زوجہ خطیب
قاری احمد حسین بن بخش الدین انصاری نکاح سید یعقوب علی باسماۃ بتول النساء دختر ظہور علی بن عوض علی ہاشمی ان سے
تین دختر ایک لطیف النساء زوجہ شیخ برکت علی دوسری توفیق النساء زوجہ ارشاد حسین بن ولایت حسین صالحی سوم
کریم النساء زوجہ محبوب حسین بن احمد حسین صالحی۔ سید یاد علی کے دو زوجہ ایک مسماۃ عین النساء دختر فدا حسین بن
محمد حسن فاضلی اولاد ندارد۔ منکوحہ دوم ولی النساء دختر شیخ فتح اللہ سیاہ نویس ساکن قصبہ ڈبائیں ان سے ایک فرزند
محمد علی نکاح سید محمد علی باسماۃ چھنو دختر غلام یداللہ عرف پھندن بن شیخ فتح اللہ مذکور ان سے دو دختر ایک خورشیدہ
زوجہ ساکن بدایوں دوسری سنجیدہ۔ نکاح سید ارشاد علی بن خادم علی باسماۃ وحیدالنساء دختر بخشش علی از
اولاد شاہ پنجو ان سے ایک فرزند مومن علی کہ بچپن میں فوت ہوئے اور تین دختر مسماۃ بتول النساء زوجہ جمال الدین احمد بن نیاز احمد
ہاشمی دوسری توحیدالنساء زوجہ محمد حسن بن احمد حسین ہاشمی تیسری محبوب النساء زوجہ عنایت حسین عرف ننھوں بن حسن علی از اولاد
شاہ پنجو نکاح سید نثار علی با مقصودالنساء دختر حمایت علی بن قطب علی ہاشمی ان سے ایک فرزند ممتاز علی۔ سید ممتاز علی کی دو

فاضلی ان سے تین دختر ایک صاحب جہاں نامی کا نام و پتہ معلوم نہ ہو سکا۔
نکاح سید محمد نواز بن غوث محمد با مساۃ صالحہ دختر روشن علی ان سے تین فرزند اسباط علی وحیدر علی و ریاست علی
نکاح سیّد اسباط علی با مساۃ حیات النسا، دختر آل نبی بن علی احمد فاضلی ان سے ایک دختر شجاعت النسا، زوجہ راحت علی
بن محمود علی فاضلی سیّد حیدر علی کے دو منکوحہ ایک مساۃ کمان دختر چراغ علی ان سے ایک فرزند عنایت حسین اور دو
دختر ایک عصمت النسا، زوجہ محمد حسن بن سیّد عظمت اللہ فاضلی دوسری مساۃ کرامت النسا، زوجہ
ساکن بدایوں دوسری منکوحہ مساۃ ذرو قوم پٹھان ساکن موضع سبدل پور ان سے ایک فرزند خواجہ بخش۔ نکاح سیّد عنایت حسین
با مساۃ مہر النسا، دختر ہدایت علی بن کرم اللہ عرف ہارون ہاشمی ان سے دو فرزند ایک ولایت حسین کہ فوت ہو گئے دوسرے
امداد حسین۔ سیّد امداد حسین کے دو منکوحہ ایک مساۃ شعور النسا، دوسری تمیز النسا کہ یکے بعد دیگرے نکاح میں آئیں دختر
فضل نبی ان سے ایک فرزند حیدر حسن اور ایک دختر مساۃ شمسی بیگم زوجہ ریاض الحسن بن سیّد برکت علی فاضلی۔ نکاح سید حیدر حسین
با مساۃ تبشیر النسا، عرف چھد ماں دختر سیّد حامد علی بن احمد علی قاسمی ان سے ایک فرزند اظفر حسین اور ایک دختر مساۃ
تجید النسا، زوجہ شیخ محمد ادریس بن محمد ادریس انصاری۔ نکاح سیّد اظفر حسین با مساۃ امۃ الزہرا، دختر شیخ ارشاد حسین
بن علی حسین انصاری ان سے دو فرزند ابصار حسین و مظاہر حسین اور چھ دختر حمیرہ زوجہ عبد التواب بن سیّد حسین و نفیرہ زوجہ
زوجہ عبد التواب مذکور و مساۃ خدیجہ زوجہ مقتدر حسین بن شیخ اقتدار حسین و افضال جہاں زوجہ ذو الفقار علی بن سیّد
شہزاد علی و قیصر سلطانہ و زبیرہ زوجہ نظر احمد بن سیّد علی احمد نکاح سید ابصار حسین با مساۃ انوار فاطمہ دختر شیخ اظہر حسین
ان سے ایک فرزند خورشید انور اور ایک دختر منیضہ ابصار   نکاح سیّد خواجہ بخش با مساۃ نجف النسا، دختر مہربان علی بن
علی اصغر علی ہاشمی ان سے ایک فرزند منظور حسن عرف لٹو رہا اور ایک دختر مساۃ منظور النسا، زوجہ خطیب منظور حسن بن شاہ بخش
انصاری۔ نکاح سیّد منظور حسن لٹو رہا با مساۃ لطف النسا، دختر شجاعت علی بن مہربان علی ہاشمی ان سے دو فرزند ایک
ایک نظر حسن کہ صغر سن میں فوت ہوئے دوسرے محمد حسین اور ایک دختر مساۃ جعفری بیگم زوجہ اصغر علی بن شیخ غلام حسین
عباسی نکاح سیّد محمد حسین با مساۃ صدیق النسا، عرف چکنا دختر مولوی عبد الحبیب بن ہدایت اللہ قاسمی ان سے تین
فرزند امجد حسین کہ بعمر سولہ سال فوت ہوئے و مختار حسین و احمد حسین اور دو دختر ایک رقیہ بیگم زوجہ سید علی احمد بن حکیم
سید محمد قاسمی دوسری فاطمہ زوجہ جمیل احمد بن حکیم سید محمد عرف چھند و قاسمی۔ نکاح سیّد امجد حسین با مساۃ عطوفہ دختر شیخ
فرمود حسین بن خطیب محمود حسن انصاری ان سے ایک فرزند واجد حسین جس نے پاکستان میں کسی انڈونیشیا کی عورت سے
شادی کر لی ہے۔ نکاح سیّد ریاست علی با مساۃ کریم النسا، دختر شیخ درویش محمد ان سے دو فرزند خادم حسین و محمد دوست بخش
اور ایک دختر شرف النسا، زوجہ محمد علی بن صفدر علی۔ سید خادم حسین کی دو منکوحہ ایک مساۃ سلیم النسا ان سے ایک
دختر عرف منڈھا کہ جوان فوت ہوئی منکوحہ دوم مساۃ لالی قوم کہیری ساکن لکھنؤان سے ایک فرزند خورشید حسن۔ نکاح

سید خورشید حسن با دختر شیخ گھاسی ساکن لکھنؤ ان سے دو فرزند محمود حسین و سجاد حسین ساکنان پرسل. نکاح سید محمود حسین
باسماۃ عرف بگن دختر فدا حسین بن محمد حسن فاضلی ان سے دو دختر ایک عزیز فاطمہ زوجہ حبیب احمد ساکن بریلی دوسری
مسروری بیگم زوجہ عبد القیوم ساکن شاہجہانپور. نکاح سید سجاد حسین باسماۃ منی بیگم دختر عبادت شاہ ساکن شاہجہانپور
ان سے تین فرزند اقبال حسین و اشتیاق حسین و اشفاق حسین اور چھ دختر ایک اقبال بیگم زوجہ مصطفےٰ حسین بن مظفر حسین
فاضلی دوسری مجتبٰی بیگم زوجہ احمد نبی ساکن شاہجہانپور تیسری انجمن بیگم زوجہ احمد نبی مذکور چوتھی اقبالی بیگم زوجہ مجتبٰی احسن
بن احمد حسن فاضلی پانچویں امیر بیگم چھٹی شفیع النسا. نکاح سید ممدو دو بخش باسماۃ زیب النساء دختر شیخ عظیم ساکن محلہ
سیف اللہ گنج ان سے ایک دختر وحید النساء زوجہ قربان علی بن خادم علی ہاشمی. نکاح سید مکارم علی بن غوث محمد باسماۃ
لاڈلی دختر کرم اللہ بن محمد محسن ہاشمی ان سے ایک دختر رحیم النساء زوجہ کرم نبی نکاح سید رمضان علی بن غوث محمد باسماۃ
خوب النساء دختر امان الدین بن غوث محمد قاسمی ان سے ایک فرزند عوض علی اور ایک دختر عزیز النساء نکاح سید
عوض علی باسماۃ عظیم النساء دختر میاں جی کریم الدین بن امام الدین قاسمی ان سے تین فرزند فرخند علی و نجف علی و ظہور علی اور
دو دختر منیر النساء و عرف چھوٹی نکاح سید فرخند علی باسماۃ عظیم النساء دختر فقیر علی بن فیض علی ہاشمی ان سے دو فرزند
بہادر علی و ممتاز علی کہ جوان فوت ہوئے. سید بہادر علی کے دو منکوحہ ایک وزیر النساء دختر شیخ فخر الدین ساکن
موضع اُوسیت ان سے ایک فرزند یعقوب علی منکوحہ دوم امانت النساء دختر شیخ امام علی صدیقی ان سے دو فرزند مطلوب حسین
و محمود حسین. نکاح سید یعقوب علی باسماۃ تلو دختر امداد حسین بن فضل حسین صالحی اولاد ندارد نکاح سید مطلوب حسین با
سماۃ افواج النساء دختر شیخ عبد الصمد انصاری ساکن موضع رلیمی ان سے ایک فرزند حیات حسین. سید حیات حسین
کے دو منکوحہ ایک دختر محمود حسین بن بہادر علی ہاشمی اولاد ندارد دوسری مسماۃ صابری بیگم دختر نافع علی بن سید
نظر علی ہاشمی ان سے ایک فرزند تہذیب حسین اور دو دختر ایک نسیمہ خاتون   دوسری

سید محمود حسین کے دو منکوحہ ایک مسماۃ ننی دختر چودھری نور احمد ساکن چودھری محلہ ان سے
دو فرزند اکبر حسین و انور حسین اور ایک دختر نام نامعلوم زوجہ حیات حسین بن مطلوب حسین دوسری منکوحہ مسماۃ توصیف النساء
دختر شیخ ہادی حسن کوٹ والا ان سے ایک دختر شرف جہاں زوجہ احفاد رسول ہاشمی. سید نجف علی بن عوض علی کے
دو منکوحہ ایک اقبال النساء زوجہ امام علی بن مدد علی فاضلی ان سے ایک دختر نیاد النساء زوجہ محمد اسحاق بن محمد حسن
فاضلی منکوحہ دوم کرامت النساء دختر شیخ وجیہہ الدین ساکن چمرپورہ اولاد ندارد. نکاح سید ظہور علی بن عوض علی باسماۃ
عزت النساء دختر غلام محی الدین ان سے ایک دختر جن کا نام و کیفیت معلوم نہیں.
نکاح سید غلام نبی عرف محمد نواب بن محمد فاضل باسماۃ عظیم النساء عرف چھوٹی دختر درویش محمد بن نظام الدین
حاکمی ان سے ایک فرزند نجم الدین. نکاح سید نجم الدین باسماۃ زیب النساء دختر سید محمد بن دولت محمد قاسمی ان سے

ایک فرزند نور علی۔ نکاح سید نور علی باسماۃ آمنہ دختر علی اصغر بن علی اشرف ہاشمی ان سے دو فرزند ارشد علی و ہاشم علی۔
نکاح سید ارشد علی باسماۃ قفا دختر سراج الدین ان سے دو فرزند احمد حسین علی کہ جوان فوت ہوئے اور دو دختر
محجوب النساء عرف مجاو حبیب النساء زوجہ اشرف علی ساکن شمس آباد نکاح سید احمد علی باسماۃ حرمت النساء دختر شمشیر علی
ان سے چار فرزند ابرار حسین و اولاد حسین و اعجاز حسین و ولایت حسین اور ایک دختر نذیر النساء زوجہ مولوی سخاوت حسین نکاح
سید ابرار حسین باسماۃ وحید النساء دختر شیخ فضل حسین ان سے ایک فرزند نہال حسین اور دو دختر مسعود النساء زوجہ حکیم
عبدالرشید بن احمد حسین فاروقی دوسری بہبود النساء زوجہ شیخ محمد حسین۔ نکاح سید نہال حسین باسماۃ مندوب النساء
دختر عاشق علی بلرامی اولاد ندارد نکاح سید اولاد حسین باسماۃ مشکور النساء دختر سید کرم نبی بن امین الدین حاکمی ان سے
ایک فرزند وزیر الحسن عرف للن اور ایک دختر مسماۃ محمود النساء زوجہ حافظ قمر الحق از اولاد شاہ پنجو نکاح سید وزیر الحسن
باسماۃ اصطفات النساء دختر محمد اسحاق بن سید محمد حسن ان سے ایک فرزند نظیر الحسن۔ نکاح سید نظیر الحسن باسماۃ تنویع النساء
دختر حافظ محمد عزیز بن سید محمد اسحاق ان سے تین فرزند امین الحسن و نقیب الحسن و فرید الحسن اور ایک دختر تفریح النساء
نکاح سید ولایت حسین بن احمد علی باسماۃ اعجاز النساء دختر شیخ قدرت علی ان سے دو دختر ایک جمیلہ زوجہ محمد حسین بن خورشید حسن
ہاشمی دوسری ظاہرہ زوجہ محمد فصیح بن محمد اسحاق فاضلی نکاح سید محمد ہاشم بن نور علی باسماۃ واجدہ دختر سیف اللہ ساکن
شمس آباد ان سے چار فرزند امداد علی۔ کرامت علی۔ برکت علی۔ حشمت علی اور دو دختر ایک برکت النساء کہ جوان فوت
ہوئیں دوسری فراغت النساء زوجہ عباد اللہ از اولاد شاہ پنجو۔ نکاح سید امداد علی باسماۃ کریم النساء دختر چودہری
کریم الدین ساکن بہی یقین محمد ان سے ایک فرزند عنایت علی اور ایک دختر غفور النساء زوجہ ممتاز علی۔ نکاح سید
عنایت علی باسماۃ لطیف النساء عرف کلو دختر شوکت علی انصاری ان سے ایک دختر ابتہاج النساء زوجہ علی حسین بن
حسین علی ہاشمی نکاح سید کرامت علی باسماۃ سعید النساء دختر شیخ خیرات علی ساکن محلہ دہلیز اولاد ندارد۔ نکاح
سید برکت علی باسماۃ مسرور النساء دختر امجد علی بن سید حافظ علی قاسمی ان سے ایک فرزند مظہر علی۔ نکاح سید مظہر علی
باسماۃ شاکری بیگم دختر راجہ امیر حسن بن محمد دم بخش ان سے تین فرزند مرتضیٰ علی۔ مصطفیٰ علی کہ بعمر ہیجدہ سال فوت ہوا
و مقتدیٰ علی اور تین دختر ایک باقری بیگم زوجہ خطیب بہبود حسن بن محمود حسن انصاری دوسری ہاجرہ بیگم زوجہ رضا الحسن
بن سید ریاض الحسن فاضلی تیسری مسماۃ ناظرہ بیگم کہ فوت ہوگئی نکاح سید مرتضیٰ علی باسماۃ اکبری بیگم دختر محمد علی بن شیخ پرورش علی
کورٹ والا ان سے سات فرزند شمس الہدیٰ۔ محمد اعظم۔ محمد عاصم۔ محمد حاکم۔ اطہر علی۔ ارشد علی۔ محمد عادل نکاح محمد اعظم با
مسماۃ ممتاز جہاں دختر احمد ساکن بریلی ان سے ایک دختر مسماۃ شہناز نکاح سید مقتدیٰ علی باسماۃ حمیدہ النساء دختر سید مصطفیٰ علی
بن حمایت علی ان سے پانچ فرزند اقبال مظفر، مرتضیٰ علی، خورشید انور۔ مختار اسلم، انوار اسلم اور دو دختر ایک نسیمہ خاتون زوجہ محمد سلطین
بن شیخ غلام حسین۔ نکاح اقبال مظفر باسماۃ ثریا بیگم دختر افسر علی بن سید مصطفیٰ علی ہاشمی ان سے ایک دختر نکہت اقبال نکاح سید

حشمت علی بامسماۃ رابعہ خاتون دختر سید ضامن علی فاضلی ان سے دو فرزند ایک محمد علی کہ نا کتخدا فوت ہوئے دوسرے لطیف احمد
سید لطیف احمد کے تین منکوحہ ایک فصیح النساء دختر دلاور حسین اولاد ندارد دوسری توقیر النساء دختر شیخ غضنفر حسین ان سے
تین فرزند۔ رفیق احمد شفیق احمد لئیق احمد کہ بعمر ہفدہ سالہ فوت ہوا اور ایک دختر مسماۃ اختری بیگم زوجہ ساجد حسین بن شیخ
منشی عابد حسین۔ تیسری منکوحہ مسماۃ محمود النساء دختر امداد علی ساکن قصبہ مارہرہ ان سے تین فرزند ریاض احمد۔ ذکی احمد۔
شفیع احمد عرف چھوٹے۔ نکاح سید رفیق احمد بامسماۃ افسری بیگم دختر ممتاز علی بن سید نثار علی ان سے دو فرزند غفار احمد و
صغیر احمد اور دو دختر مسماۃ اطہری بیگم زوجہ اقتدار حسین بن شیخ سلطان عالم انصاری۔ و مسماۃ زہرہ بیگم زوجہ حکیم علی جان ساکن
دادوں علی گڈھ نکاح سید غفار احمد بامسماۃ لبیقہ بیگم دختر شیخ مسعود حسن بن منظور علی ان سے تین فرزند حبیب احمد و نسیم احمد
و شمیم احمد اور تین دختر ایک آسیہ بیگم زوجہ ساجد حسین ساکن بدایوں و سارہ بیگم زوجہ شمس الحسن ساکن سنبھل و راشدہ بیگم۔ نکاح
صغیر احمد بامسماۃ مہدی بیگم دختر ماجد علی بن ممتاز علی ان سے ایک فرزند انیس احمد اور دو دختر نور فاطمہ۔ نعیم فاطمہ نکاح سید
شفیق احمد بامسماۃ اسلام النساء دختر شیخ منظور علی ان سے دو فرزند عتیق احمد و رشید احمد یہ دونوں فوت ہوگئے اور
ایک دختر مسماۃ عرف چھدو زوجہ ماجد علی بن سید ممتاز علی۔ سید ریاض احمد کے دو منکوحہ ایک دختر محمد احسن
بن شیخ اجمل اولاد ندارد دوسری مسماۃ مخلوق النساء دختر تجمل حسین بن تفضل حسین ہاشمی ان سے دو فرزند اقبال احمد و اشتیاق احمد
اور پانچ دختر فاطمہ زوجہ غلام سبطین بن شیخ فخر الدین دوسری حفیظہ تیسری رئیسہ چوتھی انیسہ پانچویں رفیقہ۔ نکاح سید اقبال احمد
بامسماۃ نور فاطمہ دختر انقاد حسین بن سردار حسین ہاشمی نکاح سید ذکی احمد بامسماۃ طاہرہ بیگم دختر تہور حسین ان سے پانچ فرزند
انوار احمد نقی احمد تقی احمد۔ مشتاق احمد۔ اشفاق احمد اور ایک دختر رشیدہ خاتون۔ نکاح سید انوار احمد با دختر اظہر حسین بن
ولایت حسین۔ نکاح سید شفیع احمد بامسماۃ اکبری دختر شیخ اصغر علی ساکن محلہ سیف اللہ گنج ان سے ایک فرزند عقیل احمد اور دو
دختر صفدری زوجہ محمد رضا بن عبد الصمد شاہ وروی دوسری کشوری کہ فوت ہوگئی نکاح سید عقیل احمد بامسماۃ
ساکن سیف اللہ گنج ان سے پانچ فرزند اور کوئی مزید کیفیت معلوم نہیں۔

نکاح[ع۵] سید علی مرتضیٰ بن محمد فاضل بامسماۃ کریمہ دختر سید فتح مراد ان سے ایک دختر سارہ زوجہ علی اصغر بن علی اشرف ہاشمی
سید فتح مراد بن محمد فاضل کے دو دختر ایک مسماۃ عزیزہ زوجہ علی مرتضیٰ دوسری حلیمہ زوجہ خلیل اللہ بن محمد محسن ہاشمی۔
سید محمد قاسم عرف قسو بن عادل محمد کے ایک فرزند طفیل اللہ۔ سید طفیل اللہ کے تین دختر ایک مسماۃ آرزو زوجہ غلام محمود
بن غلام میراں حاکمی دوسری مسماۃ فاصلہ زوجہ شیخ فرحت اللہ تیسری مسماۃ واصلہ زوجہ شیخ امیر احمد۔

ع۵ دیکھئے علی مرتضیٰ و فتح مراد دونوں علاتی بھائی ہیں ایک کی دختر دوسرے کے نکاح میں کس طرح آسکتی ہے مگر چونکہ اصل کتاب میں اسی طرح لکھا ہوا ہے میں نے
اسکو بجنسہ نقل کر دیا میرے خیال میں اصل نسب نامہ لکھنے والے کو کوئی مغالطہ ہوا یا عجلت میں ایسا لکھ گئے اور تصحیح نہ کر سکے جو کچھ غلط لکھا تھا ناقلین نے بھی وہی نقل کر دیا ۱۲ مولف

سیّد سعادت محمد بن عنایت محمد کے دو فرزند درویش محمد و عابد محمد۔ سیّد درویش محمد کے چار فرزند غلام غوث و غلام مصطفےٰ و غلام احمد و غلام معین الدین۔ سیّد غلام غوث کے تین فرزند فیض علی۔ ثابت علی۔ مظفر علی سیّد فیض علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ مہرو ان سے دو فرزند فقیر علی و مدد علی دوسری منکوحہ مسماۃ ظہور النساء ان سے دو فرزند امداد علی عرف ودو و کرامت علی۔ سیّد فقیر علی کے دو منکوحہ ایک امیر النساء دختر محمد مراد بن محمد فاضل ہاشمی ان سے ایک دختر زبیر النساء زوجہ زبیر علی بن مظفر علی ہاشمی منکوحہ دوم مسماۃ فیض النساء عرف فیضا قوم میواتی ان سے تین فرزند مراد علی۔ کبیر علی۔ فضل حسین اور تین دختر مبارک عرف مکو و مسماۃ کبیر او مسماۃ عظیم النساء زوجہ فرخند علی بن عوض علی ہاشمی نکاح سیّد مراد علی با مسماۃ منیر النساء دختر غلام رسول بن مظفر علی ہاشمی ان سے تین فرزند ولایت علی۔ حمایت علی۔ بہادر علی عرف واحد علی اور ایک دختر مسماۃ شکور النساء۔ نکاح سیّد ولایت علی با نجیب النساء دختر علیم اللہ ساکن قصبہ سبولی ان سے دو فرزند احمد علی و محفوظ علی اور دو دختر ایک مسماۃ امانت النساء زوجہ فضل محمد دوسری کرامت النساء زوجہ وزیر علی ساکن موضع کہیری۔ نکاح سید حمایت علی با مسماۃ منظور النساء دختر سید کرامت اللہ ان سے دو فرزند حامد علی کہ فوت ہو گئے دوسرے مصطفےٰ علی اور دو دختر ایک محفوظ النساء زوجہ سیّد ضامن علی بن ظہور علی دوسری مقبول النساء زوجہ حکیم سیّد محمود بن عبد الحبیب قاسمی سید مصطفےٰ علی کے دو منکوحہ ایک کفایت النساء دختر سیّد واحد علی ان سے ایک فرزند عبد الصمد اور دو دختر ایک مصطفائی زوجہ شیخ عبد الشکور بن منشی عبد الغفور دوسری مرتضائی زوجہ محمد شفیع بن امداد اللہ ساکن سمروپ پور منکوحہ دوم مسماۃ دختر چودہری لیاقت حسین ساکن چودہری محلہ ان سے دو فرزند افسر علی و محمد علی اور ایک دختر مسماۃ حمیدہ النساء زوجہ مقتدی علی بن مظہر علی۔ نکاح عبد الصمد با مسماۃ لیق النساء دختر حاجی ابرار حسین ان سے ایک فرزند عبد القیوم دوسرا نکاح لکھیم پور کیا جس سے تین دختر کیفیت نامعلوم نکاح سید افسر علی با مسماۃ جمیری دختر شیخ سلطان عالم انصاری ان سے چار فرزند قیصر علی مدثر علی ناظر علی افتخار علی اور تین دختر ایک ثریا جہاں زوجہ اقبال مظفر بن سیّد مقتدی علی ہاشمی و خورشید جہاں و انجم آرا۔ سیّد محمد علی کے دو منکوحہ ایک مسماۃ جھجی دختر سید محمود حسن جس کو طلاق دیدی منکوحہ دوم مسماۃ زبیدہ بیگم دختر محمد نبی ساکن قصبہ سہاور ان سے دو فرزند منصور علی و حشمت علی۔ نکاح سیّد کرامت علی با مسماۃ زینب النساء دختر مہربان علی بن علی اصغر ہاشمی ان سے ایک دختر زینب النساء۔ نکاح سیّد ثابت علی بن غلام غوث با مسماۃ ساہن ان سے ایک دختر مسماۃ ببکو۔ نکاح سیّد مظفر علی با مسماۃ فیض النساء دختر کرم اللہ ان سے دو فرزند غلام رسول و وزیر علی اور تین دختر خوب النساء و سعادت النساء زوجہ امداد علی بن فیض علی ہاشمی تیسری عزت النساء زوجہ سیّد غلام علی۔ نکاح سیّد غلام رسول با مسماۃ وجیہ النساء دختر شیخ محمد محسن ساکن موضع جریٹہ ان سے تین فرزند غلام حسین و قاسم علی و خادم حسن اور تین دختر ایک عزیز النساء زوجہ اکبر علی بن نجم الدین قاسمی دوسری منیر النساء زوجہ مراد علی بن قیصر علی ہاشمی تیسری امام النساء زوجہ کرامت اللہ

بن اکرام اللہ صالحی۔ نکاح سید غلام حسین باسماۃ سموں دختر نجابت علی از اولاد شاہ پنجوان سے ایک دختر سماۃ جمیعت النساء عرف جموں زوجہ احمد علی بن کرم علی قاسمی۔ نکاح سید قاسم علی باسماۃ فیضا دختر وزیر علی۔ نکاح سید وزیر علی بن مظفر علی باسماۃ وزیر النساء دختر فقیر علی بن فیض علی ہاشمی ان سے ایک فرزند فرزند علی عرف بلاقی اور ایک دختر سماۃ فضہ۔ نکاح سید فرزند علی عرف بلاقی باسماۃ الفت النساء دختر کرم علی ان سے ایک دختر سماۃ زمرت۔ سید غلام مصطفےٰ بن درویش محمد کے ایک فرزند مہابت علی۔ سید مہابت علی کی دو منکوحہ ایک سماۃ فہیما عرف پھمی دختر شیخ بدر الدین ساکن موضع   ان سے ایک دختر ضمیر النساء۔ دوسری منکوحہ سماۃ واصفہ دختر سید فرخ صالحی اولاد ندارد سید غلام احمد بن درویش محمد کے ایک دختر سماۃ موتی۔ سید غلام معین الدین بن درویش محمد کے ایک فرزند دلی عرف مدن۔ سید عابد محمد بن سعادت محمد کے ایک فرزند ذوالفقار علی۔ سید ذوالفقار علی کی دو منکوحہ ایک سماۃ زینت دختر غلام غوث اولاد ندارد منکوحہ دوم سماۃ نوراں ان سے ایک فرزند صفدر علی۔ سید صفدر علی کے ایک فرزند محمد علی اور ایک دختر سماۃ منیر النساء۔ نکاح سید محمد علی باسماۃ شرفا دختر ریاست علی اولاد ندارد۔

نکاح سید زاہد محمد بن عنایت محمد باسماۃ بی بی تنی دختر شاہ عطا محمد بن محمد ہاشم ان سے پانچ فرزند محمد عاشق و محمد معشوق و محمد صادق و محمد جعفر و محمد ناصر کہ جوان فوت ہوگیا۔ سید محمد عاشق کی دو دختر ایک رقیہ دوسری بختنی زوجہ سید ارزانی بن قطب الدین ہاشمی۔ سید محمد معشوق کے ایک دختر سماۃ امنوار زوجہ اسد علی بن محمد وانی فاضلی۔ سید محمد صادق کے ایک فرزند فیض اللہ عرف فیضو اور تین دختر ایک اللہ دی دوسری لطیف النساء زوجہ غلام میراں بن عبد العزیز حاکمی تیسری سماۃ جندو زوجہ محمد محسن بن احسن اللہ ہاشمی۔ سید فیض اللہ عرف فیضو کے تین دختر ایک سماۃ اظہری عرف اچن دوسری مظہری عرف مجن تیسری سماۃ زینت۔ سید محمد جعفر کے ایک فرزند نواز علی۔ سید نواز علی کے ایک فرزند ثابت علی۔ نکاح سید ثابت علی باسماۃ اظہری دختر فیض اللہ عرف فیضو ان سے ایک فرزند عنایت علی نکاح سید عنایت علی باسماۃ مراد النساء عرف بہار و دختر شیخ محمد عوض ساکن ہٹی نقیب محمد ان سے ایک فرزند فضل حسین اور دو دختر ایک فضل النساء زوجہ واحد علی دوسری امیر النساء زوجہ کرم علی ساکن قصبہ سہاور۔ نکاح سید فضل حسین باسماۃ منیر النساء دختر ولایت علی بن خیر اللہ صالحی ان سے ایک فرزند صادق حسین اور دو دختر ایک کبیر النساء زوجہ امداد حسین ساکن قصبہ سہاور دوسری سلیم النساء زوجہ عاشق علی بن عباس علی بلرامی۔ سید صادق حسین کے دو منکوحہ ایک حکمت النساء دختر نجف علی بن خیر اللہ صالحی اولاد ندارد منکوحہ دوم بشیر النساء دختر اشرف علی بن نجف علی ہاشمی ان سے ایک فرزند عابد حسین۔ نکاح سید عابد حسین باسماۃ طاہرہ دختر حافظ غنی احمد بن سید خواجہ علی صالحی ان سے تین فرزند ماجد حسین و رکن و شمیم اور ایک دختر عابدہ بیگم زوجہ زاہد علی بن اسد علی ہاشمی۔

سید طالع محمد بن محمد ہاشم کے دو فرزند ایک اولاد محمد دوسرے آل محمد اور تین دختر ایک فصاحت النساء عرف

محمدو حا دوسری بلاغت النساء عرف امی تیسری راحت النساء عرف ہاکی زوجہ نظام الدین احمد بن عبدالحکیم حاکمی
نکاح سید اولاد محمد باسماۃ روشن دختر حایت محمد بن عنایت محمد ہاشمی ان سے دو فرزند فقیر اللہ وغلام سرور اور ایک
دختر مسماۃ شریفہ زوجہ درویش محمد بن نظام الدین احمد حاکمی اولاد ندارد۔ نکاح سید غلام سرور باسماۃ آرزو دختر فیض علی
بن معین الدین حسن حاکمی اولاد ندارد نکاح سید آل محمد باسماۃ حیات النساء عرف زندی قوم قریشی ساکن
موضع کوہاران سے چار فرزند ایک محمد جواد دوسرے محمد عوض تیسرے محمد ارشد چوتھے محمد راشد اور ایک دختر جن کا
نام و پتہ نہ دریافت ہوسکا۔ نکاح سید محمد جواد باسماۃ آئینہ عرف امون دختر عبدالحکیم بن شاہ عبدالرحمن حاکمی ان سے ایک
فرزند اسد اللہ اور دو دختر ایک صفات النساء عرف صفو دوسری کفایت النساء عرف کفو زوجہ نجم علی بن سید حسام الدین
حاکمی۔ نکاح سید اسد اللہ باسماۃ حفیظہ دختر محمد ارشد بن آل محمد ہاشمی ان سے ایک فرزند مرشد علی اور پانچ دختر
ایک شریفہ عرف ارزانی دوسری خدیجہ عرف خطان زوجہ حفیظ علی بن فیض علی حاکمی تیسری حنیفہ عرف حمان زوجہ سید بہولا
چوتھی مریم زوجہ فیض علی بن کرم علی ہاشمی پانچویں خیر النساء عرف خیرو۔ نکاح سید مرشد علی بمقام قصبہ امروہہ ہوا تھا
جن کی زوجہ کا نام ونسب معلوم نہیں ان سے تین فرزند امام بخش وسعادت علی و مدد علی اور تین دختر فضل النساء، وامیر النساء
عرف سندھا زوجہ خیر اللہ بن حفیظ علی حاکمی وکفایت النساء۔ نکاح سید امام بخش باسماۃ کرامت النساء دختر مصاحب علی
ساکن محی الدین پوران سے ایک فرزند احمد بخش۔ نکاح سید احمد بخش باسماۃ نظام النساء، دختر شیخ خیرات علی عرف
خیراتی ساکن موضع کوہاران سے دو فرزند نادر علی وعبداللطیف۔ نکاح سید نادر علی باسماۃ حیدری ساکن موضع
آنندی پور اولاد ندارد۔ سید عبداللطیف کے دو منکوحہ ایک توحید النساء، دختر سید عنایت علی ان سے ایک
دختر حمید النساء، زوجہ سید یعقوب علی منکوحہ دوم مسماۃ صغری دختر فرزند علی ساکن اسلام نگران سے ایک فرزند
محمد حنیف۔ نکاح سید سعادت علی بن مرشد علی ہاشمی باسماۃ حیات النساء، دختر فیض بخش ان سے ایک فرزند
غلام مرتضی اور ایک دختر امام النساء زوجہ بخشش علی بن خیر اللہ حاکمی۔ نکاح سید غلام مرتضی باسماۃ نجیب النساء
دختر الہی بخش ان سے دو فرزند شجاعت علی وجعفر علی۔ نکاح سید شجاعت علی باسماۃ ولایت النساء، دختر امیر علی
ان سے ایک فرزند فرزند علی نکاح سید فرزند علی باسماۃ مقبول النساء، دختر صادق علی اولاد ندارد۔ نکاح سید جعفر علی
باسماۃ حمید النساء، دختر عوض علی اولاد ندارد۔ نکاح سید مدد علی بن مرشد علی باسماۃ کرامت النساء، دختر فقیر اللہ
ساکن قصبہ ہرسی ان سے تین فرزند غلام نبی وغلام حسین وغلام اکبر اور دو دختر ایک نظام النساء، دوسری سراج النساء
نکاح سید غلام نبی باسماۃ حیات النساء، ساکن قصبہ ہرسی ان سے دو فرزند مصطفے علی ومشتاق علی اور تین دختر
ایک ارشاد النساء، دوسری تمیز النساء، تیسری بتول النساء

نکاح سید مصطفے علی باسماۃ

چھوٹی دختر فتح علی ان سے ایک فرزند محمد صدیق اور ایک دختر مسماۃ ننھی. نکاح سید مشتاق علی نیا گاؤں ہوا ان سے ایک فرزند عبد الرحیم جو پندرہ سال کی عمر میں فوت ہوگیا. نکاح سید غلام حسین بن مددعلی باسماۃ کلو دختر کریم بخش ان سے دو فرزند اکرام حسین و عاشق حسین. نکاح سید اکرام حسین بمقام کول علی گڈھ نام ونسب زوجہ معلوم نہ ہو سکا ان سے ایک فرزند فدا حسین. نکاح سید فدا حسین باسماۃ صدیقہ دختر محمد اسمٰعیل ساکن اسلام نگر ان سے ایک فرزند اشفاق حسین. نکاح سید غلام اکبر بن مددعلی باسماۃ نذیر النساء دختر شیخ الٰہی بخش ساکن محی الدین پور ان سے ایک دختر مسماۃ بگہ زوجہ احمد بخش سید محمد ارشد بن آل محمد کے سات فرزند عثمان علی عمر علی. شبراتی علی۔ قادر علی۔ نادر علی. حیدر علی. کرم علی. سید عثمان علی کے دو منکوحہ لیکن ان کا نام ونسب معلوم نہ ہو سکا مگر اس قدر محقق ہے کہ پہلی منکوحہ سے ایک فرزند واجد علی اور دوسری سے دو فرزند ہدایت علی و اکرم علی۔ نکاح سید واجد علی باسماۃ نور النساء دختر شیخ امیر الدین عرف مہدی ان سے تین فرزند ظہور علی. تراب علی۔ داود علی اور دو دختر ایک شعور النساء دوسری منظور النساء۔ نکاح سید ظہور علی باسماۃ شجاعت النساء دختر ہدایت علی بن عثمان علی آئی ان سے تین دختر ولی النساء دوسری رسول النساء زوجہ مقصود علی بن تراب علی تیسری وحید النساء. نکاح سید تراب علی باسماۃ عظیم النساء دختر شیخ ضمیر الدین قریشی ساکن موضع جریٹھ ان سے چار فرزند مقصود علی. محمود علی. سخاوت علی۔ محفوظ علی اور تین دختر خورشید النساء زوجہ خورشید علی بن واحد علی ہاشمی دوسری بیگم زوجہ اولاد حسین بن نبی بخش صالحی و منکور النساء. نکاح سید مقصود علی باسماۃ رسول النساء دختر ظہور علی بن واحد علی اولاد ندارد. نکاح سید محمود علی باسماۃ حجاب النساء دختر وزیر علی ان سے تین فرزند عبد المجید و عبد العزیز و عبد الحبیب۔ نکاح سید عبد المجید باسماۃ بنیاد النساء دختر اولاد حسین بن نبی بخش صالحی ان سے ایک فرزند عبد الرشید اور ایک دختر معشوق النساء زوجہ عبد المعبود بن عبد العزیز. نکاح سید عبد الرشید باسماۃ شمسی بیگم دختر عبد الرحمن بن علی حسین ہاشمی ان سے ایک دختر اظہری بیگم زوجہ ظہور الحسن عرف سید بن حضور الحسن ہاشمی۔ نکاح سید عبد العزیز موضع جریٹھ میں ہوا نام و کیفیت نسب زوجہ غیر محقق ان سے ایک فرزند عبد المعبود. نکاح سید عبد المعبود باسماۃ معشوق النساء دختر عبد المجید بن محمود علی ان سے دو فرزند محمد اکرام و محمد الیاس اور چار دختر رقیہ بیگم زوجہ رضا علی بن سید منظر علی صالحی دوسری عابدہ بیگم زوجہ واحد علی بن محمد احمد سہاوری تیسری صغرہ بیگم زوجہ عابد علی ساکن موضع کھونسارہ چوتھی انجم آرا زوجہ عبد الحی ساکن شہباز پور نکاح سید محمد اکرم باسماۃ   دختر ظہور الحسن عرف سید بن حضور الحسن ہاشمی ان سے ایک فرزند محمد عمران سید عبد الحبیب کے دو منکوحہ ایک التفات النساء دختر اولاد حسین بن نبی بخش صالحی اولاد ندارد دوسری منکوحہ محبوب النساء دختر امجد علی ساکن موضع جریٹھ ان سے دو فرزند ایک عبد العلیم کہ نا کتخدا فوت ہوئے دوسرے خلیق احمد اور دو دختر ایک صدر النساء زوجہ سید علی ساکن سنبھل و ہاجرہ بیگم زوجہ تہذیب علی بن محمد احمد سہاوری

نکاح سید خلیق احمد بامسماۃ نفیسہ بیگم دختر محمود الحسن ساکن متھرا ان سے چار فرزند نام معلوم نہ ہوسکے۔ نکاح سید محفوظ علی بن تراب علی با دختر تصدق حسین ساکن قصبہ سرسی اولاد ندارد۔ سید داؤد علی بن واحد علی کے دو منکوحہ ایک عشرت النساء دختر سید مراد علی اولاد ندارد دوسری مسماۃ عزیز النساء دختر حشمت وارث خاں ساکن . بریلی ان سے ایک فرزند عبد الغفور اور دو دختر ایک مسرور النساء زوجہ نیاز احمد بن وزیر علی ہاشمی دوسری محبوب النساء زوجہ فدا حسین بن یوسف علی ہاشمی۔ سید عبد الغفور کے دو منکوحہ ایک ممتاز النساء دختر شیخ ظہور احمد ان سے دو فرزند عبد الواحد و عبد الوحید اور دو دختر ایک حبیبہ دوسری کلثوم منکوحہ دوم مستجاب النساء عرف منی دختر خواجہ علی بن واجد علی صالحی ان سے ایک دختر مسماۃ انسری زوجہ محمد احمد سہاوری)۔ نکاح سید ہدایت علی بن عثمان علی بامسماۃ وزیر النساء عرف دھا ان سے دو فرزند وزیر علی و امیر علی اور دو دختر شجاعت النساء و برکت النساء نکاح سید وزیر علی بامسماۃ نیاز النساء دختر خیرات علی ان سے ایک فرزند نیاز احمد اور دو دختر ایک حجاب النساء زوجہ محمود علی بن تراب علی دوسری حیات النساء زوجہ ضامن علی بن امیر علی۔ سید نیاز احمد کے دو منکوحہ ایک دختر واجد علی اولاد ندارد دوسری سرور النساء دختر داؤد علی ان سے ایک فرزند رضا احمد۔ نکاح سید رضا احمد با دختر ولایت علی مسماۃ رئیس النساء۔

نکاح سید امیر علی بامسماۃ سراج النساء دختر مدد علی ان سے چار فرزند ضامن علی و انتظام علی و منظور علی و عالم علی اور چار دختر ایک مطلوب النساء زوجہ تصدق علی سرسی والا دوسری منظور النساء زوجہ محمد حسین بن حسین علی صالحی نیا گاؤں تیسری انتظام النساء چوتھی محفوظ النساء زوجہ وحید علی بن نیاز علی صالحی۔ نکاح سید ضامن علی بامسماۃ حیات النساء دختر وزیر علی اولاد ندارد نکاح سید انتظام علی بامسماۃ فیاض النساء ساکن موضع بھیکن پور سہٹران سے ایک دختر اکبری زوجہ ضیاء الحسن سرسی والا۔ سید منظور علی کی دو منکوحہ ایک مسماۃ عبا دختر غلام عباس ساکن ہلام اولاد ندارد منکوحہ دوم خورشید النساء دختر سرفراز علی ساکن سرسی ان سے دو فرزند شبیر حسن و عالم کہ نا کتخدا فوت ہوا۔ سید شبیر حسن کے تین منکوحہ مگر اولاد کسی سے نہیں سید کرم علی بن عثمان علی کے دو فرزند امانت علی و مہر علی۔ نکاح سید امانت علی بامسماۃ امام النساء دختر فقیر اللہ ساکن سرسی ان سے ایک فرزند کریم بخش اور کریم بخش کے ایک فرزند ضامن علی اور ایک دختر مسماۃ کلثو نکاح سید ضامن علی بمقام کول علی گڑھ زائد کچھ معلوم نہیں نکاح سید مہر علی بامسماۃ زمرت دختر رحم علی ساکن محی الدین پور ان سے دو فرزند عوض علی و عنایت علی نکاح سید عوض علی بامسماۃ تمیز النساء دختر مظہر علی ان سے دو فرزند شاہ علی و ذو الفقار علی اور ایک دختر حمید النساء زوجہ جعفر علی بن غلام مرتضیٰ ہاشمی نکاح سید شاہ علی بامسماۃ نور النساء دختر محفوظ علی بن مظہر علی اولاد ندارد نکاح سید عنایت علی بامسماۃ مجید النساء دختر امیر علی ساکن محی الدین پور ان سے دو فرزند حامد علی و جعفر علی عرف چھنو یہ دونوں لاولد ہے۔

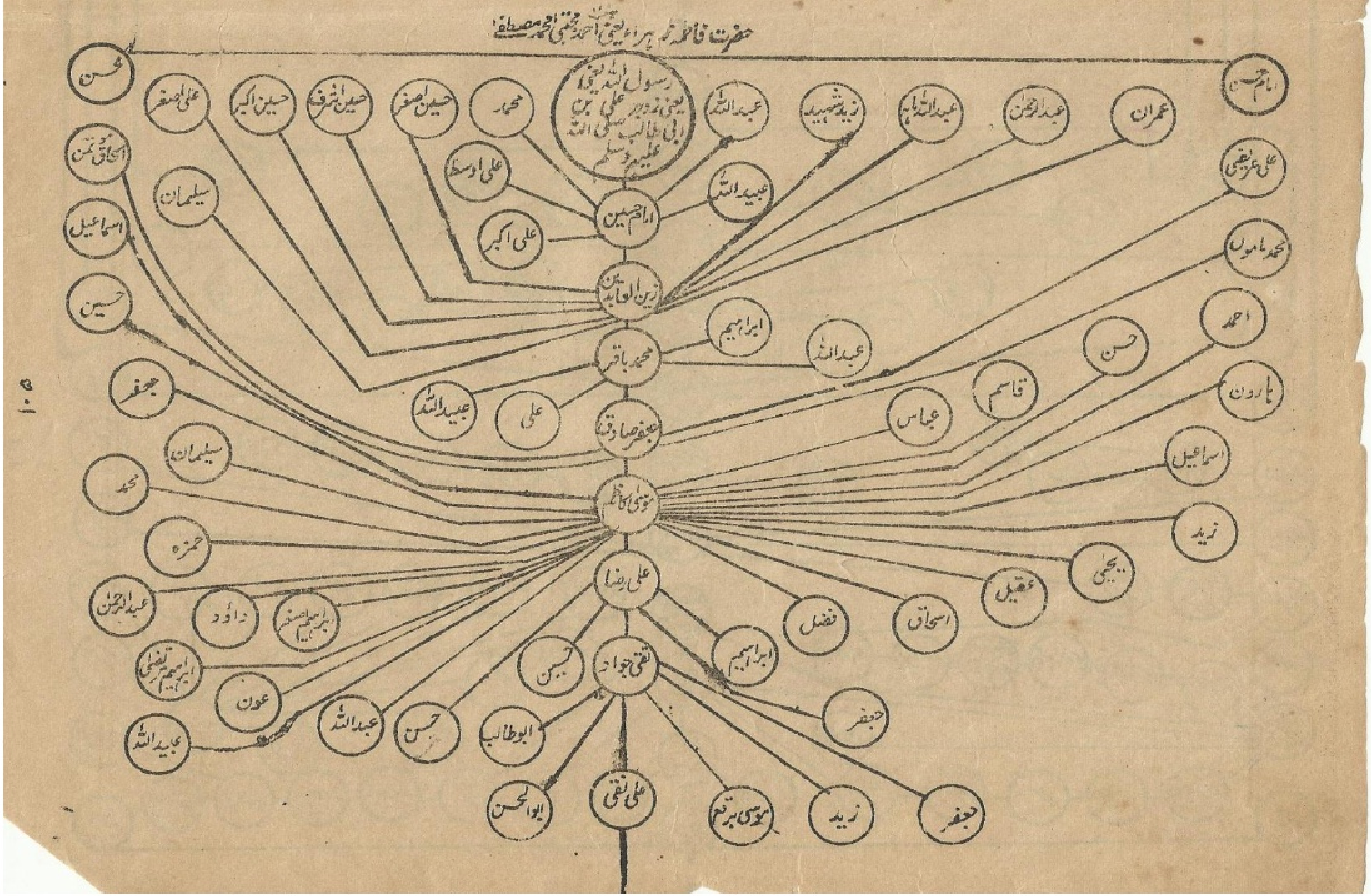
سید علی حیدر بن محمد ارشد کے چار فرزند عنایت علی و سیف علی و بہادر علی و خیرات علی۔ پہلے دو

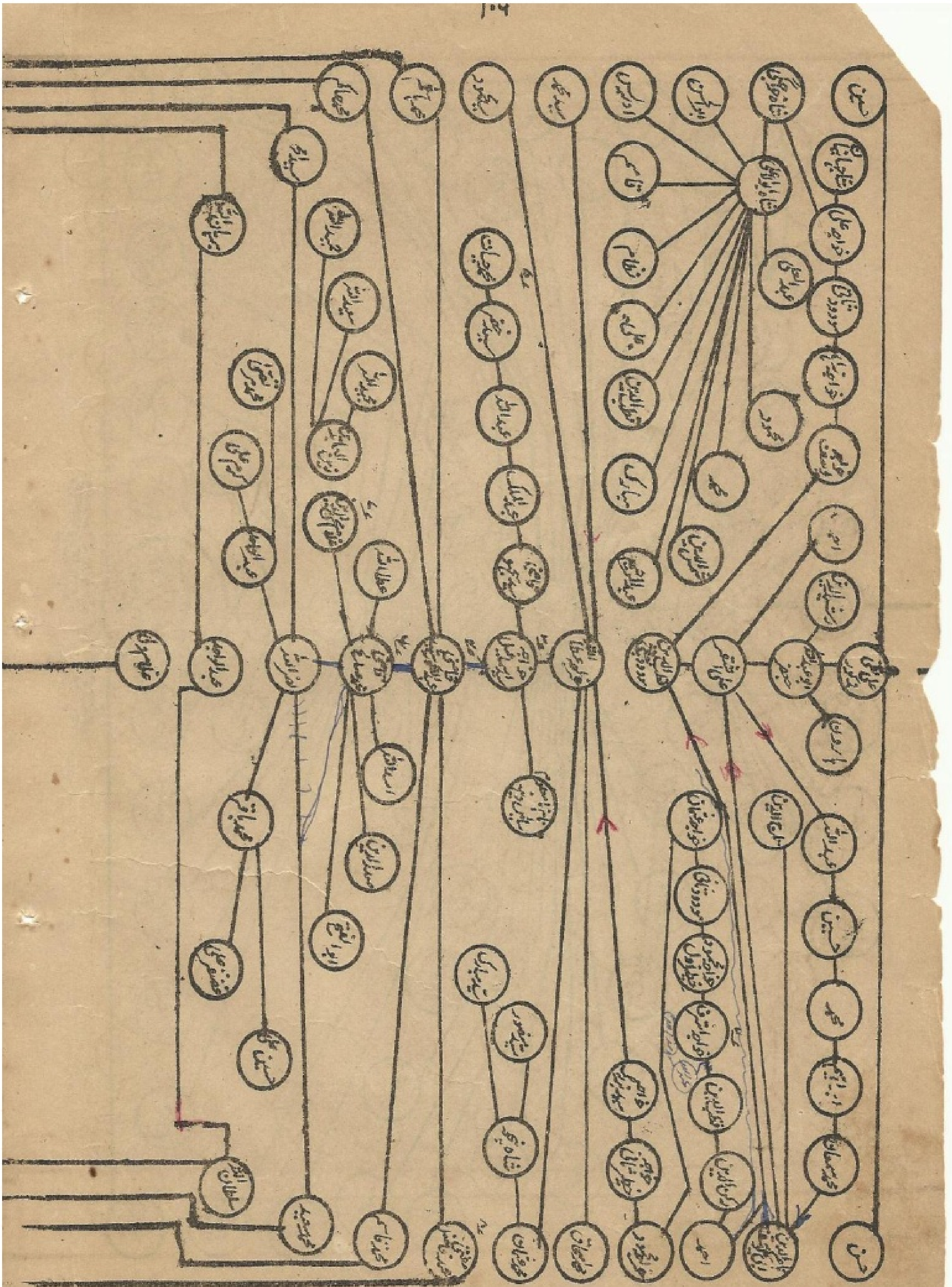
بنیاد علی ان سے ایک فرزند بندہ علی عرف تلو۔ نکاح سید بندہ علی با دختر چودہری سرفراز علی ساکن موضع برتھلاہری
ان سے ایک فرزند نثار علی۔ سید عارف علی کی پانچ دختر ولی النساء و الفت النساء و غفور النساء و عشرت النساء
و مجید النساء زوجہ مراد علی۔ سید نیاز علی بن کاظم علی کی دو منکوحہ ایک نجیب النساء دختر امداد علی اولاد ندارد دوسری
جس کی کیفیت مجہول ان سے ایک دختر مسماۃ عرف چھوٹی۔ نکاح سید بنیاد علی بن کاظم علی مذکور با مسماۃ بشیر النساء
دختر بخشش علی ساکن حقیقی مہرسی ان سے دو دختر ایک حسینی بیگم دوسری قطب النساء۔ سید امداد علی بن عمر علی مذکور کے
دو فرزند اوصاف علی و فدا علی اور ایک دختر نذیر النساء۔ نکاح سید فدا علی با مسماۃ تمیز النساء دختر غلام نبی ان سے
دو دختر نبی النساء و ممتاز النساء۔ نکاح سید قادر علی بن محمد ارشد قصبہ اترولی میں ہوا ان سے دو فرزند
امجد علی و مراد علی۔ نکاح سید امجد علی قصبہ اترولی میں ہوا ان سے ایک فرزند یوسف علی۔ نکاح سید یوسف علی
اترولی میں ہوا ان سے دو فرزند فدا علی و فیاض علی اور ایک دختر امام النساء۔ نکاح سید فدا علی با مسماۃ
ولی النساء دختر ظہور علی ان سے ایک فرزند علی حسین۔ سید علی حسین کے دو منکوحہ ایک منکور النساء دختر تراب علی
ان سے ایک فرزند عبدالرحمٰن منکوحہ دوم معبود النساء دختر فیض علی ان سے ایک دختر اصغری بیگم زوجہ محسن علی ساکن
قصبہ اترولی۔ نکاح سید عبدالرحمٰن با مسماۃ اعجاز النساء دختر شفقت علی ساکن قصبہ اترولی ان سے ایک فرزند
خلیل الرحمٰن اور ایک دختر شمشی بیگم زوجہ عبدالرشید بن عبدالمجید ہاشمی نکاح سید خلیل الرحمٰن با مسماۃ صدیقہ دختر محسن علی
ساکن اترولی ان سے ایک دختر مسماۃ عتیق فاطمہ زوجہ آل محمد بن آل احمد ساکن قصبہ اترولی نکاح سید فیض علی بن یوسف علی
با مسماۃ یعقوبہ النساء دختر سید داؤد علی ان سے ایک دختر معبود النساء زوجہ علی حسین بن فدا علی۔ نکاح سید مراد علی بن قادر علی
با مسماۃ علیم النساء دختر عثمان علی ان سے دو فرزند عابد علی و ممتاز علی۔ نکاح سید عابد علی با مسماۃ منظور النساء دختر واحد علی
اولاد ندارد۔ سید کرم علی بن محمد ارشد کے ایک فرزند فضل نبی کہ لاولد فوت ہوئے۔
سید شبرات علی بن محمد ارشد کے دو فرزند نظر علی۔ عاشق علی اور ایک دختر زیب النساء۔ سید عاشق علی کے
ایک دختر بشارت النساء۔

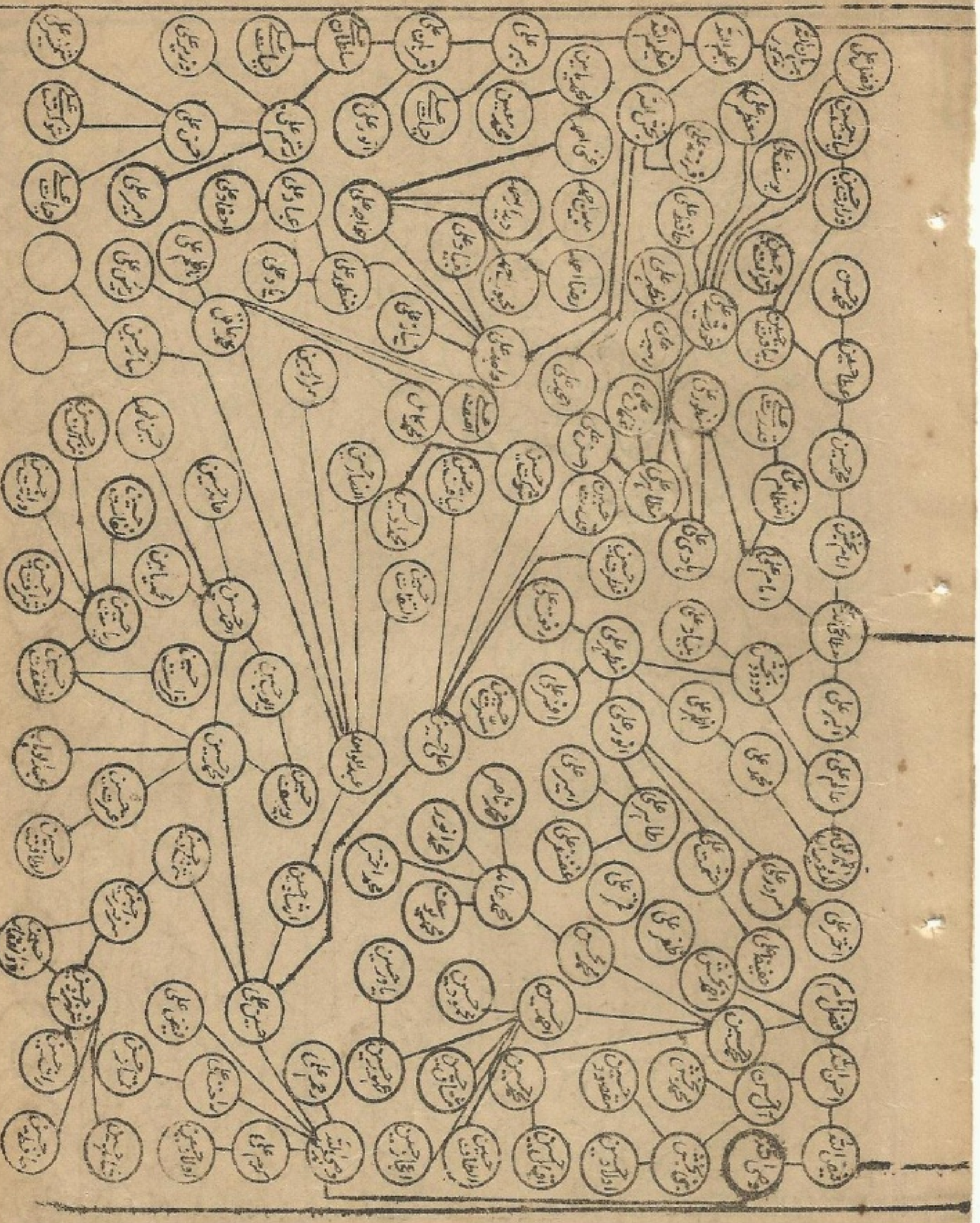
تمام ہوا نسب نامہ خزینۃ الانساب

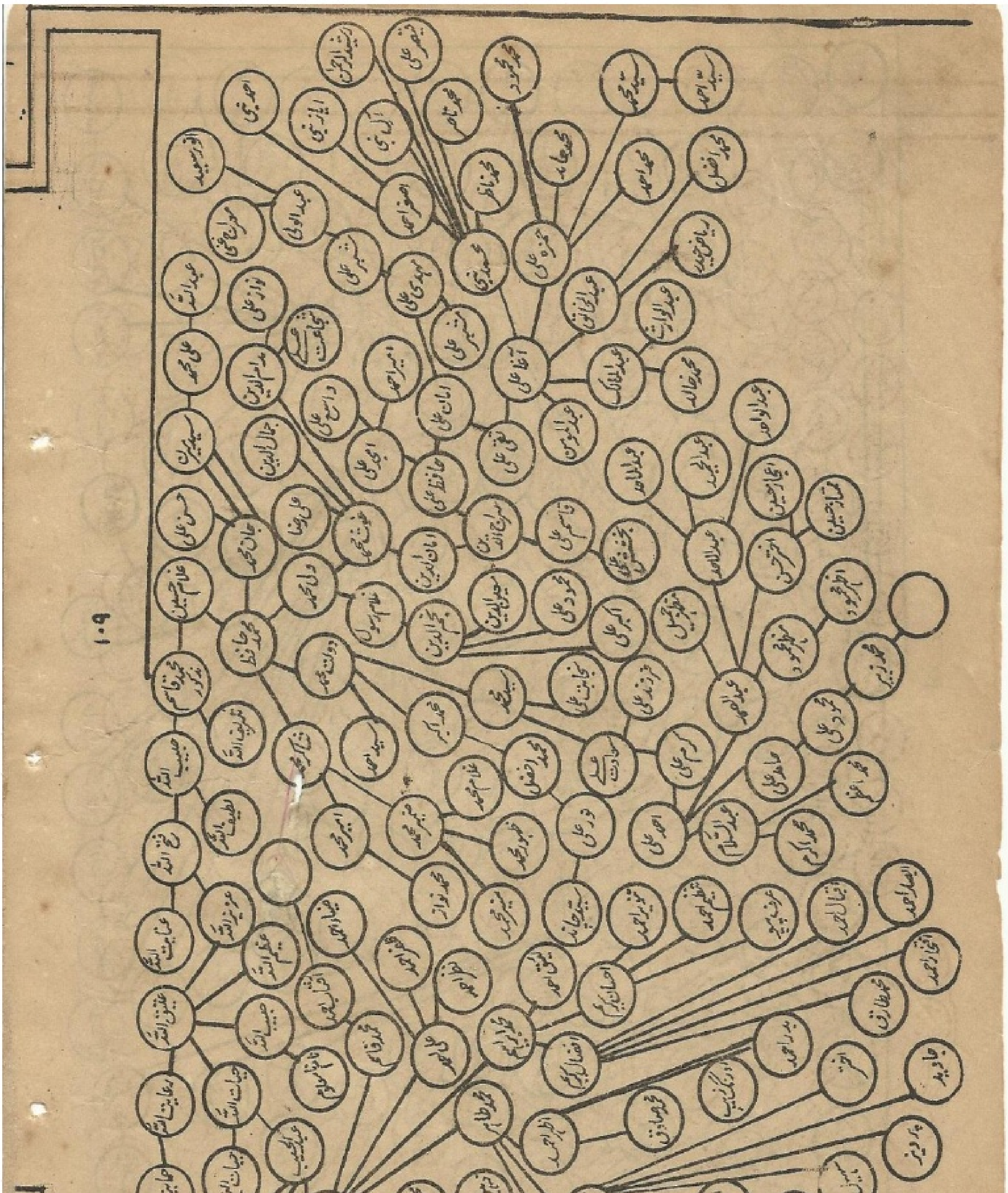
ازاں پس خواجہ یوسف گشت ظاہر ۲۶ پسر در خانہ اش چوں ماہ باہر
نہادہ نام اورا خواجہ مودود ۲۷ ملک پیشش برای خیل مقصود
چراغ ہفت کشور خواجہ مودود ۲۸ منور از فروغش ہست موجود
دو عالم کردہ خود را فرش راہش ۲۹ کہ شاید زیر پا افتد نگاہش
ازاں پس خواجہ احمد در رہ دیں ۳۰ کشادہ باب ہادر عین حق بیں
چو رکن الدین حسن گشتہ مشرف ۳۱ ز قطب الدین محمد شد معرف
ز بعدش خواجہ عبد اللہ مودود ۳۲ بہ اسم اللہ خود را ساخت مشہود
دریں روضہ چو خواجہ اشرف آمد ۳۳ گلے در باغ او چوں مہ برآمد
چو شد خواجہ خطیر از بسکہ مرغوب ۳۴ گرو ہے دین و دنیا بود معصوب
ازاں پس حضرت مودود ثانی ۳۵ منازل شد بہ ملک جاودانی
بہ بعدش بندگی خواجہ محمود ۳۶ شدہ از واصلان حق معبود
شدہ خواجہ خطیر از فرشاہی ۳۷ بعز و جاہ اسلافش مباہی
ازاں پس بارگاہ خواجہ عثماں ۳۸ معالی گشت از افضال رحماں
چو میراں کلاں شد واصل حق ۳۹ عطاء اللہ بعدش گشت واثق
چو اسماعیل در راہ خدا خویش ۴۰ ز بعدش ساخت خود را فرا پیش
چو شد عبد الشکور از فضل مولیٰ ۴۱ بہ نعمت ہای گوناگون اولے
محمد فاضل آں مفتی دیں بود ۴۲ بنائے شرع از رایش متیں بود
غلام احمد مضاف اسم میراں ۴۳ بہ استمداد از و بودند پیراں
محمد عاقل آمد اندریں دہر ۴۴ بعرصہ گاہ دنیا بود ہمچو سپہر
مقرر شد ز بعدش بو محمد ۴۵ زہے مفتی دین پاک احمد
جگر بندش شدہ از حق مؤید ۴۶ نظر چوں گشت ملحق با محمد
بیارد تا چراغ آسمان رنگ ۴۷ بنا باید تا بہ مینای فلک سنگ
جہاں در سایہ اقدام او باد ۴۸ فلک قائم بہ استحکام او باد
یکے از پشت آں ذات گرامی ۴۹ نحیف و خستہ یکمشت عظامی
بہ سید آل احمد نام جو شد ۵۰ ز درگاہ الٰہی کام جو شد
چہار ارکان دیں اولاد دارم ۵۱ بزرگ اولاد احمد بر شمارم
سراج احمد دوم فرزند نامی ۵۲ بیناز احمد سوم پور گرامی
۵۳ نذیر احمد چہارم نور عین است
از ایں ہا خاندانم را زیب و زین است

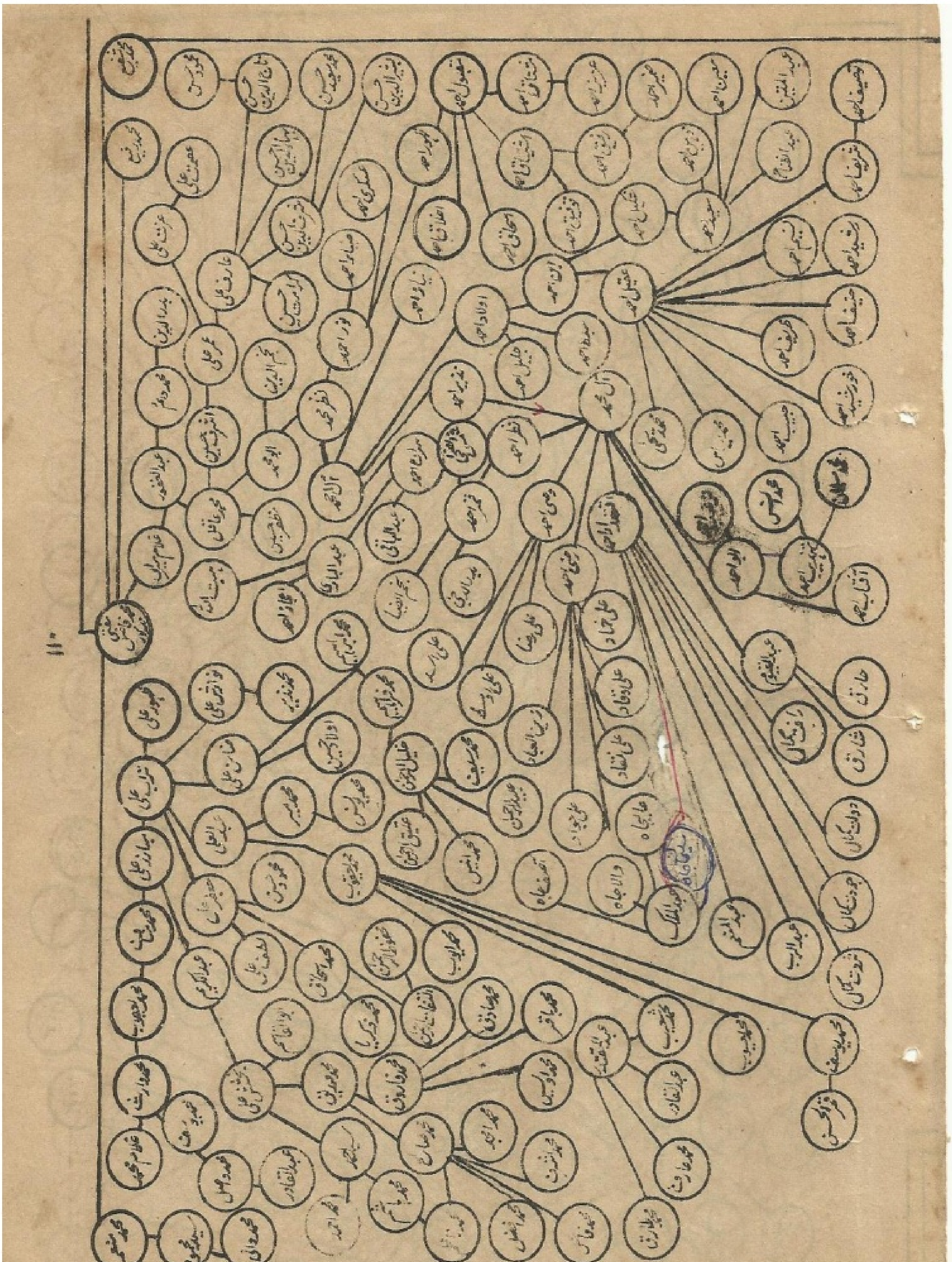
ازاں پس خواجہ یوسف گشت ظاہر ۲۶ پسر در خانۂ اشش چوں ماہ باہر
نہادہ نام اورا خواجہ مودود ۲۷ ملک پیشش بر ای نیل مقصود
چراغ ہفت کشور خواجہ مودود ۲۸ منور از نزہ عشش ہست موجود
دو عالم کردہ خود را فرش راہش ۲۹ کہ شاید زیر پا افتد نگاہش
ازاں پس خواجہ احمد در رہ دیں ۳۰ کشادہ با بہا در عین حق بیں
چو رکن الدین حسن گشتہ مشرف ۳۱ ز قطب الدین محمد شد معرف
ز بعدش خواجہ عبد اللہ مودود ۳۲ بہ اسم اللہ خود را ساختہ مشہود
دریں روضہ چو خواجہ اشرف آمد ۳۳ گلے در باغ او چوں مہ بر آمد
چو شد خواجہ خطیر از بسکہ مرغوب ۳۴ گروہے دین و دنیا لود معصوب
ازاں پس حضرت مودود ثانی ۳۵ منازل شد بہ ملک جاودانی
بہ بعدش بندگی خواجہ محمود ۳۶ شدہ از واصلان حق معبود
شدہ خواجہ خطیر از فرشتاہی ۳۷ بعز و جاہ اسلافش سپاہی
ازاں پس بارگاہ خواجہ عثمان ۳۸ معالی گشت از افضال رحمان
چو میراں کلاں شد واصل حق ۳۹ عطا اللہ بعدش گشت واثق
چو اسماعیل در راہ خدا خویش ۴۰ ز بعدش ساختہ خود را فراپیش
چو شد عبد الشکور از فضل مولیٰ ۴۱ بہ نعمت ہای گوناگون اولے
محمد فاضل آں مفتی دیں بود ۴۲ بنائے شرع از رائش متیں بود
غلام احمد مضاف اسم میراں ۴۳ بہ استمداد از و بودند پیراں
محمد عاقل آمد اندریں دہر ۴۴ بعرصہ گاہ دنیا بود بیک سیر
مقرر شد ز بعدش بو محمد ۴۵ زہے مفتی دین پاک احمد
جگر بندش شدہ از حق موید ۴۶ نظر چوں گشت ملحق با محمد
بنا رو تا چراغ آسماں رنگ ۴۷ بنا یدتا بہ بینای فلک سنگ
جہاں در سایہ اقدام او باد ۴۸ فلک قائم بہ استوظام او باد
یکے از پشت اں ذات گرامی ۴۹ نحیف و خستہ یکشت عظامی
بہ سید آل احمد نام جو شد ۵۰ ز درگاہ الٰہی کام جو شد
چہار ارکان دیں اولاد دارم ۵۱ بزرگ اولاد احمد بر شمارم
سراج احمد دوم فرزند نامی ۵۲ نیاز احمد سوم پور گرامی
۵۳ نذیر احمد چہارم نور عین است
از یں باخانۂ ام را زیب و زین است

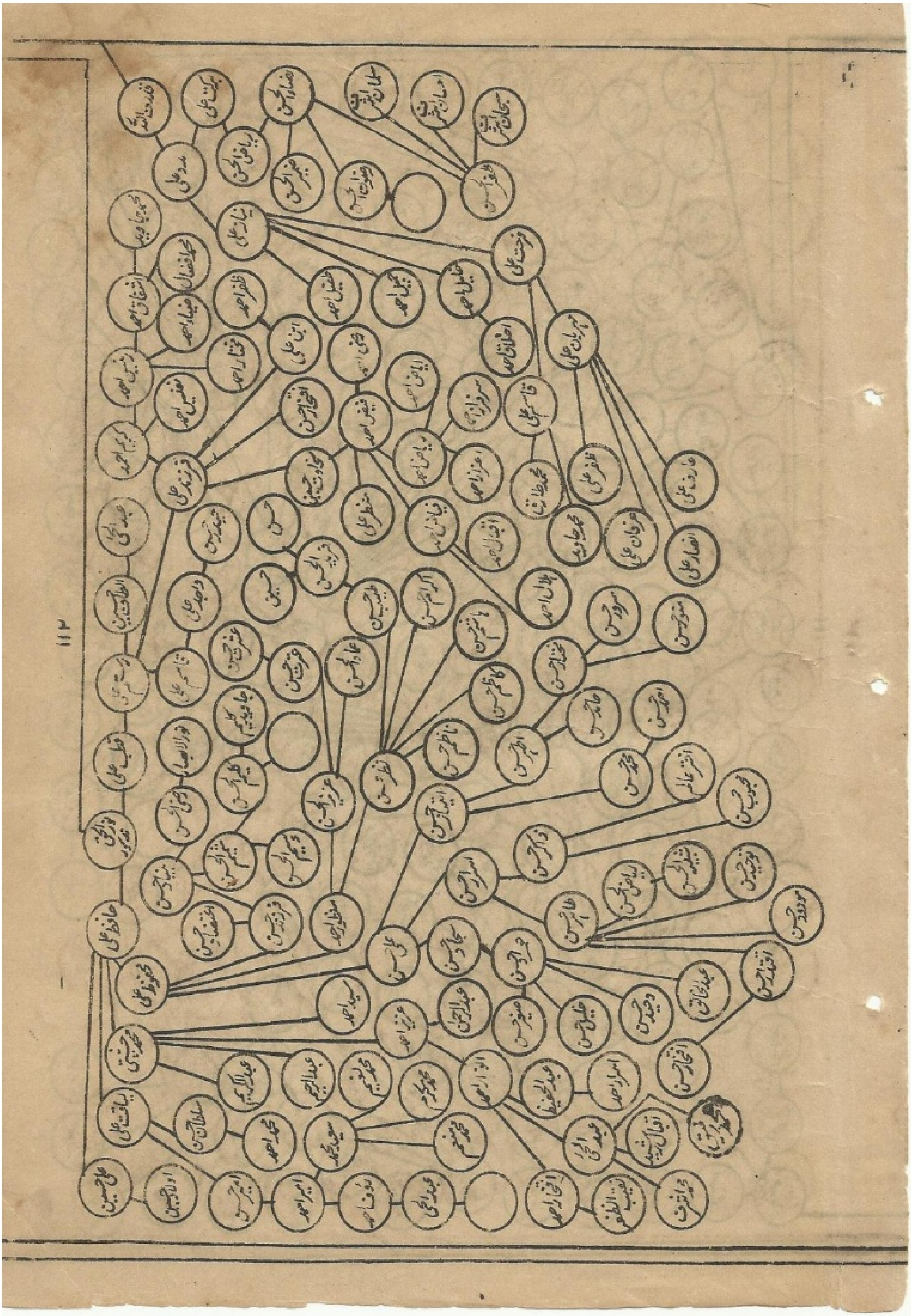

حضرت فاطمہ زہرا ... محمد مصطفیٰ
رسول اللہ
امام حسن
المحسن
علی اصغر
حسین اکبر
حسین اشرف
حسین اصغر
محمد
عبداللہ
زید شہید
عبداللہ باہر
عبدالرحمن
عمران
علی اوسط
عبیداللہ
امام حسین
علی اکبر
علی عریضی
سلیمان
اسماعیل
زین العابدین
محمد مامون
حسین
ابراہیم
محمد باقر
عبداللہ
احمد
حسن
جعفر
قاسم
ہارون
عبیداللہ
علی
جعفر صادق
عباس
سلیمان
اسماعیل
محمد
موسیٰ کاظم
زید
حمزہ
یحییٰ
علی رضا
عقیل
عبدالرحمن
داؤد
ابراہیم اصغر
فضل
اسحاق
ابراہیم
حسین
تقی جواد
ابراہیم مرتضیٰ
عون
جعفر
عبیداللہ
عبداللہ
حسن
ابوطالب
ابوالحسن
علی نقی
موسیٰ برقع
زید
جعفر

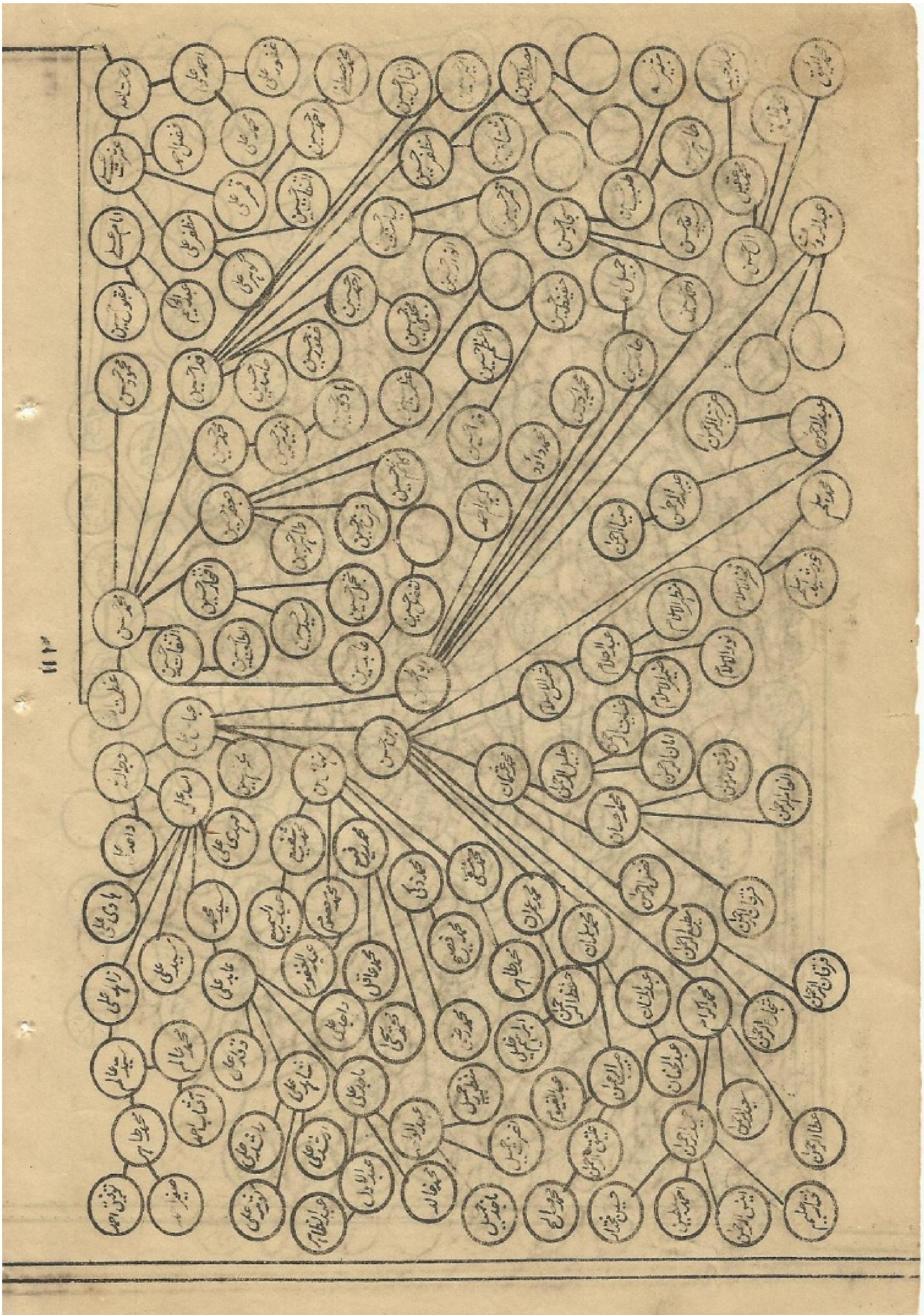


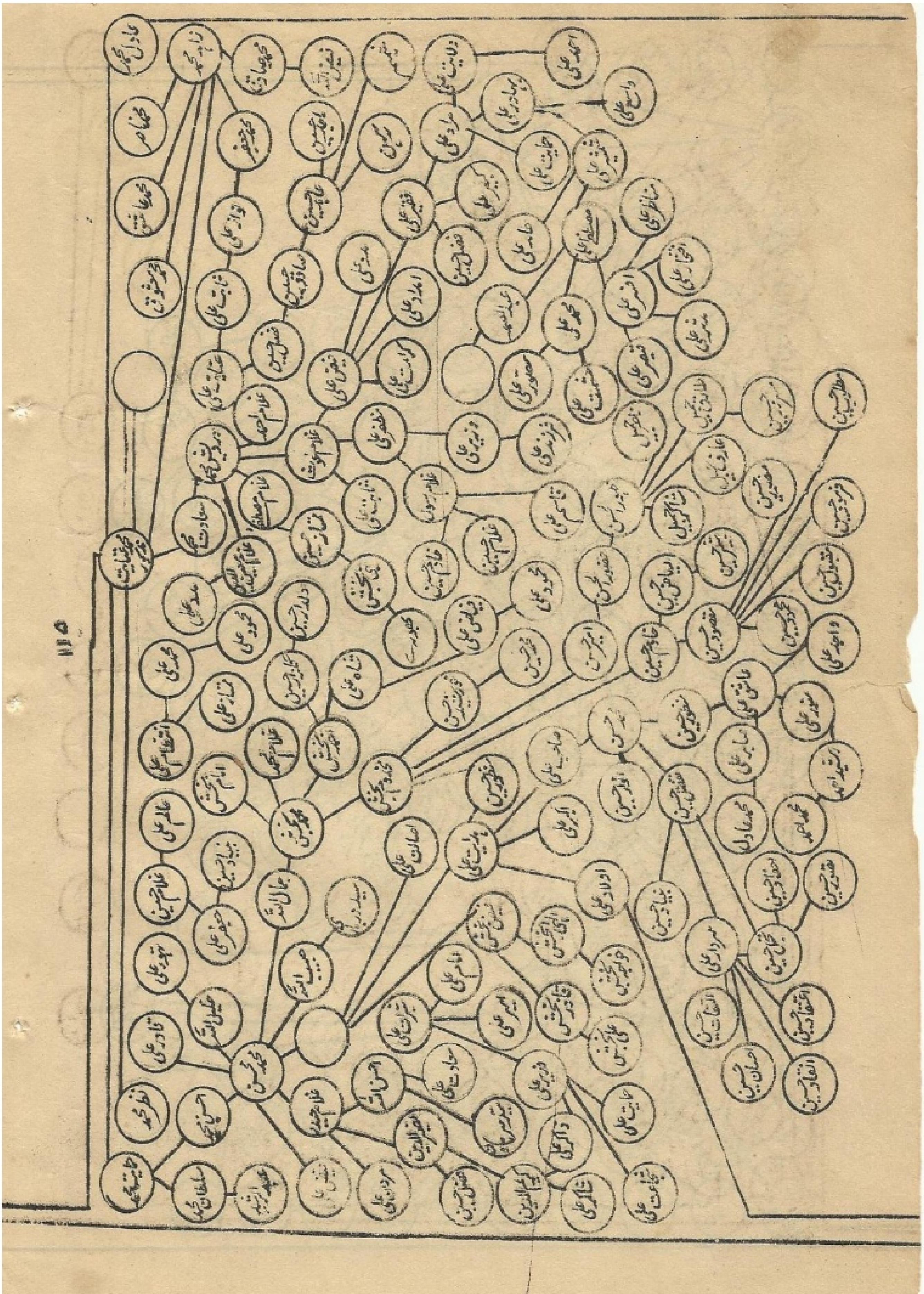


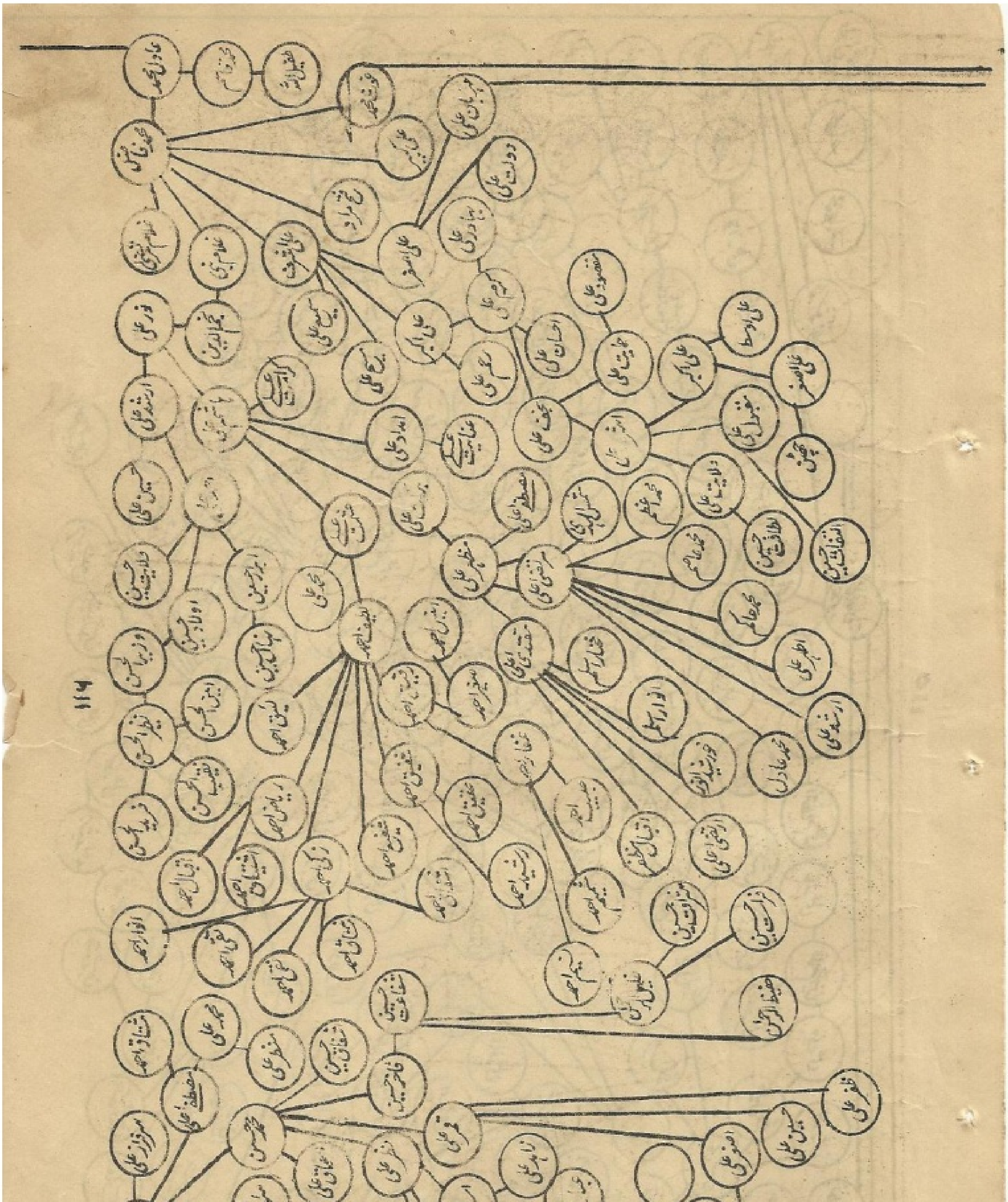


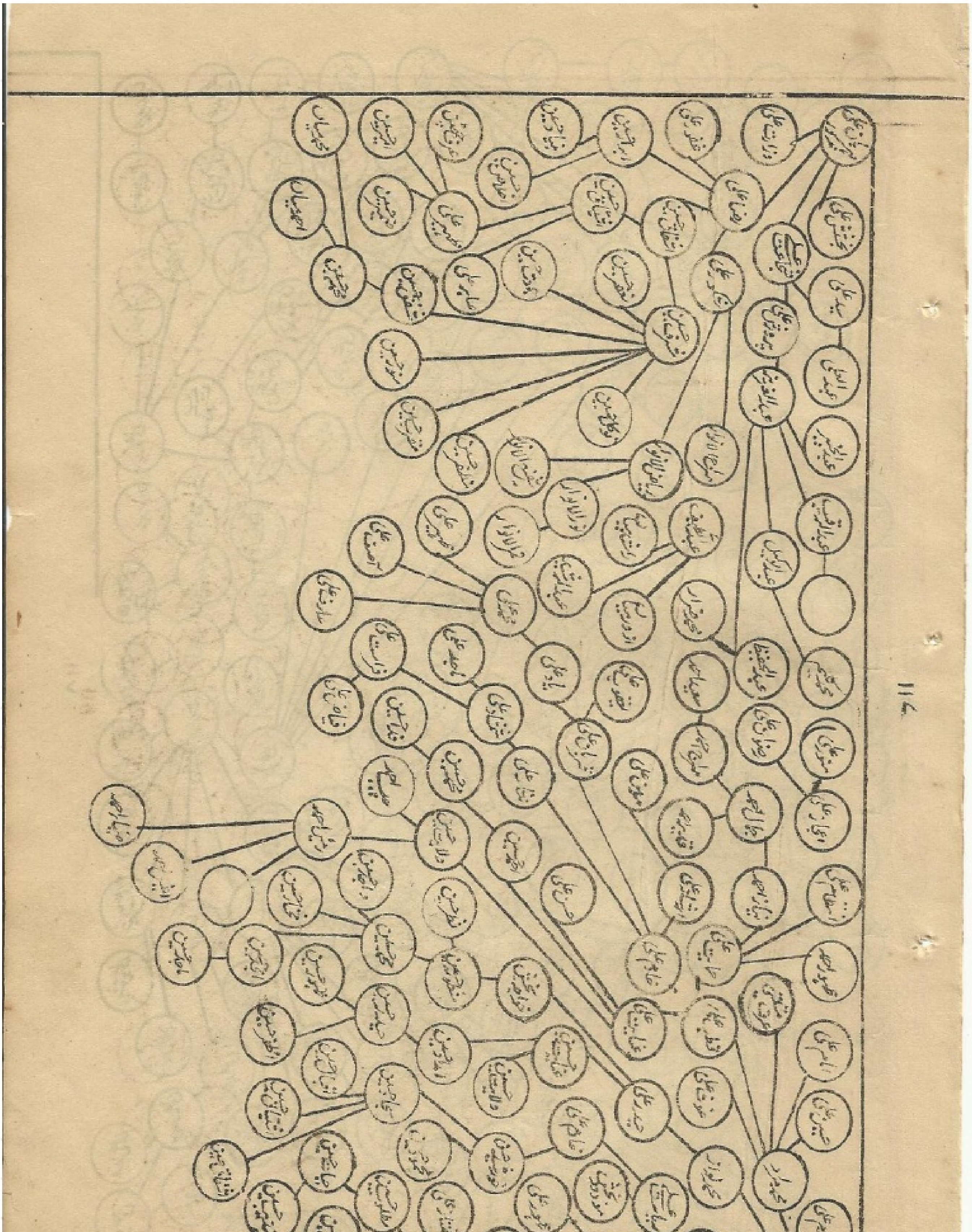












خاتمہ مشتمل بر ضمیمہ جس میں وہ فرامین شاہی نقل کئے جاتے ہیں جو سہسوان سے متعلق ہیں مگر ہمکو افسوس ہے کہ اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کا وہ فرمان جو عطائے معافی سرسوتہ سے متعلق ہے جو وہاں کے بخاری کے پاس موجود ہے باوجود کوشش ہم کو دستیاب نہ ہو سکا جس کو درج کتاب کر دیتے۔ اب ہم سب سے اوّل اورنگ زیب بادشاہ کے ان فرامین کو بجنسہ نقل کرتے ہیں جو رائے نرائن شنکر صاحب ساکن محلہ جہانگیر آباد کے مورثوں کے نام بابتہ خوشنودی واعزاز یا عطائے معافیات کی نسبت صادر ہوئے ہیں جو ان کی اولاد کے پاس اتبک موجود ہیں جن کا مجملاً تذکرہ دیباچہ کتاب میں کر چکے ہیں۔ اس کے بعد قاضی سید عبد الشکور شہید مورث اعلیٰ سادات سہسوان کی اولاد میں سے ان اصحاب کا مختصر حال درج کتاب کرتے ہیں جنھوں نے کسی سلطنت میں کوئی معزز عہدہ یا منصب پایا تھا یا جن کے نام کوئی شاہی فرمان یا شقہ نسبت کسی اعزاز و عہدہ یا عطیہ جاگیر و معافی کے صادر ہوا تھا جس کو مولف نے بچشم خود دیکھا اور پڑھا ہے ان کی نقول بھی باموقع درج کریں گے اس کے بعد بعض اون دیگر خاندانوں کے شجرے بھی پیش کریں گے جن سے قاضی شہید رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد کا عموماً سلسلہ ازدواج و مناکحت قائم ہوا اور اب بھی قائم ہے اسی نسبت سے سب سے آخر میں نوابان بڑودہ کا شجرہ بھی درج کتاب کر دیا گیا ہے۔

(مہر: عالمگیر بادشاہ)

(مہر: اندرجیت و دینا ناتھ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول واولی الامر منکم۔ دریں وقت فرمان والا شان صادر شد کہ موضع صدا امن اعمال پرگنہ سہسوان سرکار بدایوں مضاف بصوبہ دار الخلافہ شاہجہاں آباد در وجہ نانکار اندرجیت و دینا ناتھ بنا ترا...... داران مقدمی موضع مذکور و قانونگوی محال مسطور و بندہای دولت خواہ موروثی درگاہ گیتی پناہ اند حسب الضمن مقرر باشد کہ حاصلات آنرا صرف معیشت خود ہا نمودہ بکفایت شعاری و خیر خواہی دعاگزاری باید...... حکام و عمال و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال در استقرار و استمرار ایں حکم اقدس و اعلیٰ کوشیدہ موضع مسطور نسلاً بعد نسلٍ و بطناً بعد بطنٍ بتصرف آنہا باز گزارند و اصلاً و مطلقاً تغیر و تبدل را بداں راہ ندہند و بعلت بالوجہات و اخراجات مثل قلنغہ و پیشکش و محصلانہ و ضابطانہ و محصلانہ و مہرانہ و داروغگانہ و بیگار و شکار و ضبط ہر سالہ و کل تکالیف دیوانی و مطالبات سلطانی مزاحم نشوند و ہر سال سند جدید نطلبند بست دیکم از جلوس والا نوشتہ شد۔

(مہر: رائے شتاب رائے)

(مہر شاہ) ابو المظفر محی الدین عالمگیر غازی۔ زبدۃ الامثال والاقران لائق...... مطیع الاسلام رائے شتاب رائے بعنایت بادشاہی۔ امیدوار بودہ بدانند طیور شکاری کہ در ینولا از راہ رسوخ عبودیت و خلوص عقیدت بدرگاہ سلاطین پناہ ارسال داشتہ از نظر انور اطہر گذشت...... بندہ نوازی او را بعطائے خلعت فاخرہ سرفرازی بخشیدیم باید کہ شکر عنایت...... فرمانبرداری و خدمت گزاری بارکاب عظمت و جلال...... و سرمایہ حصول آمال خود شناسد بست و چہارم جمادی الآخر سال سی ام از جلوس والا نوشتہ شد۔

چتر بھوج

ان کے نام کی فرمان

بادشاہ جہانگیر کا فرمان بابتہ آبادی دسو بیگہ آراضی محلہ جہانگیر آباد بنام چتر بھوج کی نقل ہمارے پاس موجود تھی جس کو ہم نے خود دیکھ کر اپنے قلم سے نقل کر رکھا تھا لیکن وہ ہمارے پاس سے تلف ہو گیا پھر دوبارہ ورثائے رائے نرائن شنکر یعنی پتو لال صاحب سے باوجود کوشش بسیار ہم کو حاصل نہ ہو سکا جس کو درج کتاب کر دیتے جس کی نقل نہ کر سکنے کا ہم کو بیحد افسوس ہے۔

حضرت قطب الدین مودود چشتی

یہ ایک معروف و مشہور ہستی ہے جن پر سلسلہ بیعت چشتیہ منتہی ہوتا ہے آپ کے آباؤ و اجداد عرب سے آکر مقام چشت ترکستان میں آباد ہو گئے تھے آپ کے خلیفہ حضرت شریف زندنی تھے پھر ان کے خلیفہ حضرت عثمان ہارونی ہوئے اور ان کے خلیفہ حضرت خواجہ معین الدین سنجری اجمیری۔

حضرت خواجہ سید محمود خطیر اوّل

آپ خواجہ قطب الدین مودود چشتی کی اولاد میں سے ہیں جن کے آباؤ اجداد چشت سے بمقام ختشب ترکستان میں سکونت پذیر ہو گئے تھے مگر چنگیز خانی دور میں یہ بزرگ ہستی وطن مالوف کو خیر باد کہہ کر بزمانہ غیاث الدین بلبن دہلی چلے آئے اور سلطنت کے مختلف عہدوں پر رہ کر وزارت عظمیٰ پر فائز رہے آپ غیاث الدین تغلق کے عہد سلطنت تک اسی عہدۂ وزارت پر مامور رہے اور بعد ترک مشاغل ریاست امروہہ کو وطن بنا لیا یہاں آپ کے اور آپ کی اولاد کے جس جگہ مکانات بنے وہ محلہ ختشی کے ساتھ موسوم ہوا سادات سہوان آپ ہی کی نسل سے ہیں۔

خواجہ سید محمد اسماعیل بن خواجہ عطا اللہ

آپ خواجہ خطیر اوّل موصوف کی اولاد میں سے ہیں جو بزمانہ سکندر بن بہلول کا لاعہدۂ قضا پر مامور ہو کر سہوان تشریف لائے تھے۔

قاضی سید عبد الشکور شہید بن خواجہ محمد اسماعیل

آپ اپنے والد بزرگوار خواجہ محمد اسماعیل کی وفات کے بعد عہدۂ قضا پر مامور ہوئے علاوہ مشاہرہ چوراسی گاؤں بھی آپ کو بطور عطیہ بادشاہ وقت سے ملے تھے۔

سید محمد حیات بن سید خضر

آپ قاضی عبد الشکور موصوف کے حقیقی بھائی قاضی منجھو کے پڑپوتے سید خضر کے بیٹے ہیں محمد شاہ بادشاہ بادشاہ آپ کا معتقد تھا اوس نے آپ کے دو روپیہ یومیہ خرچ کے لئے مقرر کئے تھے اور تین موضع جھواری ڈوڈ بانہ وہاتھی کہیڑہ درو لبت بطور التمغا دئے تھے جن کی اولاد اجمیر میں ہے اور درگاہ خواجہ صاحب میں مودودی گدی آپ ہی کے نام سے مشہور ہے انکی اولاد کے پاس چند شاہی فرامین موجود ہیں جن میں ہم کو ایک نقل دستیاب ہو سکی اس کو بجنسہ نقل کرتے ہیں۔

فرمان عالیشان از عہد مبارک از قرار تاریخ ششم ذیقعدہ سال یازدہم جلوس والا آنکہ دریں وقت میمنت اقتران فرمان والا شان واجب الاذعان صادر شد کہ موضع ڈوڈ بانہ دروبست متعلق حویلی اجمیر بہ جمیع شفقت و ہفت ہزار و چہار صد و نود و ہفت دام کہ سی صد و ہفتاد و سہ روپیہ کسری حاصل آنست بابت گذاشت شجاعت دستگاہ ست پناہ اصالت و ایالت دستگاہ اعظم خان بہادر موٗلی سابق در وجہ انعام سید محمد حیات ولد سید محمد خضر متوکل و سجادہ نشین قطب العارفین قطب الاقطاب حضرت سید خواجہ مودود چشتی قدس سرہٗ

سید جعفر علی بن سرفراز علی صالحی — آپ کو خاندانی نوابی کا خطاب تھا۔ نواب قمر الدولہ والیٔ سورت گجرات کے داماد تھے دس ہزار روپیہ ماہوار ذاتی اخراجات کے لئے گورنمنٹ برطانیہ سے مقرر تھے بلکہ وکٹوریہ کے آپ مہمان رہے تھے غرضکہ آپ کو کمال اعزاز حاصل تھا۔

سید شمشاد علی بن ارشاد علی صالحی — موہنڈ پولس کے انسپکٹر اور فوج کے رسالدار تھے دو روپیہ یومیہ بہادری کے پاتے تھے سردار بہادری کے خطاب سے ممتاز تھے۔

سید موذو بخش خاں بن عطاء محی الدین صالحی — آپ رسالدار تھے آرڈر آف میرٹ کا تمغہ آپ کو گورنمنٹ سے ملا تھا سردار بہادری کے خطاب سے ممتاز تھے۔

سید محمد علی بن احمد علی نقوی — آپ رسالدار تھے سردار بہادری کے خطاب سے ممتاز تھے

سید طہور حسین — آپ شاہ اودھ کی فوج میں رسالدار تھے۔

سید منظور علی بن امام علی صالحی — آپ فوج میں رسالدار تھے

سید اصغر علی بن محمد افضل نقوی — آپ فوج میں رسالدار تھے

سید فقیر علی بن فدا علی صالحی — آپ موہنڈ پولس میں رسالدار تھے اور آپ کو خانصاحب کا خطاب ملا تھا۔

سید نذیر حسین بن محمد حسین نقوی — آپ شاہ اودھ کی فوج میں رسالدار اور مخلص الدولہ کا خطاب تھا۔

سید بشیر الدین بن محمد ازادی ہاشمی — آپ برطانوی سلطنت میں منصف تھے۔

سید اشفاق حسین بن حاجی بشیر الدین ہاشمی — آپ ڈپٹی کلکٹر تھے یتیم خانہ بریلی انکی یادگار ہے

سید محمد امین بن اشفاق حسین ہاشمی — آپ ڈپٹی کلکٹر تھے پھر ڈسٹرکٹ جج ہو گئے اور شمس العلماء کے خطاب سے ممتاز تھے۔

سید غلام جیلانی بن اشفاق حسین ہاشمی — آپ ڈپٹی کلکٹر تھے بریلی کے مشہور قومی لیڈر اور اسلامیہ انٹر کالج کے بانی و سکریٹری مولوی عبدالودود آپ کے چھوٹے صاحبزادے تھے۔

سید امیر احمد بن امیر حسین نقوی — صوبۂ یو۔پی میں سب سے اول جن چار شخصوں کو شمس العلماء کا خطاب ملا تھا ان میں ایک یہ قابل ہستی تھی۔

سید مظہر علی بن موذو بخش صالحی — آپ ڈپٹی کلکٹر تھے بعد حصول پنشن اسسٹنٹ کلکٹر ہو گئے تھے اور علاوہ پنشن کے پچھتر روپیہ ماہوار بہادری کے پاتے رہے اور خان بہادری کے خطاب سے ممتاز تھے۔

سید اولاد علی بن آل احمد فاطمی — سلطنت اودھ میں تحصیلدار تھے

سید سراج احمد بن آل احمد فاطمی — سلطنت اودھ میں کوتوال تھے

سید واجد علی بن قاسم علی نقوی — سلطنت اودھ میں تحصیلدار تھے۔

سید اولاد احمد

سید محمد حسین بن غلام نبی [illegible] — آپ تحصیلدار تھے

سید شفیق احمد بن [illegible] احمد فاضلی — آپ ریاست بھوپال میں سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے انکو پولیس میڈل ملا ہے آپ پنشن پا رہے ہیں

سید تحمل حسین بن محمد حسن فاضلی — آپ سب انسپکٹر پولیس تھے

سید [illegible] حسین بن [illegible] حسین صاحب — آپ سب انسپکٹر پولیس تھے

سید محمد علی بن اظہر علی صاحب — حکومت بھارت میں اسپیشل مجسٹریٹ درجہ اول ہیں

سید خورشید علی بن [illegible] علی صاحب — عہد برطانیہ میں آپکو خانصاحب کا خطاب ملا تھا اور فوج میں رنگروٹ بھرتی کرانے کے صلہ میں پچیس روپیہ سالانہ مالگذاری معاف ہوگئی تھی۔

سید [illegible] احمد بن امتیاز علی صاحب — ریاست بھوپال میں منصب دار اور دربار کے شاعر تھے تاحیات ساٹھ روپیہ ماہوار پنشن کے پاتے رہے

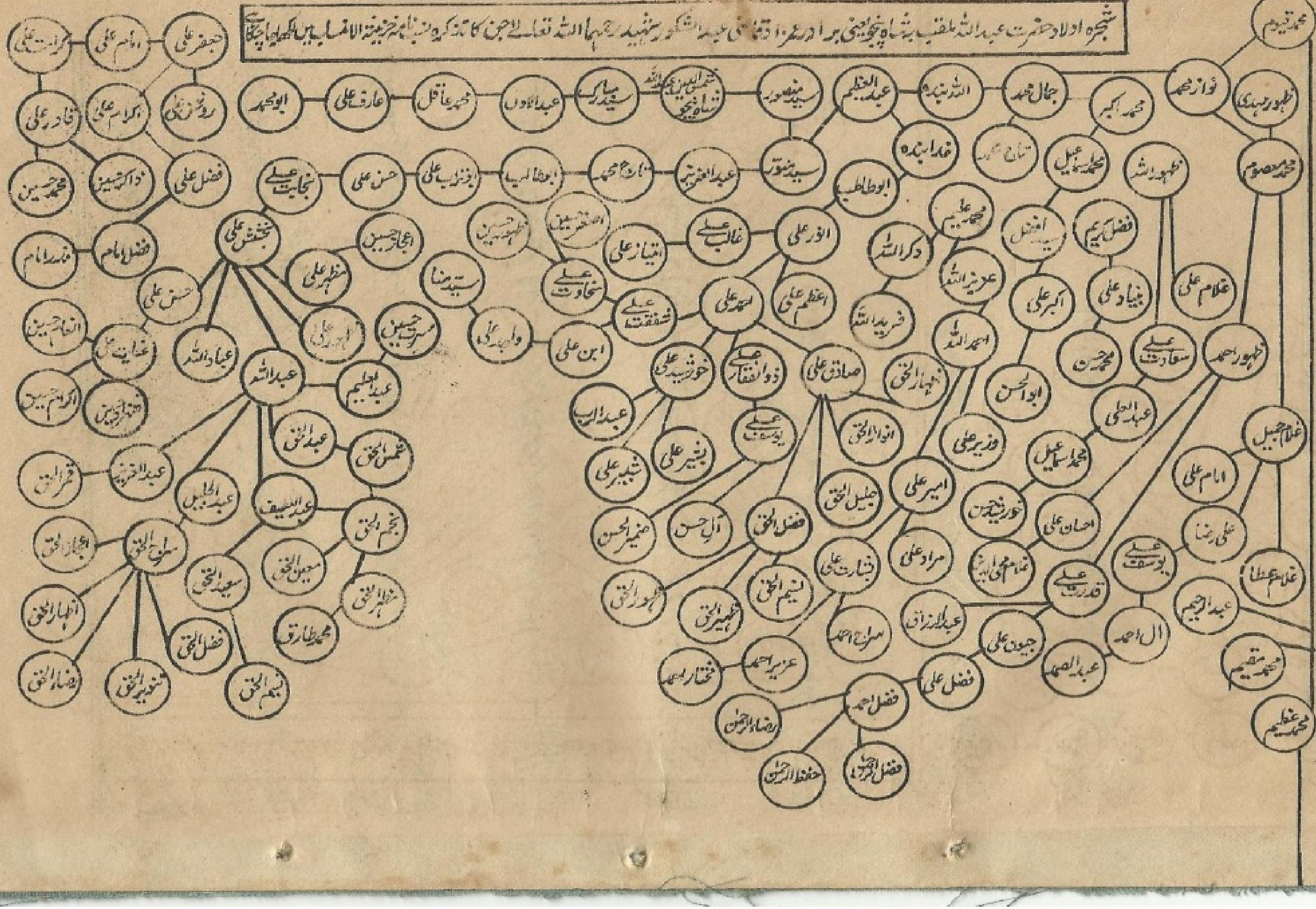
سید شفیق احمد بن مشتاق احمد — آپ سپرنٹنڈنٹ پولیس تھے جو پاکستان چلے گئے وہاں اپنے عہدہ کی پنشن پا رہے ہیں۔

سید منصور علی بن شبیر علی صاحب — یہ حکومت پاکستان میں ایگزیکٹو انجینئر تھے اب پنشن پا رہے ہیں۔

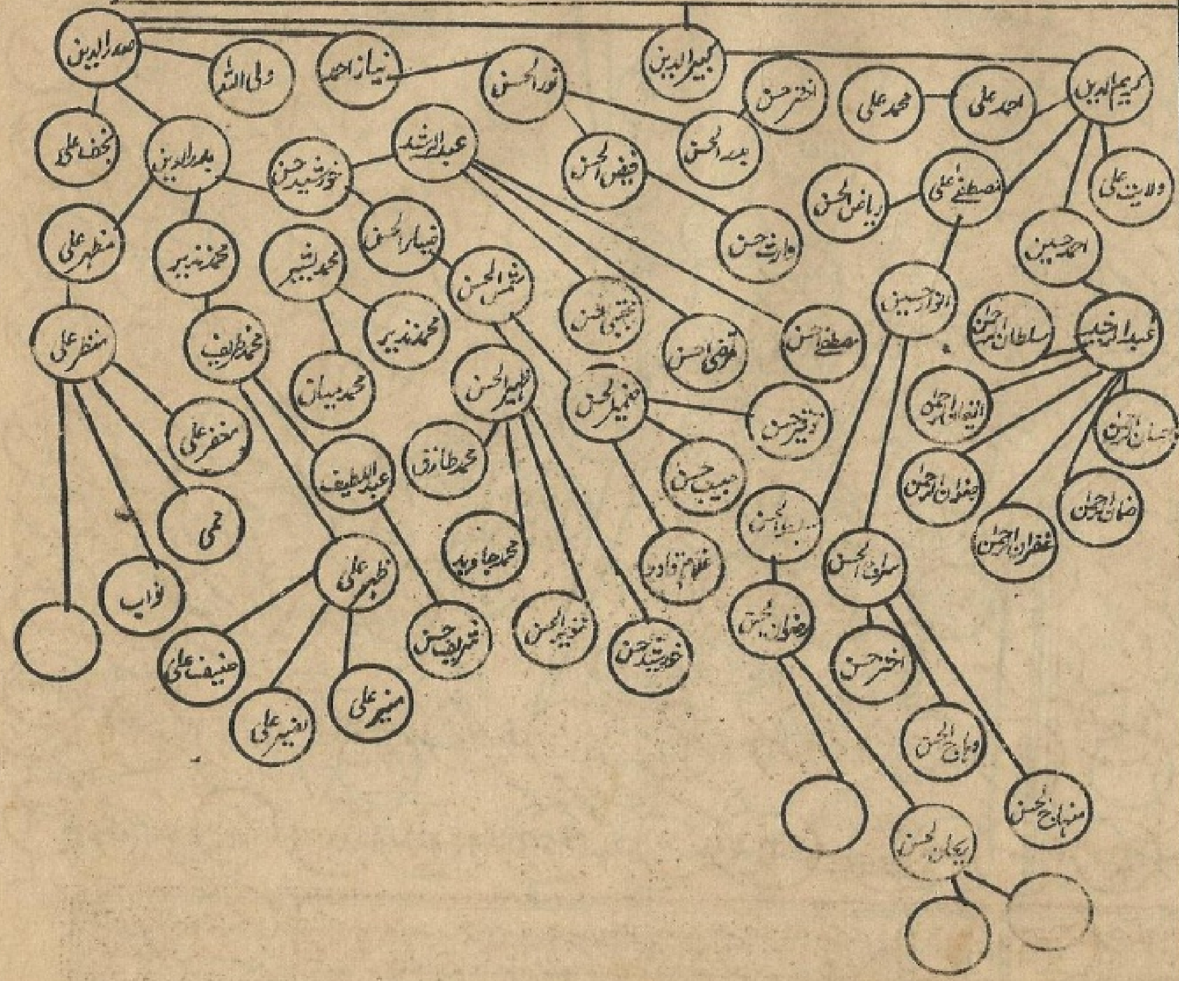
سید عبدالرب بن [illegible] احمد فاضلی — حکومت پاکستان کی ایرفورس میں گراؤنڈ انجینئر گروپ کیپٹن تھے۔

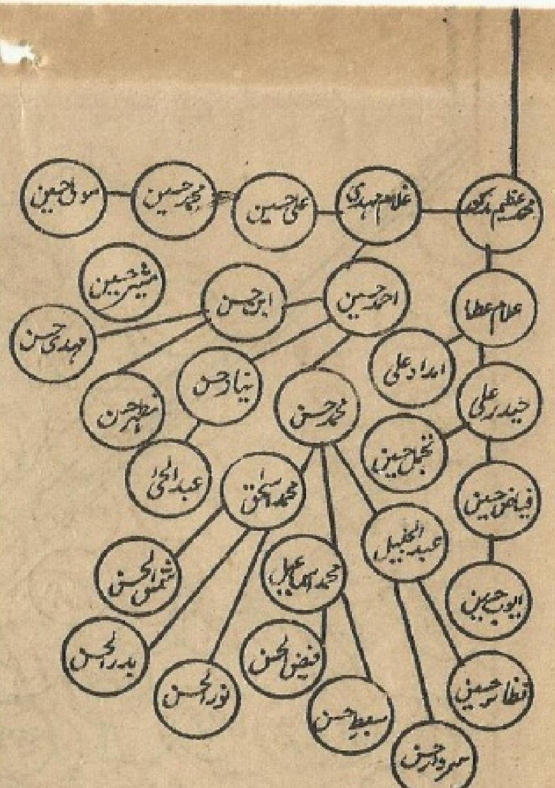
سید [illegible] امام علی بن [illegible] امام علی صاحب — آپ کو ریاست بڑودہ گائکواڑ سے خطاب راج رتن عطا ہوا تھا۔

شجرہ اولاد حضرت عبد اللہ ملقب بشاہ پنجو یعنی برادر عزیز ادتیائی حضرت عبد الشکور شہید رحمہما اللہ تعالی جن کا تذکرہ منتخبنامہ خزینۃ الانساب میں لکھا گیا ہے

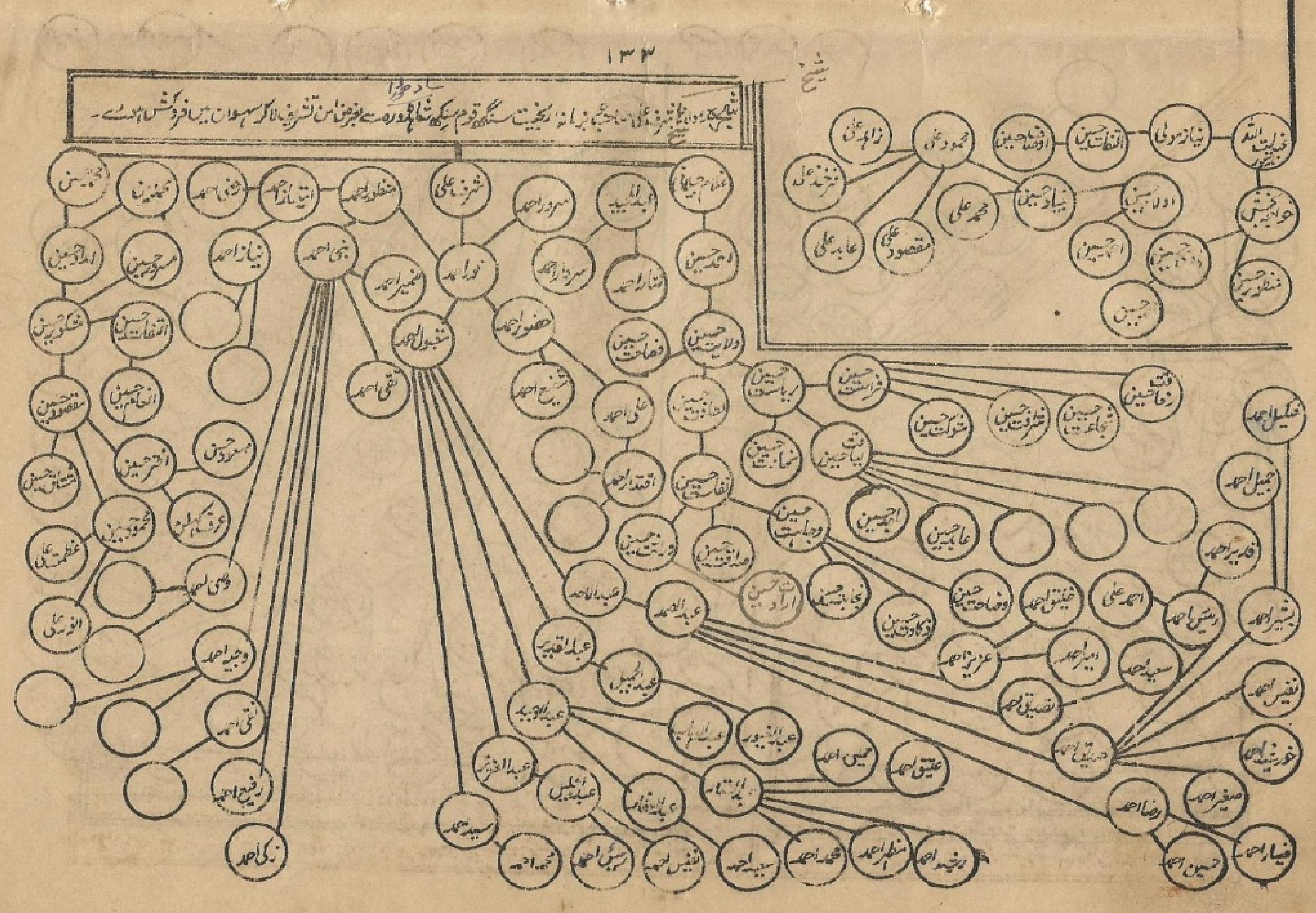


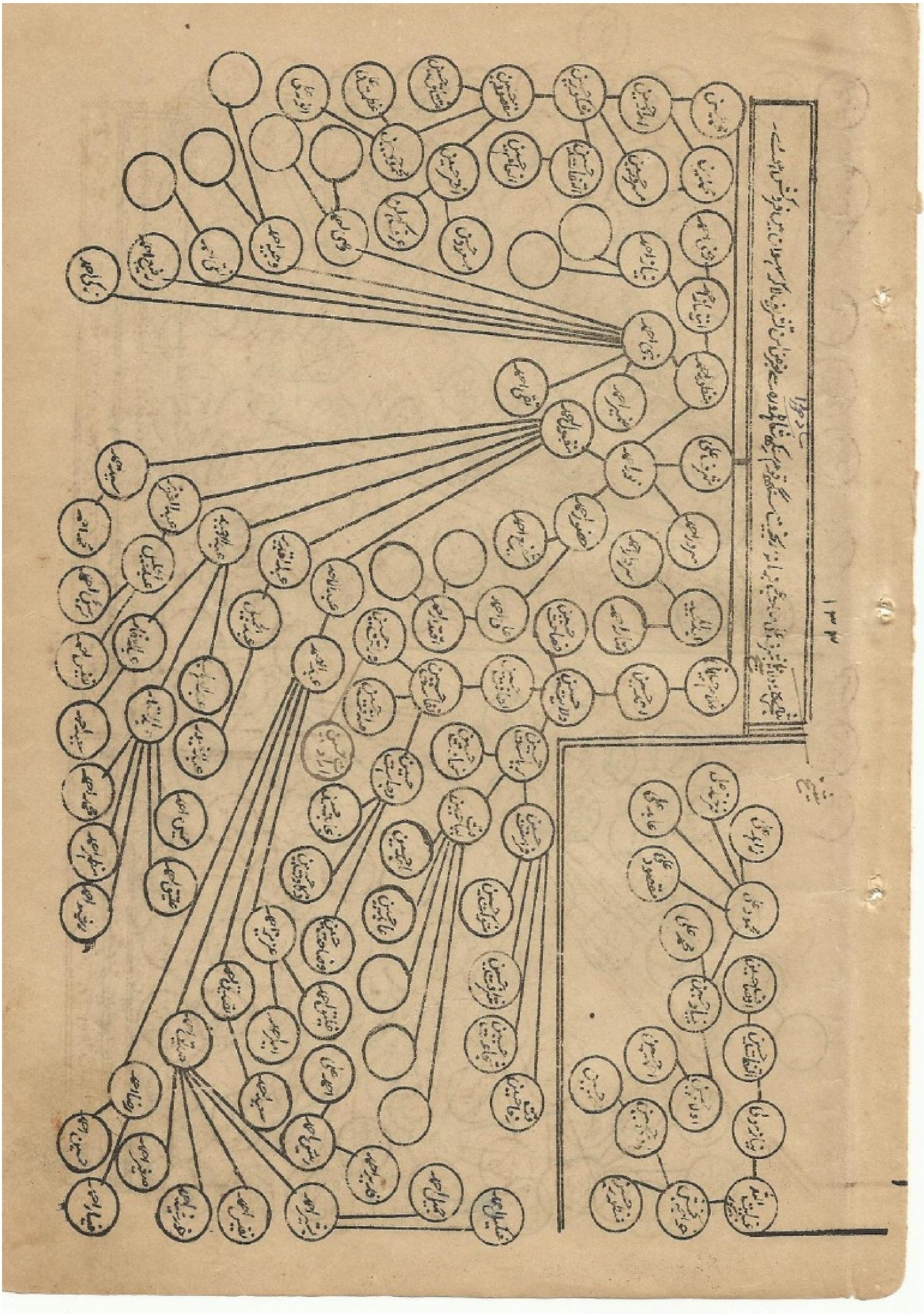
شجرہ شیوخ فاروقیہ جن کا سلسلہ نسب حضرت ابراہیم ادہم کے واسطہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما تک پہونچتا ہے جن کے مورث تھانیسر سے سہسوان آکر آباد و مقیم ہوئے





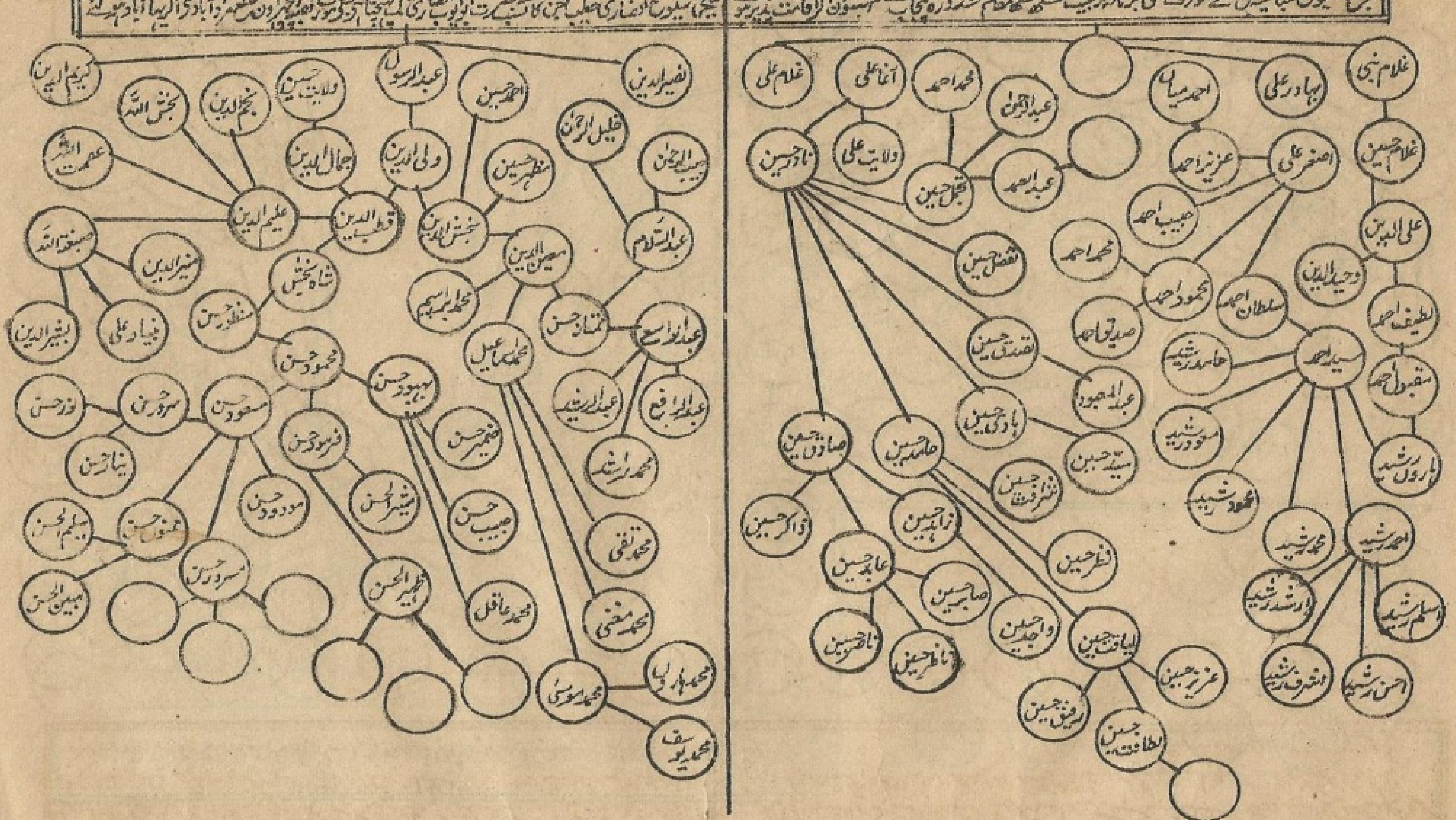
شجرہ اولاد شرف علی صاحب جو بزمانہ رنجیت سنگھ قوم سکھ شاہجہاں پورہ سے بغرض امن تشریف لاکر سہسوان میں فروکش ہوئے۔





شجرہ شیوخ عباسیہ جن کے مورث اعلیٰ بزمانہ رنجیت سنگھ سکھ مظالم شدہ درہ پنجاب سے سہسوان آکر اقامت پذیر ہوئے

شجرہ شیوخ انصاری خطیب الحجرین کا سلسلہ حضرت ابو ایوب انصاری تک پہنچتا ہے جو کہ بوقت تعمیر ... آبادی آکر یہاں آباد ہو گئے



کلمہ بدلیعہ از جناب مولانا حکیم سیّد اعجاز احمد صاحب معجز سہسوانی مولوی فاضل منشی فاضل پنجاب دام فیضہ

ہے خزاں میں بھی وہی رنگِ بہارِ سہسوان — یادگارِ دہر ہیں نقش و نگارِ سہسوان
سُرمۂ چشمِ غزالاں ہے غبارِ سہسواں — تختۂ گل سے ہے بہتر خارزارِ سہسوان
کثرتِ ریحان و نسرین و گل و زنبق سے ہے — بوئے گل کی طرح ہر سو اشتہارِ سہسوان
تازگی بخشِ مشامِ جاں ہے کیوڑہ کی مہک — عطر آگیں ہے نسیمِ خوشگوارِ سہسوان
آسماں پر تحتہ الانہار ہے جنت کا وصف — اور زمیں پر اُس کا نقشہ جوئبارِ سہسوان
وصف آبِ سرد کا اُس کے لب کوثر پہ ہے — غیرتِ تسنیم ہے ہر آبشارِ سہسوان
جاں کو فرحت بخش ہر موسم میں ہے آب و ہوا — ہیں بغایت معتدل لیل و نہارِ سہسوان
دل کشا قصبہ ہے اب پچھلی صدی میں ضلع تھا — پانچ صدیوں سے ہوا روشن وقارِ سہسوان
راجگانِ ہند کے آثارِ کہنہ ہیں عیاں — ان سے ہے معمور قصبہ اور جوارِ سہسوان
مسکنِ سادات مودودی و چشتی بن گیا — عہدِ لودھی سے بڑھا یہ اعتبارِ سہسوان
لودھی اور لنگاہ مسلم تھے یہاں آباد کچھ — اور زبیری خاندان آبادکارِ سہسوان
حضرت مودود و قطب الدین تاج الاولیا — نسل سے اُن کی ہوئے پھر نامدارِ سہسوان
نامور دستورِ اعظم حضرتِ خواجہ خطیر — شجرہ ہے اُن کے نسب کا افتخارِ سہسوان
آپ سلطان علاء الدین کے تھے نامی وزیر — اُن کی نسبت سے ہے رنگیں لالہ زارِ سہسوان
واردِ امروہہ سے پھر سید علاء اللہ ہوئے — اُن کے قبضہ میں رہا سب اقتدارِ سہسوان
حاکمِ اعلیٰ بھی تھے اور تھے وہی قاضی القضاۃ — اُن کے پوتے سے بڑھا عز و وقارِ سہسوان
یہ شرف پایا اباً عن جدٍ اِن کی ذات نے — یعنی وہ عبدالشکور اک کامگارِ سہسوان
آل کا اُن کی اب اک شجرہ مرتب ہو گیا — ہو گئے سرسبز جس سے برگ و بارِ سہسوان
اولیائے کاملین و عالمانِ اہلِ دین — مفتخر تھا جن کے دم سے روزگارِ سہسوان
سب نظر آئیں گے اُس کی بزم میں اپنی جگہ — یہ نسب نامہ ہے خاص آئینہ دارِ سہسوان
مولوی سیّد نظر احمد کا یہ زرّیں کمال — بن گیا ہے دلربا اک شاہکارِ سہسوان
ان کی سعیِ احیاءِ موتیٰ میں عجب اعجاز ہے — محترم ذات اُن کی ہے خدمت گزارِ سہسوان
تھا نسب نامہ کا مسودہ جو فرسودہ قدیم — اُس کو چمکایا کہ تھے نقش و نگارِ سہسوان

دن کو آرام اور راتوں کو نہ تھا اک لمحہ خواب — ہے مولف واقعی اک رازدار سہسوان
جستجو کی کر دی حد اور کی قیامت کی تلاش — کر دیا ظاہر نہان و آشکار سہسوان
اس کو ہیں سادات چشتی کا نسب نامہ کہوں — یا درخشاں سلک درِ شاہوار سہسوان

حق جزائے خیر دے معجز انہیں دارین میں
خوش رہیں قائم ہے جب تک یہ دیارِ سہسواں

قطعات تاریخ ان بزرگوں کے جو دنیا سے رخصت ہو چکے اور انہوں نے ۵۰ھ ہجری میں وقت تیاری کتاب مرحمت فرمائے تھے جن کا تذکرہ دیباچہ کتاب میں آچکا ہے۔

قطعہ تاریخ جزیل جناب مولوی سید جمیل احمد صاحب جمیل سہسوانی

موطن مودودیان شد تا مقام سہسوان — شد بلند از نسبت این نسل نام سہسوان
ای نظر احمد جزاک اللہ کارے کردئی — بایدت گفتن بہ ثنا بان امام سہسوان
این نسب نامہ کہ گرد آوردۂ احسان تست — بر سر مودودیان خاص و عام سہسوان
چوں بہ پایان آمد این نامہ رقم کردم جمیل — دلفروز انساب سادات کرام سہسوان

۵۰ ہجری ۱۳

از نتیجۂ فکر رسا جناب مولوی سید عبد الباقی صاحب وفا سہسوانی

مولوی سید نظر احمد نمود — از نسب ہا بحث در تحقیق مرام
از سر الہام سالش گو وفا — شجرۂ انساب سادات کرام

۵۰ ہجری ۱۳

نتیجۂ فکر موزون طبیعت جناب منشی شاکر حسین صاحب نکہت صدیقی سہسوانی

چو فکر نظر احمد حق پژوہ — شب و روز صرف جہات شد
پئے سال تاریخ نکہت نوشت — رواں بحر انساب سادات شد

۵۱ ہجری ۱۳

نتیجۂ فکر مورخ کامل جناب سید خلیل احمد صاحب عاقل سہسوانی

بحمد اللہ نسب نامہ چھپا ہے   بخوبی حاوی احزاب سادات
لکھو تاریخ تم بھی اس کی عاقل   مبارک شجرۂ انساب سادات

۵۱ ہجری ۱۳

نتیجۂ فکر خبر گوہر جناب سید اظہر علی صاحب اظہر سہسوانی اسپیشل مجسٹریٹ اسسٹنٹ کمشنر ودیٹیں سہسوان

مفتی نظر احمد کہ بود عالم دوراں   کرد راست عجب شجرۂ انساب محرر
اظہر سن تالیف چو جا جاب بہ جستند   گفتم کہ نسب نامہ سادات نکوتر

۵۰ ہجری ۱۳

نتیجۂ طبع بے عدیل جناب حافظ سید وکیل احمد صاحب وکیل سہسوانی

ایا سید نظر احمد جزاک اللہ جزاک اللہ   بجہد نام تالیف نسب نامہ بفرمودی
وکیل از بہر سال ختم گفتہ مصرعہ دلکش   مفصل حال وطیب شجرۂ انساب فرمودی

۵۰ ہجری ۱۳

اب یہاں وہ قطعات تاریخ درج کرتے ہیں جو بعض حضرات نے تالیف وطباعت کتاب کی نسبت اپنی محبت وشوق کے ساتھ لکھ کر ہمیں مرحمت فرمائے ہیں جن کا شکریہ ادا کرنا ہم اخلاقی فرض سمجھتے ہیں۔

قطعۂ تاریخ از نتیجۂ فکر جناب مولوی سید اعجاز احمد صاحب معجز سہسوانی

زہے سید نظر احمد ہنر ور   مہ برج علا فرخندہ گوہر
فضیلت دستگاہ و دانش آگاہ   ز علم و فضل دارد بہرہ دلخواہ
بہ شغل درس و افتا چہرہ افروز   بہ تصنیف کتب مائل شب و روز
کمر بست از پئے تحقیق انساب   مرتب ساخت تالیفے درین باب
شدہ اصل و فرع سادات سہسوان   مکمل از کتب ہائے بزرگان
بہ منقولات اسلاف اعتنا کرد   بہ اخبار نسب دانان بنا کرد
بہ تفصیل شعوب و ذکر اعقاب   ز ہر یک دودمان ارحام و اصلاب

چہ تنبیہات بر اغلاط و اوہام　　کہ نمودہ برامی رفع ابہام
ز صلب خواجہ قطب الدین مودود　　بہر شعبہ نمودہ بذل مجہود
چہ تفصیل از اناث و از ذکور است　　بہ نسل قاضی عبد الشکور است
مرتب کرد ایں زریں صحیفہ　　مزیّن با اشارات لطیفہ
نمودہ چوں مولف جمع و تدویں　　بتاریخ طباعت بستم آئین
ز ہلہم بر دل معجز شد اثبات
سر آمد تحفۂ انساب سادات

۷۸ ہجری ۱۳

از نتیجۂ فکر مورخ ماہر حکیم جناب سید طاہر حسن صاحب طاہرؔ سہوانی

مولوی سید نظر احمد جزاک اللہ واہ　　سیّدوں کا یہ نسب نامہ لکھا اچھا لکھا
آپ کا احسان ہے میری نظر میں قوم پر　　فی الحقیقت کام یہ تحسین کے قابل کیا
کلکِ طاہرؔ نے پئے تاریخ تالیف کتاب　　فی البدیہہ خوب اچھا تذکرہ ہے لکھدیا

۵۸ ۶ ۱۹

گہر ریزی خامہ مودت جناب سید تصدیق احمد صاحب حسرتؔ سہوانی ہنشنر سپرنٹنڈنٹ پولس بھوپال

خوش اقارب ہیں اس کے چھپنے سے　　کہہ رہا ہوں میں سچے دل کی بات
اس کی ترتیب میں مولف نے　　صرف اوقات کر دیئے دن رات
سال تالیف تم لکھو حسرتؔ　　چشمۂ نور شجرۂ سادات

۷۸ ہجری ۱۳

نتیجہ فکر عزیزی سید افتخار احمد نقوی سہوانی

نسب نامہ سادات کا چھپ گیا　　جسے دوڑ کر لے گا ہر اک شتاب
ستایش کے لائق ہے ہر اک طرح　　مولف کی تحقیق فی کل باب
لکھو تم بھی تاریخ یہ افتخار　　ہے باغ نسب یہ معرف کتاب

۵۸ ۱۹

نتیجۂ فکر عزیزی سید ابو احمد صدر سہوانی

صدر تالیف و طبع ہے اس کے　　کیوں نہ مسرور ہو دل احباب

واقعی اسم بامسمیٰ ہے — یہ کتابِ نسب جو تھی نایاب
وہ اثر سب پہ پڑ گیا اس کا — ہے بہ شوقِ نظر ہر اک بیتاب
فکرِ تاریخ ہے اگر تجھ کو — لکھ۔ موثر خزینۃ الانساب

۱۹ ۶ ۵۸

چکیدہ قلم جواہر رقم جناب سید محمد عالم صاحب عالمؔ سہوانی بی۔ اے ال ال بی وکیل ججی بدایوں

نسب نامہ لکھا کیا خوب اچھا — جو مجموعہ صفات و ذات کا ہے
پئے سال طباعت لکھ دو عالمؔ — یہ اصلی تذکرہ سادات کا ہے

۱۹ ۶ ۵۸

قطعہ تاریخ ترتیب نسب نامہ از نتیجہ فکر عزیزی مولوی سید اقتدار احمد ساحرؔ سہوانی پروفیسر گرز کالج کراچی پاکستان

ایں نسب نامہ کہ افسون ہنست — حسب فرمایش احباب نوشت
نقط نقط است کہ نکتہ است بجا — سطر سطر است بعقد تاب نوشت
حرف حرف است کہ پاک است زحرف — جملہ جملہ است بزر آب نوشت
فصل فصل است کہ وصل اند فصول — چند ابواب بہ ہر باب نوشت
ساحرؔ ایں مژدہ شنیدہ گفتم — قلمش ـ شجرہ انساب نوشت

۱۳ ہجری ۷۸

زادہ طبع سخنور جناب سید حمزہ علی صاحب ماسٹر متخلص بہ حمزہؔ سہوانی پنشنر ریاست بھوپال

اک مسرت سی دلوں پر چھاگئی — جب نسب نامہ مرتب ہو گیا
فکر تھی دل کو پئے تاریخِ طبع — دلپذیر الفاظ۔ حمزہؔ نے کہا

۱۹ ۶ ۵۸

ریختہ قلم معجز رقم جناب حکیم سید رئیس احمد صاحب حیرتؔ سہوانی مقیم کراچی

مرحبا مولوی نظیر احمد — ہر ستایش کے مستحق ہیں جناب
آپ کی کوششوں سے محنت سے — علم کا آج نیا کھلا ہے باب

نتیجۂ فکر بلند عزیزا رجمند سید تہذیب احمد تہذیب سہسوانی ایم اے فارسی اُردو

وحش اللہ مدون شدہ این نامۂ نغز   چہرہ افروز شد از وی نسب ماضی و حال
فکر تاریخ چو لاحق شدہ تہذیب بگفت   جا لفزا شجرۂ سادات کرام از پئے سال

۷۷ ھ ۱۳

گہر باری نیٔ ان طبع لطیف عزیزی سید شریف احمد شریف سہسوانی بی اے بی ٹی آزاد گاندھی ہائی اسکول کا سگنج

کریں شکر یہ کس طرح سے ادا   مولف کی بیجی عنایات کا
لکھو تم بھی سال طباعت شریف   مترجم نسب نامہ سادات کا

۷۸ ہجری ۱۳

نتیجۂ فکر طبع لخت جگر عزیزی سید ابو النجم قمر احمد قمر سہسوانی بی اے ال ال بی وکیل ججی بدایوں

نسب نامہ چھپنے کا دیکھا تھا خواب   تو اب اس کی تعبیر سچی ہوئی
قمر تم بھی تاریخ تالیف لکھ دو   کہ توضیح انساب اچھی ہوئی

۷۸ ہجری ۱۳

نتیجۂ خامہ پر گہر جناب مرزا عبد الجلیل بیگ صاحب آثر سہسوانی

ہوا آراستہ نسب نامہ   زیور طبع سے بہ آب و تاب
بھر دیا ہے کتاب میں یکسر   کلک افسوں نے کیف بادۂ ناب
ایک جا رشتۂ اخوت میں   منسلک کر دیئے دُرِ نایاب
سال تاریخ طبع لکھ دو آثر
ہے نمایاں خزینۃ الانساب

۷۸ ہجری ۱۳

نتیجۂ طبع وقاد سید عبد المومن صاحب سہسوانی سلمہ اللہ

مرے ماموں نظر احمد ہیں افسوں   نسب کے علم میں جو سب سے بڑھ کر
انہوں نے سہسوانی سیدوں کا   نسب نامہ جو چھپوایا ہے لکھ کر

نکالوں اس کی تاریخ طباعت — دکھاؤں طبع کے کچھ میں بھی جوہر
طبیعت پر دیا جب زور میں نے — ہوا اعداد زائد پا کے ششدر
گھٹائے تین سو پھر سیکڑہ سے — اکائی کو دہائی سے بدل کر
تو صوری. معنوی دونوں طرح سے — ہوئی تاریخ تیرہ سو اٹھتّر

۱۶۸۴ سے ۳۰۰ گھٹائے باقی ۱۳۸۴

قطعۂ تاریخ از مولف ہیچمدان

بفضل خدا بعد تحقیق تام — نسب نامۂ بے مثل ختم شد
سن عیسوی کلک افسوں نوشت — کتاب عدیم البدل ختم شد

۱۹ ۶ ۵۸

۴۰۳
صرفہ کتابت و طباعت و جلد بندی وغیرہ کتاب مبلغ چار سو تین روپیہ

قیمت فی جلد تین روپیہ

ملنے کا پتہ
نظامی بک ایجنسی بدایوں یو-پی

فہرست اسماء و رقوم اون صاحبان کی جنہوں نے طباعت نسب نامہ خزینۃ الانساب میں مالی اعانت و امداد فرمائی

نمبر	اسم گرامی	رقم	افزون	نمبر	اسم گرامی	رقم	افزون
۱	سید محمد علی صاحب خان بہادر ابن سید اظہر علی صاحب مرحوم	وعہ ر	۰	۲۲	سید فرید الحسن صاحب ابن سید طیب حسن صاحب مرحوم	عہ ر	ماوعہ ر
۲	سید حشمت علی صاحب ابن سید انور علی صاحب مختار تحصیل	عہ ر	وللعہ	۲۳	حکیم سید اظہر حسن صاحب ابن سید امتیاز حسن صاحب مرحوم	صہ ر	ماعہ ر
۳	سید مظہر علی صاحب ابن خان آفتاب سید خورشید علی صاحب مرحوم	وعہ ر	سہ ر	۲۴	حکیم سید نعیم الحسن صاحب ابن سید ضیاء حسن صاحب مرحوم	عہ ر	ماسہ ر
۴	سید مظاہر علی صاحب ابن سید ہادی علی صاحب مرحوم	عہ ر	معہ ر	۲۵	سید فضل الرحمن صاحب ابن سید محمد عثمان صاحب مرحوم	صہ ر	ماوصہ ر
۵	سید مظفر حسین صاحب عرف حسینی صاحب پلیڈر ابن سید شرف حسین صاحب مرحوم	وعہ ر	ولعہ ر	۲۶	سید خلیل الرحمن صاحب ابن سید محمد عثمان صاحب مرحوم	صہ ر	ماعہ ر
۶	سید سعید محمود صاحب ابن سید محمد احمد صاحب پلیڈر ناشر سید حمزہ علی صاحب	وعہ ر	ماعہ ر	۲۷	سید تصدیق احمد صاحب ابن سید صدیق احمد صاحب مرحوم	عہ	ماسہ
۷	سید عبد الخالق صاحب ابن حکیم سید آغا علی صاحب مرحوم	عہ ر	ماسہ ر	۲۸	سید عبد الرحمن صاحب ابن سید خلیل الرحمن صاحب	صہ ر	ماوللعہ ر
۸	حکیم سید عبد القوی صاحب ابن حکیم سید محمود عالم صاحب مرحوم	صہ ر	ماوسہ ر	۲۹	سید مختار علی صاحب ابن سید دلدار علی صاحب مرحوم	عہ	ماوعہ
۹	سید محمد عامر صاحب ابن حکیم سید عبد القوی صاحب	عہ ر	ماوعہ	۳۰	سید محمد سلیم صاحب ابن سید رضا علی صاحب	صہ ر	ساہ ر
۱۰	والدہ سید ظہیر الحسن صاحب یعنی دختر حکیم سید محمود عالم صاحب مرحوم	عہ ر	ماوعہ	۳۱	سید عبد الحفیظ صاحب ابن سید عبد العزیز صاحب مرحوم	صہ ر	ساصہ ر